تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED
کوئٹہ مستونگ گوادر راولپنڈی اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ
فون نمبر : 2834643
فیکس نمبر : 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 26 | جمعہ 20 نومبر 2026ء | 09 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 36

امن، خوشحالی، پائیدار ترقی کیلئے پاک فوج کا غیر متزلزل عزم برقرار رہے، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا تربت کا دورہ، شہدائے وطن کی یادگار پر حاضری، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی، جوانوں کے حوصلے کی تعریف، موجودہ سیکیورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں پر بریفنگ

پاک فوج امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے قیام کے لیے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی، بلوچستان کی ترقی، امن واستحکام اور عوام کی خوشحالی قومی ترجیحات کا اہم حصہ ہیں، جنرل عاصم منیر

کوئٹہ+راولپنڈی (این این آئی) آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دورہ بلوچستان کے دوران مشکل آپریشنل حالات کے باوجود پاک فوج کے جوانوں اور افسران کے مادر وطن کے دفاع کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے تربت میں شہدا کی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ اس موقع

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تربت، چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو دورہ تربت کے موقع پر بریفنگ دی جارہی ہے

خیبرپختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الخوارج کے 22 دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کا وژن عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کا عزم برقرار ہے، آئی ایس پی آر

غیر ملکی سرپرستی میں ہونیوالی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزم استحکام کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی، زرداری، شہباز شریف

راولپنڈی (این این آئی) خیبرپختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مختلف کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے 22 دہشت گرد مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے خیبرپختونخوا میں مختلف کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 22 خوارج کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تمام معاملات مل بیٹھ کر حل کیے جائینگے

وزیراعظم صدر ملاقات، اعلامیہ

سیاسی وعلاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال، تمام معاملات بات چیت اور باہمی مشاورت سے حل کرنے پر اتفاق، آئینی ترامیم بھی اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے کرنے کے عزم کا اظہار

ملاقات میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال بھی زیر بحث آئی، فریق مل بیٹھ کر مشاورت سے پیش رفت کریں گے، آئندہ بھی اہم معاملات پر اتحادی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر مشترکہ لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور صدر مملکت آصف علی زرداری کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت اہم قومی اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مشرق وسطی کی صورتحال بھی زیر بحث آئی جبکہ تمام معاملات کو بات چیت اور باہمی مشاورت کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران موجودہ سیاسی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کررہے ہیں، وزیر داخلہ محسن نقوی بھی موجود ہیں

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، محسن نقوی

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، پوری قوم کو سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے

محسن نقوی کا خیبرپختونخوا میں کامیاب آپریشنز اور 22 خوارج کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین، پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابل قدر ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبرپختونخوا کے مختلف علاقوں میں خوارج

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر کے عوام نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے حامی ہیں، رپورٹ

امن وامان بہتر ہوگا ملک کے مختلف علاقوں میں یکساں ترقی کے مواقع بھی پیدا ہوسکیں گے

کوئٹہ/کراچی (این این آئی) پاکستان بھر کے عوام

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نجکاری بذات خود منزل نہیں

اسلام آباد (این این آئی) مشیر برائے نجکاری محمد علی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی امن کیلئے باہمی تعاون پر مبنی سلامتی پالیسی ناگزیر ہے، خواجہ آصف

پائیدار استحکام کیلئے انسانی سلامتی کو ترجیح دینا ہوگی، موسمیاتی تبدیلی، غذائی عدم تحفظ اور معاشی کمزوری تنازعات کو مزید ہوا دے رہے ہیں

پاکستان کی عالمی امن، سلامتی اور یو این امن مشنز میں خدمات ایک روشن مثال ہے، شومان سیکیورٹی اینڈ ڈیفنس فورم سے خطاب

برسلز (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ عالمی امن کیلئے اجتماعی شعور، مشترکہ لائحہ عمل اور باہمی تعاون پر مبنی سلامتی پالیسی ناگزیر ہے۔ یورپی پارلیمنٹ برسلز میں شومان سیکیورٹی اینڈ ڈیفنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بیرک کے آر ڈی ایم سی کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام کے دوسرے مرحلے میں فارغ التحصیل گریجویٹس ملاقات کررہے ہیں

نوکنڈی، 62 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار کرلئے گئے

افغانستان میں روزگار کے مواقع نہ ہونیکے باعث روزگار کی تلاش میں دوسرے ممالک جانا چاہتے ہیں، باشندے

نوکنڈی (نمائندہ خصوصی) نوکنڈی میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 62 افغان باشندے حراست میں لے لیے گئے۔ نوکنڈی اور گردونواح میں مختلف

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے یا توثیق کرنے کا اختیار صرف وفاقی وزارت داخلہ کے پاس ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزارت داخلہ نے وضع کیا ہے کہ آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے یا توثیق کرنے کا اختیار صرف وفاقی وزارت داخلہ کے پاس ہے، صوبائی حکومتیں صرف اپنے متعلقہ صوبے کی حدود کے لیے اسلحہ لائسنس جاری کرنے کی مجاز ہوں گی۔ وزارت داخلہ کے جاری مراسلہ کے مطابق صوبے صرف اپنے متعلقہ ڈومیسائل

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارت کیلئے فضائی حدود کی بندش میں مزید ایک ماہ کی توسیع

بھارت کے مسافر اور ملٹری طیارے پاکستان کی فضائی حدود استعمال نہیں کرسکتے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بھارت کے لیے فضائی حدود کی بندش میں مزید ایک ماہ کی توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہوسکیں، شہری پریشان

سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ متبادل ایندھن بھی عوام کی پہنچ سے دور ہونے لگا

تہران (این این آئی) ایران سے ایل پی جی سپلائی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا کے دوبارہ حملے کرنے پر فیصلہ کن جوابی کارروائی کرینگے، ایران

خطے کے ممالک جارح قوتوں کو ایران کے خلاف اپنی سرزمین کا استعمال کرنے سے روکیں

تہران (آن لائن) ایران نے جنوبی علاقوں میں امریکی جارحانہ کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے حملے دوبارہ شروع کرنے پر فیصلہ کن جواب سے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر مصدق ملک ایس سی او تہذیبی مکالمے کے پہلے فورم میں شرکت کے لیے نئی دہلی جائیں گے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان علاقائی تعاون، بین الثقافتی مکالمے اور باہمی تفہیم کے فروغ کے لیے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے تہذیبی مکالمے کے پہلے فورم میں شرکت کرے گا۔ وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک پاکستانی وفد کی قیادت کرتے ہوئے 20 سے 22 نومبر تک

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

2035 تک اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب بن جائے گا، پیو ریسرچ سینٹر

دنیا کی مذہبی آبادی میں بڑی تبدیلی متوقع ہے اور 2035 تک مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں سے بڑھ سکتی ہے، پیو ریسرچ سینٹر

2070 تک پاکستان کی مسلم آبادی تقریباً 46 کروڑ تک پہنچنے کا امکان ہے جس کے نتیجے میں پاکستان انڈونیشیا کو پیچھے چھوڑ سکتا ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ادارے پیو ریسرچ سینٹر کی تحقیق کے مطابق دنیا کی مذہبی آبادی میں بڑی تبدیلی متوقع ہے، 2035 تک مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں سے بڑھ سکتی ہے اور اسلام دنیا کا سب سے بڑا مذہب بن سکتا ہے۔ ریسرچ سینٹر کی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، سیاسی جماعتوں اور تاجر تنظیموں کی جانب سے گیس بندش، بجلی لوڈشیڈنگ اور بدامنی کیخلاف شہر میں ہڑتال کے باعث کاروباری مراکز بند ہیں

پاکستان اور مالدیپ کا تجارت کے فروغ کیلئے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے پر اتفاق

کراچی (این این آئی) وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری اور مالدیپ کے وزیر تجارت محمد سعید کے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جے یو آئی قائدین اور کارکنوں کے خلاف ریاستی دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے، جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) نے کہا ہے کہ جے یو آئی قائدین اور کارکنوں کے خلاف ریاستی دہشت گردی کا مقابلہ

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قطری وزیر داخلہ کی فیلڈ مارشل سے ملاقات، انسداد دہشتگردی تعاون بڑھانے پر اتفاق

عالمی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ، دفاعی و ادارہ جاتی تعاون مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ

راولپنڈی (آن لائن) قطر کے وزیر داخلہ شیخ خلیفہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان خطے میں امن کی بحالی کیلئے مسلسل کوششیں کررہا ہے، شہباز شریف

سرمایہ کاروں کو درپیش رکاوٹیں اور طریقہ کار کی غیر ضروری تاخیر دور کرنا ضروری ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا قلعہ عبداللہ میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بھرپور کارروائی کا حکم

بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کیخلاف بلاامتیاز اقدامات اٹھائے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم اور امیر جماعت اسلامی کی ملاقات 24 یا 25 نومبر کو متوقع

ایک ہزار سی سی تک گاڑیوں اور چھوٹے کاشتکاروں کو ریلیف دینے کی تجاویز

اسلام آباد (آن لائن) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عوام کو مزید ریلیف دینے اور پیٹرولیم لیوی میں کمی کے معاملے پر حکومت اور جماعت اسلامی کے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قوم کا اعتماد افواج پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہے، نیول چیف

پاکستان پرامن بقائے باہمی اور استحکام پر یقین رکھتا، تقریب سے خطاب

رسالپور (آن لائن) پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا ہے کہ فضائیہ کی تابناک تاریخ ہے جو اسے ورثے میں ملی ہے، قوم کا اعتماد افواج

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مفتی ابرار کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے گئے

گرفتاری کیلئے اسلام آباد پولیس نے چھاپے شروع کردیئے، تاحال گرفتار نہیں ہوسکے

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کے قریبی ساتھی مفتی ابرار کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیف جسٹس کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 23 نومبر کو طلب

اجلاس میں ہائیکورٹس ججز کی سالانہ کارکردگی جانچنے کے طریقہ کار کے لیے قواعد مرتب کرنے پر غور ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن کا اجلاس طلب کرلیا گیا۔ جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 23 نومبر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بزنس کمیونٹی نے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں، نسیم الرحمن

بلوچستان کی بزنس کمیونٹی نے صوبے کی ترجمانی کرکے حقائق سے آگاہ کیا ہے

بلوچستان کے حوالے سے کیے جانے والے منفی پروپیگنڈہ کو ہم نے متحد ہوکر ختم کرنا ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مرتضیٰ سولنگی کا بچوں کو تمباکو کے استعمال سے محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی کاوشوں کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے بچوں کو تمباکو کے استعمال سے محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمباکو کا استعمال دنیا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انتخابی اصلاحات کمیٹی میں شمولیت کے لیے پی ٹی آئی کو ایک بار پھر دعوت، حکومت اور اپوزیشن میں رابطہ

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے انتخابی اصلاحات کے عمل کو آگے بڑھانے اور اپوزیشن کے تحفظات دور کرنے کے لیے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کو پارلیمانی انتخابی اصلاحات

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ملکی معیشت کا قیمتی اثاثہ ہیں، محمد اورنگزیب

حکومت مالیاتی نظم وضبط، معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم ہے

سنگاپور (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ اور ملکی معیشت واقتصادی ترقی میں اہم شراکت دار ہیں، حکومت پاکستان میں معاشی استحکام، مالیاتی نظم وضبط، معاشی اصلاحات اور

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کھاد کی زائد قیمتیں وصول کرنیوالوں کیخلاف کارروائی ہوگی، رانا تنویر

فیکٹری سطح پر کھاد کی قیمتیں مستحکم ہونے کے باوجود مارکیٹ میں غیر ضروری اضافے پر شدید تشویش ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین نے کھاد کی زائد قیمتیں وصول کرنے والے ڈیلرز کے خلاف سخت

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیجیٹل ماحول کو بچوں کیلئے محفوظ بنانا ہوگا، صدر زرداری

ایسا ماحول بنانا ہوگا جہاں بچے خوف کے بغیر تعلیم حاصل کریں، عزت ووقار کیساتھ پروان چڑھیں

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بچوں کے تحفظ کو مشترکہ ذمہ داری قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آئین پاکستان اور بچوں کے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ آف پاکستان کا وکلا کے لیے ایڈووکیٹ پورٹل متعارف کرانے کا اہم اقدام

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ آف پاکستان نے وکلا کے لیے ایڈووکیٹ پورٹل

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوان انجینئرز کی تربیت مکمل کرنے کے بعد وطن واپسی پر سرفراز بگٹی سے ملاقات، کان کنی کی تعلیمات میں حاصل ہونیوالے پیشہ ورانہ مہارتوں سے آگاہ کیا

مقامی افرادی قوت کو مہارتوں سے آراستہ کرنا معاشی ترقی، روزگار کے مواقع اور صنعتی استعداد میں اضافے کے لیے اہمیت کا حامل ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) ریکوڈک مائننگ کمپنی (RDMC) کے انٹرنیشنل گریجویٹ ڈویلپمنٹ پروگرام (IGDP) کے دوسرے بیچ میں شامل بلوچستان کے 18 نوجوان انجینئرز نے ارجنٹائن اور زیمبیا میں بین الاقوامی تربیت مکمل کرنے کے بعد وطن واپسی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ نوجوان انجینئرز نے بیرک کی عالمی معیار کی کان کنی کی تعلیمات میں حاصل ہونے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اورماڑہ، مسافر بس اور ایل پی جی باؤزر میں تصادم، 12 افراد جاں بحق، 27 زخمی

جاں بحق افراد میں 10 بس مسافر اور باؤزر کا عملہ شامل، پاک بحریہ اور ریسکیو 1122 کی مشترکہ امدادی کارروائیاں

حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو دستوں اور فائر فائٹرز نے موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائیوں میں بھرپور حصہ لیا

اورماڑہ (یو این اے) اورماڑہ بسول کے قریب چاہی کے مقام پر مسافر بس اور ایل پی جی گیس باؤزر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صحافیوں کی برطرفیوں اور پیکا ایکٹ کے خلاف پی ایف یو جے کی ملک گیر احتجاجی تحریک

بی یو جے کی رابطہ مہم شروع، 23 نومبر سے کوئٹہ پریس کلب کے باہر دو روزہ احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان فیڈرل یونین آف

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حمزہ شہباز سے ثنائی بگٹی کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) رکن قومی اسمبلی اور سابق

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک کی ترقی تمام طبقات کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سیدال خان

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ اتحاد، اتفاق، قومی مفاد کو مقدم رکھنے سے ہی ممکن ہے

سیاسی وابستگیوں اور ذاتی مفادات پر ترجیح دیتے ہوئے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا ضرورت ہے

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی تمام قومی طبقات کی

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان سے منشیات سمگلنگ کا بڑھتا خطرہ، ایرانی سرحد پر مسلح سمگلروں کی دراندازی کی کوشش ناکام

تہران (آن لائن) افغانستان سے منشیات سمگلنگ کا بڑھتا خطرہ، ایرانی سرحد پر مسلح سمگلروں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان تاریخی سنگ میل سے چند روز کی دوری پر، پہلا خلاباز 25 نومبر کو خلا کیلئے روانہ ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) خلائی تاریخ میں پاکستان ایک نئی منزل کی جانب گامزن ہے اور اسی

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ 23 سے 27 نومبر 2026 تک ترکیہ کے اعلیٰ عدالتی وفد کی میزبانی کرے گی

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ آف پاکستان 23 سے 27 نومبر 2026 تک ترکیہ کے اعلیٰ سطحی عدالتی وفد کی میزبانی کرے گی۔ ترکیہ کی کورٹ آف کیسیشن کے صدر عمر کرکیز اعلیٰ سطحی عدالتی وفد کی قیادت کریں گے۔ ترک وفد میں معزز ججز اور اعلیٰ عدالتی حکام شامل ہوں

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر، مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر کے درمیان حادثے کے بعد تباہی کا منظر

پاک ترک تعلقات تاریخی، آزمودہ اور مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں، عطا تارڑ

وزیر اطلاعات کی پاکستان اور ترکیہ کے درمیان ڈس انفارمیشن کے موثر تدارک کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دینے کی تجویز

دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، عوامی روابط اور ثقافتی تعلقات وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہوئے ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان سٹریٹجک کمیونیکیشن کے شعبے میں ادارہ جاتی تعاون مزید مضبوط بنانے اور جدید دور کے سائبر خطرات، غلط معلومات اور ڈس انفارمیشن کے موثر تدارک کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دینے کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات تاریخی، آزمودہ اور مضبوط بنیادوں پر

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا کو نقصان پہنچا تو ذمہ دار نواز شریف ہونگے، عبدالغفور حیدری

جے یو آئی ہر صورت سرگودھا میں جلسہ کرے گی، کارکنوں کو اشتعال دلانے کی کوششیں کی جارہی ہیں

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے مرکزی رہنما مولانا عبدالغفور حیدری نے اعلان کیا ہے کہ جے یو آئی ہر صورت سرگودھا میں جلسہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزارت خزانہ نے ٹیکس ایڈوائزری سروسز کے لیے اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی کو اہل قرار دے دیا

اسلام آباد (آن لائن) وزارت خزانہ نے پاکستان گلوبل سکوک پروگرام کے لیے ٹیکس ایڈوائزری سروسز کے حصول کی خاطر اے ایف فرگوسن اینڈ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنیکی اجازت نہیں دینگے، ٹرمپ

امریکا، چین اور روس عالمی امن واستحکام میں اپنا کردار ادا کریں، چینی صدر

بیجنگ (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی و چینی ہم منصب کے ساتھ ہونے والی سہ فریقی ملاقات کے دوران واضح کیا کہ امریکا ایران کو

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمان کے گھر کی ناکہ بندی شروع کردی گئی، سینیٹر کامران مرتضیٰ کا دعویٰ

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن اور ان کے

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کا دائرہ ملک گیر سطح پر وسیع کردیا گیا

مستحق طلبہ کو دنیا کی ٹاپ 50 یونیورسٹیوں میں داخلے وا سکالرشپس دے رہے ہیں، رانا مشہود

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے کہا ہے کہ ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کا دائرہ کار ملک گیر سطح پر وسیع کر کے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایشیا کے مالیاتی نظام میں بچوں کے حقوق اور ضروریات کو مرکزی حیثیت دی جائے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد/بنکاک (این این آئی) چیئرمین

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس، کارکردگی پر تحفظات کا اظہار

27 ہزار ٹیوب ویلز کو سولر سسٹم پر منتقل کیا جاچکا ہے تو اس کے باوجود لوڈشیڈنگ کے مسائل برقرار رہنے کی وجوہات کیا ہیں؟ خالق اچکزئی

موسم مزید سرد ہونے کے خدشے کے پیش نظر کیسکو اور ایس ایس جی سی کے درمیان موثر رابطہ اور باہمی تعاون ناگزیر ہے، اراکین اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقدہ اہم اجلاس میں اسپیکر کی رولنگ کی روشنی میں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف اور سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

طلبہ یونینز کا نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے میں اہم کردار ہوتا ہے، احسن اقبال

جامعات کو قومی سطح کی جماعتی سیاست سے آزاد رہنا چاہیے، تعلیمی نظام میں اصلاحات اور جدت لانا ضروری ہے

مصنوعی ذہانت کے دور میں ابھرتے چیلنجز اور تقاضوں کے مطابق تعلیمی نصاب میں جامع اصلاحات اور جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ طلبہ یونینز نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں تاہم جامعات کو قومی سطح کی جماعتی سیاست سے آزاد رہنا چاہیے تاکہ طلبہ تعلیمی ماحول کو متاثر کیے بغیر اپنی قائدانہ اور نمائندہ صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔ وہ یہاں منعقدہ قومی مکالمہ برائے تعلیم کے دوران

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پشین، سینیٹر مولانا عبدالواسع کا حکومتی سیکیورٹی واپس کرنے کا اعلان

مولانا فضل الرحمن اور مولانا اسعد محمود کی سیکیورٹی بحال کرنے کا مطالبہ

پشین (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع پشین کے زیر اہتمام تحفظ مدارس و قیام امن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ، مرکزی سیکرٹری مالیات مولانا صلاح الدین ایوبی، حافظ محمد یوسف، مولانا کمال الدین، میر یونس عزیز زہری، میر عثمان بادینی، میر

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تربت، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر یادگار شہداء پر حاضری کے موقع پر پھول چڑھا رہے ہیں

آل پارٹیز کی اپیل پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال

لیاقت بازار، مشن روڈ، علمدار روڈ، طوغی روڈ سمیت دیگر علاقوں میں کاروباری مراکز اور دکانیں بند رہیں

کوئٹہ (این این آئی) آل پارٹیز اور مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کی اپیل پر جمعرات کو کوئٹہ سمیت بلوچستان کے اکثر اضلاع میں شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی۔ تفصیلات کے مطابق آل پارٹیز اور مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے صوبے میں دہشت گردی، امن وامان کی بدترین صورتحال، عوام کے قومی وسائل اور معدنی ذخائر پر ناجائز قبضے، تجارتی راستوں کی بندش، شاہراہوں پر مسلح دہشت گرد عناصر کے تسلط، تاجروں کی مال بردار گاڑیوں اور ٹرالروں کو نذر آتش کرنے، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف غیر جمہوری اقدامات، گرفتاریوں اور بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ کے خلاف کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی، مہاجرین کی گاڑی پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، 3 زخمی

جاں بحق ہونے والے افراد افغان مہاجرین بتائے جاتے ہیں، واقعے کی وجوہات تاحال معلوم نہ ہو سکیں

نوشکی (یو این اے) گزشتہ شب نوشکی کے علاقے کیشنگی کے مقام پر مہاجرین کو لے جانے والی گاڑی پر فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک جبکہ 3 دیگر زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے افراد افغان مہاجرین بتائے جاتے ہیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پائی جاتی ہے۔ تاہم فائرنگ کے واقعے کی وجوہات، حملہ آوروں اور زخمیوں کی حالت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کوئٹہ جیل کا دورہ، خوراک کے معیار کا جائزہ لیا

ڈائریکٹر آپریشنز کاشف زبیر نے کچن اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کو تسلی بخش قرار دیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ڈائریکٹر آپریشنز کاشف زبیر نے ڈپٹی ڈائریکٹر نصیب اللہ ناصر اور انسپکشن ٹیموں کے ہمراہ کوئٹہ جیل کا دورہ کیا جہاں قیدیوں کو فراہم کیے جانے والے کھانے کے معیار، کچن کے انتظامات اور صفائی ستھرائی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر آپریشنز نے جیل کے کچن، اسٹور روم اور کھانے کی تیاری و تقسیم کے مختلف مراحل کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر کھانے میں استعمال ہونے والے آئل، آٹا، دالوں، سبزیوں اور دیگر اشیائے خوردونوش کے معیار، ذخیرہ کرنے کے

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ مشرقی بائی پاس پر جھگڑے کے دوران 2 بچوں سمیت 4 افراد زخمی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس پر جھگڑے کے دوران 2 بچوں سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پر سردار بہرام خلجی ٹاؤن میں جھگڑے کے دوران 2 بچوں سمیت 4 افراد جن میں بسم اللہ، نیاز محمد،

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، ظفر علی

کوئٹہ (این این آئی) سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ ظفر علی بلیدی، محمد ایوب، یو این ایف پی اے کی سعدیہ عطا، ناصر خان، ڈاکٹر جہانگیر، ڈاکٹر نجمہ غفار، ڈاکٹر عظمی، ڈاکٹر محمد عمیر، ہاشم کاکڑ، افضل بٹ، جام شفا کے میر وائس، ضیا شاہ، میر محمد ہاشم، ڈاکٹر پارس شہزاد، ڈاکٹر بشیر ابڑو، ڈاکٹر شازیہ سعید

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پشین، منشیات کی غیر قانونی کاشت کیخلاف کارروائی عمل میں لائی گئی

پشین (خ ن) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و منشیات نے ڈپٹی کمشنر پشین کی خصوصی ہدایات اور حکومت بلوچستان کی منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خاتمے کی پالیسی کے تحت تحصیل خرمزئی کے مختلف علاقوں میں بھنگ کی کاشت کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پشین کی نگرانی میں ضلعی انتظامیہ، محکمہ ایکسائز

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، انجینئر زمرک خان

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی (ANP) کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے خان شہید حاجی جیلانی خان اچکزئی اور اسد خان اچکزئی شہید کی برسی کے موقع پر جاری کردہ اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی تاریخی جدوجہد آنے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، عالمی یوم ماہی گیری کے موقع پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کا سیمینار کا انعقاد

کوئٹہ (یو این اے) عالمی یوم ماہی گیری (World Fisheries Day) کے موقع پر پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن (PUWF) بلوچستان کے زیر اہتمام 21 نومبر بروز ہفتہ دوپہر 2:30 بجے کوئٹہ پریس کلب میں ایک اہم سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ "ماہی گیروں کے حقوق

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نوجوانوں کو ہم کلاشنکوف سے نفرت اور قلم سے محبت کا درس دیتے ہیں، جمال شاہ

نوجوان احتجاج اور بندوق کے بجائے علم، دلیل اور قلم کی طاقت سے اپنا مستقبل سنواریں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ نوجوان پاکستان کا قیمتی ترین اثاثہ ہیں، جنہیں احتجاج اور بندوق کے بجائے علم، دلیل اور قلم کی طاقت سے اپنا مستقبل سنوارنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسلم لیگ (ن) نوجوانوں کو کلاشنکوف سے نفرت اور قلم سے محبت کا درس دیتی ہے، کیونکہ آج کے طلبا وطالبات ہی کل عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن (MSF) کے زیر اہتمام گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ میں منعقدہ ایک گرینڈ شوکیس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں حیدر خان اچکزئی، نثار خان اچکزئی، طارق گل، ہمایوں خان، صدام خان

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس

اجلاس میں بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن (ترمیمی) بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بلوچستان، کوئٹہ (خ ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی رحمت صالح بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اراکین کمیٹی ہادیہ نواز بجرانی، نجے کمار اور صفیہ بی بی نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن (ترمیمی) بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سابق سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے بل کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس قانون کا بنیادی مقصد عوام کو بروقت معلومات کی فراہمی یقینی بنانا ہے، جبکہ معلومات فراہم نہ کیے جانے کی صورت میں عوام

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی جماعتوں کو آئین کی بالادستی کیلئے ایک پیج پر آنا چاہیے، قادر لونی

آئین، اصولوں اور جمہوری اقدار کو مقدم نہ رکھنے والی سیاسی جماعتوں کو سزا بھگتنا پڑے گی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمن مکیال، صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہر اللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ فاروقی، مرکزی نائب امرا مولانا عبدالوہاب ڈھیر و مولانا عبدالرؤف، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بیروزگاری، مہنگائی سنگین مسائل ہیں، جماعت اسلامی یوتھ کا موٹر سائیکل ریلی کا بھی اعلان

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور عملی جدوجہد رکھتی ہے۔ عوام ہمارا ساتھ دیں، 22 نومبر کوئٹہ جلسہ میں سب کو شرکت کی دعوت ہے۔ مظالم، ناانصافیوں اور زیادتیوں کا خاتمہ کر کے عوام کو ان کے جائز حقوق دلانے کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام سب کو آزما چکے ہیں،

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پشین کی باصلاحیت خاتون افسر پری گل ترین ایس ایس پی کے عہدے پر ترقی پا گئیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع پشین سے تعلق رکھنے والی باصلاحیت خاتون افسر پری گل ترین نے اپنی محنت، قابلیت، مستقل مزاجی اور عزم کے بل بوتے پر کامیابی کی نئی مثال قائم کر دی۔ سی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر کے درمیان حادثے پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے تاجی چیک پوسٹ کے قریب مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر کے درمیان پیش آنے والے ٹریفک حادثے پر

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نئے صوبوں کا قیام ملک کے بہترین مفاد میں ہے، سید امان شاہ

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کو ملک و قوم کے بہترین مفاد میں

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کیسکو میں سن کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، عبدالستار خان

کوئٹہ (آن لائن) کیسکو اتحاد ورکرز یونین نے اعلیٰ حکام سے کیسکو میں نئی بھرتیوں کے ساتھ سن کوٹہ پر بھی ترجیحی بنیادوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

رائٹ ٹو انفارمیشن ترمیمی بل کا جائزہ، قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس

انفارمیشن کمیشن کے پانچ میں سے تین ارکان متعلقہ پیشہ ورانہ شعبوں سے لینے کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس کمیٹی روم میں چیئرمین رحمت صالح بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین ہادیہ نواز بجرانی، نجے کمار اور صفیہ بی بی سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن (ترمیمی) بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پودگلی چوک میں تین افراد کے قتل کا نامزد ملزم پنجاب میں مارے گئے

حاجی صادق اور ان کے دو بیٹوں کے قتل میں نامزد ملزم محمد ہاشم کی ہلاکت کی اطلاعات

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے پودگلی چوک میں تقریباً ایک ماہ قبل پیش آنے والے فائرنگ کے المناک واقعے میں تین افراد کے قتل کا نامزد مرکزی ملزم محمد ہاشم پنجاب میں مارے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ یاد رہے کہ فائرنگ کے واقعے میں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے سینیٹر ناصر بٹ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ حمزہ زہری سے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماؤں کی ملاقات

ملاقات میں سیاسی و پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی اور ضلعی سطح کے سینئر رہنماؤں پر مشتمل وفد نے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی، جس میں سیاسی و پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور بلوچستان کی

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میٹروپولیٹن کارپوریشن میں 121 مبینہ غیر شفاف بھرتیوں کا انکشاف

بغیر اشتہار اور منظوری کے لواحقین کوٹے پر تعیناتیوں کا الزام، مکمل ریکارڈ طلب کر کے کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میں مبینہ طور پر بغیر سرکاری اشتہار، شفاف مسابقتی عمل اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے 121 سے زائد افراد کی تعیناتیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ ادارے میں

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف پروگرام کے چکر سے نکلنے کیلئے برآمدات میں اضافہ کرنا ہوگا، بلال اظہر

حکومت نے ایکسپورٹ فنانسنگ سکیم کا حجم ایک ہزار ارب روپے سے بڑھا کر ڈیڑھ ہزار ارب روپے کر دیا ہے، وزیر مملکت

جس میں سے 300 ارب روپے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے مختص کیے گئے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ حکومت نے ایکسپورٹ فنانسنگ سکیم کا حجم ایک ہزار ارب روپے سے بڑھا کر ڈیڑھ ہزار ارب روپے کر دیا ہے جس میں سے 300 ارب روپے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ وہ جمعرات کو اسلام آباد میں پرائم انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام چھٹے پاکستان

بقیہ 47 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو خودمختار اداروں کے مرکزی نظام، سرمایہ کاری اور وسائل کے استعمال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جا رہی ہے

بی ایل اے اندرونی اختلافات اور قیادت کی کشمکش کا شکار ہے، بابر یوسفزئی

بلوچستان میں آزادی کی کوئی تحریک نہیں چل رہی بلکہ یہ ایک لاحاصل جنگ ہے جو بھارت کی ایما پر مسلط کی گئی ہے

بھارت کی ایما پر مسلط کی گئی جنگ لاحاصل ہے، سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز سے حالات بہتری کی جانب گامزن ہیں

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیم بی ایل اے شدید اندرونی اختلافات، فنڈنگ کے تنازعات اور قیادت کی کشمکش کا شکار ہے، جبکہ بشیر زیب اور رحمان گل کے درمیان شہباز گل کی وجہ سے دوریاں پیدا ہوگئیں۔ اپنے ایک خصوصی انٹرویو میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ بشیر زیب سے بھارت شدید ناراض تھا اور بھارت نے انہیں ٹشو پیپر کی طرح استعمال کر کے پھینک دیا ہے، جبکہ تنظیم کے نئے کمانڈر رحمان گل کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ رحمان گل ایک متنازع شخصیت ہیں جنہیں نااہلی کی بنیاد پر افواج پاکستان سے برطرف کیا گیا تھا۔ معاون برائے محکمہ داخلہ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی قسم کی آزادی کی کوئی

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

رکن قومی اسمبلی شائلہ رانا چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خلجی کو تیسری بین الاقوامی اسکول ایوارڈز گلوبل اسکولز کانفرنس 2026 کے موقع پر ایوارڈ دے رہی ہیں

گوادر، تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، ڈاکٹر امین خان

ٹراما سینٹر اور او پی ڈی بلاک کی تکمیل سے علاج معالجے کی بہتر اور جدید طبی سہولیات میسر آئیں گی

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر میں محکمہ مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان گوادر کے زیر نگرانی زیر تعمیر ٹراما سینٹر اور او پی ڈی بلاک کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی سرگرمیوں، کام کے معیار اور منصوبوں پر ہونے والی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، سینئر صحافی شاہد میتلا جوڈیشل ریمانڈ پر جیل منتقل

درخواست ضمانت پر سماعت کل ہوگی، عدالت کی جانب سے فریقین کو نوٹسز جاری

کوئٹہ (یو این اے) سینئر صحافی شاہد میتلا کو جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت نے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا، جبکہ ان کی درخواست ضمانت کی سماعت کل بروز جمعہ مقرر کرتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کر دیے۔ تفصیلات کے مطابق سابق وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کی جانب سے پیکا ایکٹ کے تحت دائر ہتک عزت کے مقدمے میں نامزد سینئر صحافی شاہد میتلا کو نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے آج کوئٹہ منتقل کیا، جہاں انہیں جوڈیشل مجسٹریٹ نمبر 7 کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ دوران سماعت این سی سی آئی اے نے شاہد

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے تین سالہ انتخابات

دو پینلز کے امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیے

اوستہ محمد (سونا جمالی) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے تین سالہ انتخابات، دو پینلز کے امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع اوستہ محمد کے تین سالہ انتخابات کے سلسلے میں علم دوست پینل اور اساتذہ اتحاد روشن خیال پینل کے امیدواروں نے الیکشن کمیٹی کے پاس اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرا دیے۔ علم دوست پینل کی جانب سے لیاقت علی جمالی جبکہ اساتذہ اتحاد روشن خیال پینل کی جانب سے عبداللہ چندرانی نے

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

حب لاسی روڈ میں واقع ایک بند گھر سے ہندو جوڑے کی لاشیں برآمد

حب (آن لائن) حب کے علاقے لاسی روڈ میں واقع ایک بند گھر سے ہندو جوڑے کی لاشیں برآمد، پولیس کی تفتیش شروع پولیس ذرائع کے مطابق حب کے علاقے لاسی روڈ پر مندر کے قریب واقع ایک بند گھر سے ہندو جوڑے کی پراسرار طور پر لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی مد میں چیک دلوادیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار شیر احمد کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک دلوادیا گیا۔ درخواست گزار شیر احمد نے بتایا کہ انہوں نے میرج گرانٹ کے حصول کے لیے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہذا، انصاف کے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی، پٹ فیڈر سے نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر دو افراد کو اغوا کرلیا

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے پٹ فیڈر سے نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر دو افراد کو اغوا کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے قریب سندھ اور بلوچستان کے سرحدی علاقے پٹ فیڈر کے مقام پر نامعلوم مسلح ملزمان نے اسلحہ کے زور پر حسین بخش اور غالب حسین مرہٹہ نامی دو شہریوں کو یرغمال

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے سوالات دریافت اور انکے جوابات دیے جائیں گے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر غزالہ گولہ سمیت خواتین اراکین بلوچستان اسمبلی کوئٹہ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وائی ڈی اے بلوچستان کا اجلاس، چائلڈ ہیلتھ سروسز کی آرگنائزنگ باڈی تشکیل

مرکزی کابینہ کی سی ای او ڈاکٹر غلام نبی ناصر سے ملاقات، ڈاکٹرز کے مسائل کے حل پر مثبت پیشرفت

کوئٹہ (یو این اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان کے زیر اہتمام بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سروسز کوئٹہ (BICHQ) میں ایک اہم تنظیمی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت مرکزی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی جان کاکڑ نے کی۔ اجلاس کا آغاز ڈاکٹر حفیظ خان نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اجلاس میں باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے ادارے کی آرگنائزنگ باڈی تشکیل دی گئی، جس کے تحت ڈاکٹر اسلم خان اچکزئی کو آرگنائزر، ڈاکٹر یونس عیسیٰ زئی کو ڈپٹی آرگنائزر جبکہ ڈاکٹر مجاہد، ڈاکٹر زاہد اور ڈاکٹر اعتزاز کو کمیٹی ممبران منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر مرکزی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی جان کاکڑ، وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر عادل ناصر اور ایڈیشنل سیکرٹری ڈاکٹر مزمل پانیزئی نے خطاب کرتے ہوئے نو منتخب

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

یونس زہری کے پینل کی کامیابی ملازمین کے اعتماد کا مظہر ہے، نواب ثناء زہری

سرکاری ملازمین کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے انتخابات میں کامریڈ یونس زہری اور ان کے پینل کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی ان کی انتھک محنت، جدوجہد اور مسلسل کاوشوں کا نتیجہ ہے سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ بلوچستان کی سیاسی قیادت نے ہمیشہ سرکاری ملازمین کے حقوق کے تحفظ اور ان کے مسائل کے حل کے لیے آواز بلند کی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی بھی سرکاری ملازمین

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کیچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیے، یاسر اقبال دشتی

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ضلع کیچ میں محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، ملازمین کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر وحید بلیدی، ڈائریکٹر پی پی ایچ آئی مکران مرتضیٰ بلوچ، ڈرگ انسپکٹر اکرم بلوچ، خزانہ آفیسر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ، جان محمد خان جمالی کی زیر صدارت اہم سیاسی و قبائلی اجلاس

حالات جلد اور تیزی سے بدلنے والے ہیں اور آنے والا وقت سب کیلئے خوشحالی لے کر آئے گا

گنداخہ (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کی زیر صدارت ان کی رہائش گاہ کوٹ نور پور جمالی میں ایک اہم سیاسی و قبائلی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ کے قبائلی معتبرین، بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) کے عہدیداران اور کارکنان کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی ضلع اوستہ محمد کے صدر و قبائلی رہنما میر ظفر علی چندرانی، یونین کونسل شاہن پلال کے چیئرمین میر اللہ پلال، یونین کونسل کرٹی فیری کے چیئرمین میر حسن جمالی، تحصیل گنداخہ کے جنرل سیکرٹری وڈیرہ سونا خان مری، وڈیرہ عبدالحمید جمالی، جنرل سیکرٹری عزیز اللہ جمالی، تفضل خان مستوئی، میر محمد کلاچی، رحم بخش سومرو، سید بھورل شاہ، رئیس علی جان جمالی، گلاب خان جمالی، ڈاکٹر عطا اللہ جمالی، لعل جان

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی، ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس

عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری مراکز صحت میں طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں غیر حاضر عملے کے خلاف کارروائی، غیر حاضری کی صورت میں تنخواہوں میں کٹوتی یا تنخواہ بند کرنے اور قواعد و ضوابط کے مطابق محکمانہ کارروائی عمل میں لانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ڈاکٹرز کے کنٹریکٹس میں توسیع، میڈیکو لیگل کیسز (MLC)

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بسول بس حادثے میں متعدد مسافروں کی شہادت، نیشنل پارٹی کا اظہار افسوس

زخمیوں کو فوری طبی سہولیات فراہم کی جائیں، نیشنل پارٹی کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی نے تربت، کراچی شاہراہ پر بسول کے مقام پر آزاد دشت کی مسافر بس کو پیش آنے والے المناک حادثے میں متعدد مسافروں کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ اس دلخراش سانحے نے کئی خاندانوں کو غم اور اذیت میں مبتلا کر دیا ہے، قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کو فوری طور پر بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا بلوچستان حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر علاج و معالجے کے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوہلو، ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی سہولیات کا جائزہ، غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہوں میں بھاری کٹوتی کا فیصلہ

کوہلو (یو این اے) ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی صورتحال، تدریسی عملے کی حاضری، طلبا و طالبات کے داخلوں، کلسٹر بجٹ کے استعمال اور تعلیمی شعبے کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حفیظ اللہ مری، پرنسپل بوائز ڈگری کالج ظفر اللہ اظہر، اسسٹنٹ کمشنر مصطفیٰ شفیع، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کاہان امام الدین میر خورشید مری، ڈپٹی ڈسٹرکٹ

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

31 ویں عالمی موسمیاتی کانفرنس میں ڈی جی پی ڈی ایم اے کی بلوچستان کی نمائندگی

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات اور مقامی آبادی کی شمولیت ناگزیر ہے، جہانزیب خان

ترکیہ/انطالیہ (خ ن) اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن برائے موسمیاتی تبدیلی (UNFCCC) کے زیر اہتمام 31 ویں عالمی موسمیاتی کانفرنس (COP31) ترکیہ کے شہر انطالیہ میں 9 سے 20 نومبر 2026 تک جاری ہے، جس میں ڈائریکٹر جنرل و ریلیف کمشنر پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوری زئی نے صوبہ بلوچستان کی نمائندگی کی۔ اس موقع پر پاکستان پویلین میں منعقدہ خصوصی پینل سیشن بعنوان موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں مضبوط محاذ: بلوچستان میں قدرتی آفات کے خطرات میں کمی اور پیشگی اقدامات کو

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، چیف انجینئر کینالز کا ڈپٹی کمشنر سے ملاقات

نہری نظام کی بہتری، محکمہ آبپاشی کو درپیش مسائل اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

صحبت پور (خ ن) چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال شمس الملک بادینی اور ایگزیکٹو انجینئر کچھی کینال الٰہی بخش گاجانی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ضلع صحبت پور سمیت نصیر آباد ڈویژن میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم، نہری نظام کی بہتری، محکمہ آبپاشی کو درپیش مسائل اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران زرعی شعبے کو درپیش پانی کی ضروریات،

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

توبا اچکزئی کے رہائشی نصراللہ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صحبت پور، تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، سجاد الرحمان

صحبت پور (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر صحبت پور سجاد الرحمان نے تحصیل فرید آباد کے مختلف تعلیمی اداروں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے طلبا کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور اساتذہ کو درپیش مسائل کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گوادر سیف سٹی منصوبے کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ، ڈی آئی جی مکران کا تعمیراتی بلڈنگ کا دورہ

کوئٹہ (یو این اے) ڈی آئی جی پولیس مکران رینج شاہ ابن مسیح نے گوادر سیف سٹی منصوبے کی تعمیراتی بلڈنگ کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر اور متعلقہ انجینئرز نے ڈی آئی جی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جھل مگسی تحصیلدار کا رورل ہیلتھ سینٹر کا اچانک دورہ

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں تحصیلدار جھل مگسی ارباب خان مگسی نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) جھل مگسی کا سرپرائز دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے طبی مرکز میں فراہم کی جانے

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کیسکو کی خالی آسامیوں پر بھرتی کیلئے واک اینڈ انٹرویو کا سلسلہ جاری

خضدار (خ ن) کیسکو کی 2790 خالی آسامیوں پر بھرتی کے لیے خضدار میں واک اینڈ انٹرویو کا سلسلہ جاری ہے۔ پانچ روزہ انٹرویوز کا آج چوتھا روز تھا۔ ڈی سی کمپلیکس خضدار میں منعقدہ انٹرویوز ایس ای کیسکو کرم بخش بادینی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی، سی ایس ایس کے خواہشمند طالبات کیلئے کیریئر کونسلنگ سیشن کا انعقاد

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں سی ایس ایس کے خواہشمند طلباء و طالبات کی رہنمائی کے لیے خصوصی کیریئر کونسلنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایس ایس پی سبی عبدالحمید نے بطور مقرر شرکت کرتے ہوئے طلباء و طالبات

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، نامعلوم افراد نے چاول کے ڈھیر کو آگ لگادی، ملزمان فرار

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور کی تحصیل پہنور سٹی کے پولیس تھانہ RD-238 کی حدود میں نامعلوم شرپسند عناصر نے مقامی کاشتکار کے جمع شدہ چاول کے ڈھیر کو آگ لگا دی اور موقع سے

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سبی، بندیہ کماری کی بازیابی کے لیے سندھ حکومت کی یقین دہانی

کوئٹہ (یو این اے) رکن بلوچستان اسمبلی اشوک کمار نے سبی سے مبینہ طور پر اغوا ہونے والی کم عمر بچی بندیہ کماری کے معاملے پر اپنا دوٹوک موقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری دستاویزات، بشمول ب فارم، اسکول سرٹیفکیٹ اور عدالت میں

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سسٹم کو ہی نافذ نہ کیا تو ہماری سیٹ جائیگی، سابق اٹارنی جنرل!؟

آئین میں صوبوں کی تشکیل کے لیے ریفرنڈم کی کوئی گنجائش نہیں ہے، نئے صوبے بنانے سے پہلے چارٹرڈ آف ٹارنس بنانا چاہیے

قومی اسمبلی، سینیٹ اور صوبائی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت چاہیے جبکہ آئین کے آرٹیکل 234 سمیت 10 آرٹیکل میں ترامیم ہوں گی

اسلام آباد (این این آئی) سابق اٹارنی جنرل آف پاکستان اشتر اوصاف نے کہا ہے کہ آئین میں

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ترکی، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان COP-3 کانفرنس میں بلوچستان کیلئے موسمیاتی استحکام اور آفات سے نمٹنے کے پروگرام کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

کوئٹہ: ہیلپنگ ہینڈ فار ریلیف اینڈ ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ ٹیلنٹ ایوارڈ کی تقریب سے ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے اصغر جمالی، ریجنل منیجر افتخار احمد کاکڑ، احسان اللہ ناصر، اسپیشل مجسٹریٹ اعجاز کھوسو اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

حب میں میونسپل ملازم نیک محمد رند کے قتل پر میونسپل کمیٹی وندر کے ملازمین کا اظہارِ افسوس

نیک محمد رند کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے انصاف فراہم کیا جائے، میونسپل کمیٹی وندر

وندر (یو این اے) میونسپل کارپوریشن حب کے ملازم نیک محمد رند کو دورانِ ڈکیتی مزاحمت پر قتل کرنے کے واقعے کی میونسپل کمیٹی وندر کے ملازمین نے شدید مذمت کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ میونسپل کمیٹی وندر کے سیکریٹری عنایت اللہ راہنوجہ، حاجی محمد حسن، وڈیرہ عبدالستار انگاریہ، جاوید علی، عبدالواحد، سپروائزر محمد حنیف بلوچ اور دیگر ملازمین نے اپنے مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا کہ قتل میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے مقتول کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیک محمد رند شریف النفس، خوش اخلاق اور ملنسار شخصیت کے مالک تھے، جنہوں نے حب شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ہمیشہ محنت، ایمانداری اور لگن سے خدمات انجام دیں۔ ایک محنت کش سرکاری ملازم کو دورانِ ڈکیتی مزاحمت پر قتل کرنا انتہائی افسوسناک ہے۔ محنت کش طبقہ اپنے اہلِ خانہ کا پیٹ پالنے کے لیے دن رات محنت کرتا ہے، ایسے افراد کا جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں قتل ہونا معاشرے کے لیے تشویشناک ہے۔ انہوں نے ڈی آئی جی لسبیلہ ڈویژن، کمشنر لسبیلہ ڈویژن، ایس ایس پی حب اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے۔ میونسپل کمیٹی وندر کے ملازمین نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم نیک محمد رند کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بابا غلام رسول عمرانی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی مذمت کرتے ہیں، امین عمرانی

عمرانی قوم اپنی تاریخ، روایات، اتحاد اور باہمی احترام کے حوالے سے ایک مضبوط شناخت رکھتی ہے

بابا کوٹ (یو این اے) سابق صوبائی وزیر سرکردہ قبائلی رہنما بابو محمد امین عمرانی نے تمندار اقوام عمرانی کے سربراہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی اور ان کے خاندان کے خلاف مبینہ جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات کے اندراج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری عمرانی قوم کی عزت، وقار، غیرت اور قبائلی روایات ہمارے لیے انتہائی مقدم ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ سردار بابا غلام رسول خان عمرانی ایک معتبر قبائلی شخصیت ہیں اور ان کے خاندان کے خلاف اس نوعیت کے اقدامات سے نہ صرف قبائلی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے بلکہ ایسے اقدامات سے حق اور سچ کی آواز کو بھی دبایا نہیں جاسکتا۔ کسی بھی شخص یا خاندان کو مبینہ بے بنیاد مقدمات کے ذریعے دبا میں لانا قابلِ قبول نہیں۔ بابو محمد امین عمرانی نے مزید کہا کہ عمرانی قوم اپنی تاریخ، روایات، اتحاد اور باہمی احترام کے حوالے سے ایک مضبوط شناخت رکھتی ہے۔ قوم کے سربراہ اور ان کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے معاملات پر پوری قوم کو تشویش ہے۔ ہم ہر مشکل وقت میں اپنی قوم کے وقار اور جائز حقوق کے تحفظ کے لیے متحد کھڑے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے، حقائق سامنے لائے جائیں اور قانون و انصاف کے تقاضوں کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ عمرانی قوم کے اتحاد، یکجہتی اور وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، حق اور سچ کی آواز کو طاقت یا دباؤ کے ذریعے خاموش نہیں کرایا جاسکتا۔

اوستہ محمد، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مستحق خواتین سے پیسوں کی کٹوتی جاری

ڈیوائس رکھ کر سینکڑوں خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا دکانوں پر کوئی سہولیات میسر نہیں

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے غریب مستحق خواتین کی رقم سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی سرِعام کی جا رہی ہے ڈیوائس مالکان کی چاندی ہوگئی چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سینکڑوں خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا دکانوں پر کوئی سہولیات میسر نہیں حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان سرعام غریب و مستحق خواتین سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی کر رہے ہیں جو کہ غریب مستحق خواتین کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سہولیات کا فقدان پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں غریب پردہ دار خواتین رقم کے اصول کے لیے سرِعام سڑکوں پر وقت گزارنے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے خواتین شدید ذہنی کوفت کا سامنا کر رہے ہیں اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کو یقینی بنا کر مستحق خواتین کو باعزت طریقے سے رقم کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

منفی پروپیگنڈے کا جمہوری انداز میں مقابلہ کیا جائیگا، میر نعیم عمرانی

قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمان کی کردار کشی سے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے مرکزی جنرل کونسل کے رکن و ضلعی جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں، منفی پروپیگنڈے اور سیاسی ہتھکنڈوں کا بھرپور مقابلہ جمہوری، آئینی اور پرامن انداز میں کیا جائے گا۔ جمعیت علما اسلام ایک منظم، نظریاتی اور عوامی قوت رکھنے والی جماعت ہے، جو ہر قسم کے دباؤ اور سازشوں کا مقابلہ اپنی سیاسی بصیرت، تنظیمی اتحاد اور عوامی طاقت کے ذریعے کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان کی قیادت کے خلاف منفی پروپیگنڈے اور کردار کشی کی مہم سے جماعت کے کارکنوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، بلکہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے کارکنوں میں مزید سیاسی شعور، بیداری اور تنظیمی استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ جمعیت علما اسلام کی قیادت اور کارکن اپنے نظریے، اصولوں اور سیاسی جدوجہد پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ میر نعیم خان عمرانی کا مزید کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے فروغ، عوامی حقوق کے تحفظ اور دینی و ملی تشخص کی بقا کے لیے پرامن جدوجہد کی ہے۔ جماعت نے ہر دور میں جمہوری اصولوں اور آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنا مؤثر سیاسی کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں اپنے اصولی مؤقف پر ثابت قدم رہے گی، انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے کارکن باہمی اتحاد، اتفاق اور تنظیمی نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سازش کا سیاسی و جمہوری طریقے سے جواب دیں گے اور جماعت کے نظریاتی تشخص اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

سفاک و آمرانہ حکمرانوں کا انجام

آخری زار روس نکولس دوم کو جب 1917 میں شدید عوامی احتجاج اور انقلابی لہر کے بعد تخت چھوڑنے پر مجبور کر دیا گیا، تو انہوں نے اس تاریخی اور دردناک لمحے پر گہرے دکھ، صدمے اور شکوے کا

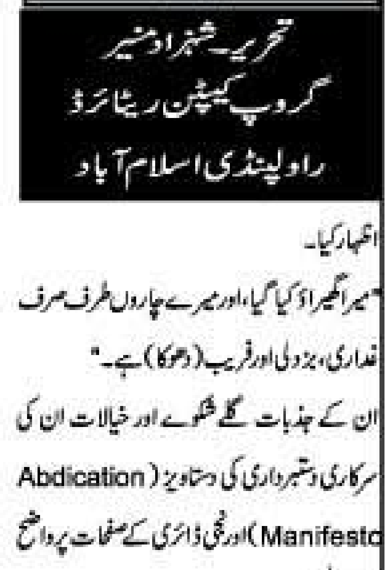

تحریر۔ شہزاد منیر
گروپ کیپٹن ریٹائرڈ
راولپنڈی اسلام آباد

اظہار کیا۔

"میرا گھیراؤ کیا گیا، اور میرے چاروں طرف صرف غداری، بزدلی اور فریب (دھوکا) ہے۔"

ان کے جذبات گلے شکوے اور خیالات ان کی سرکاری دستبرداری کی دستاویز (Abdication Manifesto) اور نجی ڈائری کے صفحات پر واضح طور پر ملتے ہیں۔

نکولس دوم نے تخت چھوڑنے کی دستاویز پر دستخط کرنے کے بعد 2 مارچ 1917 کی رات اپنی نجی ڈائری پر جو جملہ لکھا وہ تاریخ میں امر ہوگیا۔ (تاریخ سے مگر سبق کون سیکھتا ہے) انہوں نے اپنے قریبی جرنیلوں اور اشرافیہ کی بے وفائی کا شکوہ کرتے لکھا:-

"میرا گھیراؤ کیا گیا، میرے چاروں طرف، غداری، بزدلی اور فریب (دھوکا) ہے"

وہ اس بات پر شدید رنجیدہ تھے کہ جن جرنیلوں اور وزراء نے برسوں ان سے وفا کی قسمیں کھائی تھیں، انہوں نے مشکل وقت میں مدد کرنے کی بجائے تخت سے ہٹانے کا کہا۔

دراصل جب انسان اقتدار کی مچان پر بیٹھا ہوتا ہے وہ عوام کو کیڑے مکوڑے اور خود کو انسانیت سے کہیں بالاتر اور کوئی خدائی اوتار سمجھتا ہے۔ اس متکبر و خبیث و سفاک نے لکھا:-

"ان دنوں جب روس کی زندگی کا فیصلہ ہونا ہے، ہم نے اپنے لوگوں کے گہرے اتحاد اور امن کی خاطر تخت سے دستبردار ہونا اپنا فرض سمجھا تاکہ ہمارا پیارا ملک تباہی سے بچ سکے۔"

انہوں نے نجی تحریروں میں شکوہ کیا کہ انہیں سب سے زیادہ دکھ یہ ہے کہ تخت سے میرے دستبردار ہونے کے باوجود روس میں امن قائم نہیں ہوسکا۔

(وہ عوامی قہر بھرا احتجاج بھول گیا جو اس کے خلاف نعرے لگاتے اس کی سبکدوشی کا مطالبہ کر رہے تھے۔

بہرکیف اس کے یہ سارے دکھ اور شکوے شکایات ختم ہو گئے جب جولائی 1918 میں بالشویکوں نے انہیں جیل کے تہہ خانے میں بیوی بچوں سمیت گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

1649 میں برطانوی بادشاہ چارلس اول، جب 12 سال تک پارلیمنٹ کو بے وقعت کر کے، یکطرفہ آمرانہ حکومت کرنے پر اپنے جنرل کرامویل کے ہاتھوں معزول ہوا، عدالت سے سزائے موت پائی تو اس نے بھی بجائے شرمندہ ہونے کے اسی طرح کے متکبرانہ رویے کا مظاہرہ کیا، اور جلاد کو کہا کہ میں "میں ایک فانی تاج کو چھوڑ کر ایک ابدی اور لافانی تاج کی طرف جا رہا ہوں، جہاں کوئی خلل نہیں پڑ سکتا"

اس نے جلاد سے کہا کہ وہ اس وقت تک کلہاڑی نہ چلائے جب تک وہ خود ہاتھ اٹھا کر اشارہ نہ کرے۔

اس کا پورا برتاؤ اس شخص کا سا تھا جو اپنی سزائے موت کو قربانی سمجھ رہا تھا۔

مطلب یہ کہ اس قومی مجرم نے آخری دم تک شاہی انا کا ہاتھ تھامے رکھا۔

رومانیہ کے ڈکٹیٹر چاؤشسکو 1965 سے 1989 تک آمرانہ اقتدار کے مزے لوٹے۔ 1989 میں عوامی پرجوش اور قہر آلود ہنگاموں اور مسلسل انقلابی احتجاج پر ان کا تختہ الٹ دیا گیا۔۔ اور 25 دسمبر 1989 کو انہیں اور ان کی اہلیہ ایلینا کو فوجی عدالت کے حکم پر فائرنگ اسکواڈ کے ذریعے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

وہ بھی آخری دم تک اپنی قومی خدمات کی قوالی کرتے رہے۔ چاؤشسکو کی بیوی دعوے کرتی رہی میں نے قوم کا خیال اپنی بچوں کی طرح رکھا جو مجھے اس خدمت کا صلہ مجھے موت کی شکل میں دے رہے ہیں۔

یعنی اپنی جاگیرانہ حکومت اور سفاکی فیصلوں پر نادم تھے۔

یہی بات کہ توبہ کی توفیق بھی تو اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے جو انہیں نصیب نہ ہوئی۔

نوٹ:۔ اس مضمون سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ڈھاڈر میں کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم کا انعقاد، تعلیم، صحت اور بلدیاتی مسائل پر شرکاء کا اظہارِ خیال

ڈھاڈر (آن لائن) سٹیزن نیٹ ورک فار اکاؤنٹیبلٹی CNBA کی پارٹنر تنظیم ویب بلوچستان کے زیر اہتمام ضلع کچھی میں ایک کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم عوامی احتساب فورم کا انعقاد کیا گیا اس فورم کا مقصد صحت تعلیم اور بلدیاتی خدمات کے شعبوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے شہریوں کے تجربات اور آراء پر تبادلہ خیال کرنا تھا یہ ملک گیر نیٹ ورک ہے جسے سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشیٹوسی پی ڈی آئی چلاتا ہے اور تحقیق کرنے کے ساتھ ساتھ تکنیکی مدد اور رہنمائی فراہم کرتا ہے جبکہ پارٹنر سول سوسائٹی تنظیمیں اس نیٹ ورک کے ذریعے مقامی کمیونٹیز اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو متحرک کرتی ہیں شہریوں کو عوامی خدمات کی فراہمی، شفافیت اور جوابدہی کے حوالے سے درپیش مسائل اور مشکلات کو اجاگر کرنے کے لیے ضلع کچھی بولان کے شہر ڈھاڈر میں کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم کا انعقاد کیا گیا۔ فورم کا مقصد عوامی خدمات کے معیار میں بہتری، شہریوں کے مسائل کی نشاندہی اور متعلقہ اداروں کو جوابدہ بنانے کے حوالے سے مکالمے کو فروغ دینا تھا۔ پریس ریلیز کے مطابق فورم میں مختلف سیاسی جماعتوں، سماجی حلقوں، بلدیاتی نمائندوں، ٹریڈ یونینز اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء میں مہمان خاص وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈھاڈر حاجی محمد یوسف رند، اور نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ملک اسد ہنگورئی، کونسلر چاکر خان جتوئی، شاہ زور بلوچ، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا احمد خان ٹنگ، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما عاقل خان جاموٹ، ٹریڈ یونینز سے نور جان شان رند، شمشیر خان، سلطان ہنگورئی، جمیل سیال، پروفیسر حبیب جاموٹ، سماجی رہنما ظہور جتوئی، مٹھا خان بوہڑ اور ہندو پنچایت کے جھٹے کمار سمیت دیگر افراد شامل تھے۔

کراچی جدید سے چوری ہونے والی بھینس اور بچھڑا شکار پور سے برآمد

گنداخہ (یو این اے) پولیس تھانہ باغیل کی کامیاب کارروائی، کراچی جدید سے چوری ہونے والی بھینس اور بچھڑا سندھ کے شہر شکار پور سے برآمد کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب کراچی جدید میں حاجی مبارک خان باز اوڈکی کے باڑے سے نامعلوم چور ایک بھینس اور بچھڑا چوری کر کے فرار ہوگئے تھے، جس پر ایس پی اوستہ محمد معاذ الرحمٰن اور ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او پولیس تھانہ باغیل عابد حسین جمالی، ایڈیشنل ایس ایچ او محمد عمر قمرانی، پولیس اہلکار محمد نواز جمالی اور دیگر پولیس اہلکاروں پر مشتمل ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے جدید خطوط پر تفتیش اور تلاش کا سلسلہ شروع کیا۔ پولیس ٹیم نے پیشہ ورانہ مہارت اور مؤثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سندھ کے شہر شکار پور سے چوری شدہ بھینس اور بچھڑا کامیابی کے ساتھ برآمد کرلیا۔

پٹھان ویلفیئر آرگنائزیشن کے رہنما لالا نعیم جان پٹھان کا سندھ بلوچستان کا ہنگامی دورہ

صحبت پور (آن لائن) پٹھان ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی رہنما لالا نعیم جان پٹھان نے سندھ بلوچستان کا ہنگامی دورہ صحبت پور کی تحصیل مانجھی پور میں عبدالغفار کاکڑ اور برادری کے دوستوں۔ سے ملاقاتیں کیں اور مسائل معلوم کیے بعد ازاں گوٹھ کریم بخش کھوسو میں۔ لالا محمد علی پٹھان کی قیادت میں برادری سے ملاقات، مسائل سنے اور باہمی مشاورت سے حل کیے گوٹھ کریم بخش کھوسو: پٹھان برادری کی معزز شخصیت لالا نعیم جان پٹھان نے گوٹھ کریم بخش کھوسو کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پٹھان برادری کے افراد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و مشکلات تفصیل سے سنے۔ اس موقع پر لالا نعیم جان پٹھان نے برادری کے مختلف مسائل پر توجہ دیتے ہوئے باہمی مشاورت اور خوش اسلوبی سے فیصلے کیے، جس کے نتیجے میں کئی مسائل حل کیے گئے۔

گنداخہ، ڈی ای او اوستہ محمد کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول حق باہو کا دورہ

طلباء کی کمزور تعلیمی استعداد اور صفائی کے ناقص انتظامات پر برہمی

گنداخہ (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوستہ محمد شبیر احمد لانگو نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول حق باہو کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف کلاس رومز میں تدریسی عمل، نصاب کی تکمیل اور طلبا کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران طلبا سے مختلف اسباق کی ریڈنگ بھی کروائی گئی، تاہم مطالعے اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت انتہائی کمزور پائی گئی، جس پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ طلبا کی بنیادی تعلیمی استعداد بالخصوص ریڈنگ کی مہارت بہتر بنانے کے لیے خصوصی توجہ دی جائے اور مؤثر تدریسی حکمتِ عملی اپناتے ہوئے بچوں کی تعلیمی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ دورے کے دوران اسکول کے احاطے، کلاس رومز اور دیگر حصوں میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بھی غیر تسلی بخش پائی گئی۔ اس موقع پر طلبا کی جانب سے تیار کردہ مختلف تعلیمی ماڈلز بھی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو پیش کیے گئے، جن کا انہوں نے مشاہدہ کیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو نے اسکول میں صفائی کے ناقص انتظامات پر ہیڈ ماسٹر کو تاکید کی کہ صفائی ستھرائی کے نظام کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے، تدریسی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے اور طلبا کی تعلیمی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے سنجیدہ و عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ تاکہ بچوں کو صاف ستھرا ماحول اور اچھی تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں، کیونکہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت بلوچستان محکمہ تعلیم کی اولین ترجیح ہے۔

مفتی اعظم بلوچستان علامہ و مفتی حبیب احمد نقشبندی قادری کی اعلیٰ دینی خدمات کے اعتراف میں سردار منظور احمد خان کاکڑ کی جانب سے گولڈ میڈل پہنایا جارہا ہے

پنجگور، سیوریج نظام تباہ، تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، فرید احمد

تاجروں کے معاشی نقصان اور عوامی صحت سے مزید کھلواڑ برداشت نہیں کیا جائے گا

پنجگور (یو این اے) پنجگور سیوریج کی تباہ حالی اور میونسپل کارپوریشن کی مسلسل غفلت پر شدید احتجاج انجمن تاجران پنجگور کے صدر فرید احمد، سینئر نائب صدر لال دوست شعیب، ڈپٹی سیکرٹری فدا احمد، سرپرست اعلیٰ عطا محمد، فنانس سیکرٹری بشیر احمد، و دیگر ممبران اور تاجر برادری نے کہا ہے کہ سیوریج کے تباہ حال نظام کے بارے میں میونسپل کارپوریشن کو بارہا آگاہ کیا جاچکا ہے، مگر ہر بار عارضی مرمت کر کے مسئلے کو دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ دو تین دن بعد گٹر کا گندا پانی دوبارہ چیئرمین شعیب مارکیٹ کا رخ کرتا ہے اور اب دکانوں میں داخل ہو کر لاکھوں روپے کا سامان تباہ کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے سیوریج، صفائی اور مینٹیننس کے نام پر خرچ ہونے والے لاکھوں کروڑوں روپے کے فنڈز کہاں گئے اگر فنڈز درست طریقے سے استعمال ہوئے ہوتے تو آج پنجگور کے تاجر گٹر کے پانی میں کاروبار کرنے پر مجبور نہ ہوتے۔ یہ صورتحال کھلی انتظامی نااہلی اور ناقص منصوبہ بندی کا ثبوت ہے۔ انجمن تاجران مطالبہ کرتی ہے کہ سیوریج لائنوں کی مکمل مرمت اور ضرورت کے مطابق تبدیلی فوری کی جائے، غیر قانونی تعمیرات اور سیوریج لائنوں پر مارکیٹیں بنانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور گزشتہ سالوں کے ترقیاتی و مینٹیننس فنڈز کا شفاف آڈٹ کرایا جائے انجمن تاجران واضح کرتی ہے کہ اب عارضی مرمت اور جھوٹی تسلیاں مزید قبول نہیں کی جائیں گی۔ اگر انتظامیہ نے فوری مستقل حل نہ نکالا تو تاجر برادری اپنے قانونی و آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے اعلیٰ حکام اور متعلقہ قانونی فورمز سے رجوع کرے گی۔ تاجروں کے معاشی نقصان اور عوامی صحت سے مزید کھلواڑ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

سردار منظور احمد خان کاکڑ کا سابق آئی جی سندھ غلام نبی میمن اور سابق رکن سندھ اسمبلی حسنین مرزا کے ہمراہ گروپ فوٹو

TENDER NOTICE

TSE-2627111225433 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEV: DEPARTMENT QUETTA DIVISION QUETTA invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 3000 PKR and Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF B/T ROAD, TUFF TILE AND SEWERAGE SYSTEM, SOLAR STREET LIGHTS AT DIFFERENT STREETS OF GHAFOOR TOWN / KHAIR ABAD AND LORKAREZ QUETTA	38,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 26,600,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm PEC Category Code is C-5 and above (Upto 65 million) and Specialized Code is CE09(I) (Sewerage Works),EE11(i) (Solar),EE11(ii) (Solar Energy),EE11(vv) (Installation of Solar Power LED Street Lighting System) The firm must have completed at least two project of Road and Sewerage 80% similarity scope of work, each costing at least 60% of the E/ cost, in the last three (03) years in any Govt sector The firm must have completed at least one projects of Street Lights of similar scope of work, each costing at least 60% of the estimated cost, during the last three years in any Govt sector All bidders shall submit the contract agreements of the similar nature works mentioned above. The bidder shall submit a Power of Attorney on Rs. 100/- stamp paper, mentioning the name of work and TSE No. In case of the owner, a self-authorization on stamp paper, duly attested by a 1st Class Magistrate, Oath Commissioner, or Notary Public The bidder shall submit Rs. 100/- affidavit, duly attested by 1st Class Magistrate, Oath Commissioner, or Notary Public, no conflict of interest, blacklisting, major litigation, non-performance, or failure to sign any contract during the last five years The bidders are required to provide CDR or B/Gurantee and Green challan and BPPRA Deposit slip in original **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 04 December, 2026till 09:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 09:30 AM on EPPS System **Address:** Executive Engineer UPDD Quetta Division New Zarghoon Road

Phone no: 0819211904Fax no: 0819211904
Email: ghaffar.nasar9@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEV: DEPARTMENT QUETTA DIVISION QUETTA

DPRQ/PRQ No.2535/19-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

جوائنٹ روڈ تا چمن پھاٹک نو کارٹ زون قرار دینے کا خیر مقدم کرتے ہیں، مصلح الدین مینگل

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور سریاب ٹاؤن کے صدر ملک مصلح الدین مینگل ایڈووکیٹ نے جوائنٹ روڈ سے دکانی بابا چوک اور چمن پھاٹک تک نو کارٹ زون قرار دینے کے نوٹیفکیشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہریوں کو درپیش مشکلات کم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ کا اقدام قابل تعریف ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جوائنٹ روڈ اور دکانی بابا روڈ سے ریڑھیوں اور ٹھیلوں کو ہٹانے کا فیصلہ خوش آئند ہے، کیونکہ سڑکوں کے کنارے ریڑھیاں کھڑی ہونے سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی تھی اور روزانہ ٹریفک جام کے باعث شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ رش کے باعث لوگوں کے قیمتی اوقات ضائع ہوتے اور انہیں اپنی منزل مقصود تک پہنچنے میں کئی کئی گھنٹے لگ جاتے تھے۔ ملک مصلح الدین مینگل ایڈووکیٹ نے کہا کہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے نو کارٹ زون پر عملدرآمد ضروری ہے، تاہم حکومت اور متعلقہ ادارے ریڑھی بانوں کے معاشی مسائل کو بھی مدنظر رکھیں اور ان کے لیے مناسب متبادل جگہ مختص کریں تاکہ یہ محنت کش اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے باعزت روزگار جاری رکھ سکیں۔

میونسپل کارپوریشن حب نیک محمد رند کے قاتل گرفتار

حب (این این آئی) حب پولیس کی بڑی کامیابی، میونسپل کارپوریشن کے ملازم نیک محمد کے اندھے قتل اور ڈکیتی کی واردات چار گھنٹوں میں ٹریس، مرکزی ملزم صابر گسی گرفتار، آلۂ قتل 9mm پسٹل برآمد، شناخت پریڈ کے دوران چشم دید گواہان نے ملزم کو شناخت کر لیا مورخہ 16 نومبر 2026 کو شام تقریباً 6:40 بجے عدالت روڈ، نزد حاجانی رضیہ مسجد حب کے مقام پر دو نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار ملزمان نے میونسپل کارپوریشن حب کے ملازم نیک محمد سے موبائل فون چھیننے کی کوشش کی۔ اس دوران مقتول کی جانب سے مزاحمت کرنے پر ملزمان نے فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں نیک محمد شدید زخمی ہوگیا اور بعد ازاں سول ہسپتال حب میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایس پی حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایات پر قاتلوں کی بروقت گرفتاری اور واردات کو ٹریس کرنے کے لیے ASP حب عدنان بشیر SDPO حب سرکل امام یعقوب بلوچ" کی زیر نگرانی ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں SHO بیروٹ عطاء اللہ جاموٹ SHO ساکران عبدالقادر شیخ اور SHO حب سٹی عبدالصمد زہری شامل تھے۔

بلوچستان کیساتھ بارڈرز پر تجارت شروع کرنے پر کور کمانڈر بلوچستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنماء سابق ناظم رحیم کاکڑ نے موجودہ کور کمانڈر کی بلوچستان سے منسلک میں ایران اور افغانستان بارڈر پاکستان کی طرف سے شروع کرنے پر خراج تحسین پیش کی ہے اس اقدام سے سرحدی علاقوں کے عوام میں روزگار کے مواقع میسر ہوں گی بارڈر بند ہونے کی وجہ سے کافی مشکلات درپیش آرہی تھی حکومت کی جانب سے اس اہم کام کا آغاز صوبے میں کاروبار کی توسیع ہوگی چمن بارڈر اور تفتان بارڈر کے کھولنے سے پورے صوبے میں تجارت کے مواقع میں اضافہ ہوگا چیمبر آف کامرس ایران، افغانستان کے ساتھ کاروبار شروع کریں پاکستان تحریک انصاف اس اقدام کی حمایت کرتی ہے۔

نال میں ایم ایم ڈی آفس اور رہائشی کوارٹرز تیار، دفتری سامان تاحال خضدار میں موجود

نال (آن لائن) نال میں ایم ایم ڈی کا دفتر اور رہائشی کوارٹرز تیار ہونے کے باوجود دفتر کو مکمل طور پر فعال نہیں کیا جاسکا۔ ذرائع کے مطابق ایم ایم ڈی آفس کے لیے فراہم کیا گیا دفتری سامان تاحال خضدار میں موجود ہے، جس کے باعث نال آفس میں دفتری امور کا باقاعدہ آغاز نہیں ہوسکا۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نال ایم ایم ڈی آفس کے لیے مختص دفتری سامان فوری طور پر نال منتقل کیا جائے تاکہ تیار شدہ دفتر کو فعال کر کے عملے کو اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ جب نال میں دفتر اور رہائشی کوارٹرز تعمیر ہوچکے ہیں تو دفتری سامان خضدار میں رکھنے کے بجائے اسے نال منتقل کر کے دفتر کو باقاعدہ فعال بنایا جائے

زہری کے نوجوان لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے دربدر

خضدار (یو این اے) ضلع خضدار سے زہری کو الگ کر کے ضلع سوراب میں شامل کرنے کے بعد زہری کے نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ خضدار اور سوراب کے درمیان انتظامی امور سے متعلق ابہام کے باعث شہری سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ متاثرہ نوجوانوں کے مطابق لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے طویل سفر کر کے سوراب پہنچنے پر انہیں بتایا جاتا ہے کہ زہری کا متعلقہ دفتری ریکارڈ تاحال سوراب منتقل نہیں کیا گیا، جبکہ خضدار میں متعلقہ حکام انہیں یہ کہہ کر واپس بھیج دیتے ہیں کہ زہری اب ضلع سوراب کا حصہ ہے۔ شہریوں کے مطابق زہری کے اسسٹنٹ کمشنر کا دفتر تاحال خضدار میں موجود ہے، اس کے باوجود نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا کے لیے کوئی واضح طریقہ کار فراہم نہیں کیا جارہا، جس کے باعث انہیں مالی اور سفری مشکلات کے ساتھ وقت کا بھی ضیاع برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ متاثرہ افراد نے سوال اٹھایا ہے کہ انتظامی تقسیم کے بعد زہری کے نوجوان اپنے بنیادی سرکاری دستاویزات کے حصول کے لیے کس دفتر سے رجوع کریں؟ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اس صورتحال کے باعث نوجوانوں کے تعلیمی داخلوں اور سرکاری ملازمتوں کے مواقع بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ علاقے کے نوجوانوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے لوکل سرٹیفکیٹ کے اجرا، دفتری ریکارڈ کی منتقلی اور انتظامی امور کے لیے واضح اور مستقل طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ شہریوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

قلات، اسپورٹس گالا 2026 کے دلچسپ مقابلے جاری

اسپورٹس گالا کا مقصد باصلاحیت نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع دینا ہے، میر اصغر لانگو

قلات (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید کی خصوصی ہدایات پر ضلع قلات میں "اسپورٹس گالا 2026" کے تحت مختلف کھیلوں کے سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ بھرپور انداز میں جاری ہے، جس سے کھیلوں کے میدان نوجوان کھلاڑیوں کے جوش و جذبے سے آباد ہو گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں خواتین کے لیے بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس سمیت رسہ کشی اور میراتھن روڈ کے مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ان مقابلوں کا بنیادی مقصد ضلع کے باصلاحیت نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنا، صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینا اور نوجوان نسل کو مثبت و تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر قلات میر اصغر لانگو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسپورٹس گالا کے انعقاد سے ضلع میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو نئی روح ملی ہے اور مقامی کھلاڑیوں کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور محکمہ کھیل کی سرپرستی و رہنمائی میں ضلع بھر میں کھیلوں کے کامیاب انعقاد کو نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے ایک خوش آئند اقدام قرار دیا۔

نال میں نیشنل بینک کی برانچ قائم کی جائے

ضلع وڈھ کا ہیڈکوارٹر ہونے کے باوجود نال تاحال نیشنل بینک کی سہولت سے محروم

نال (آن لائن) ضلع وڈھ کا ہیڈکوارٹر نال ہونے کے باوجود نیشنل بینک آف پاکستان کی برانچ کے قیام کی منظوری تاحال نہ مل سکی، جس کے باعث نال اور گرد و نواح کے عوام کو بینکنگ سہولیات کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔ نال ایک وسیع آبادی پر مشتمل علاقہ ہے، جہاں سرکاری ملازمین، کاروباری حضرات، پنشنرز، طلبہ اور عام شہریوں کو مختلف مالیاتی امور کے لیے دیگر علاقوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ خصوصاً سرکاری تنخواہوں، پنشن، رقوم کی منتقلی اور دیگر بینکنگ معاملات کے لیے لوگوں کو اضافی وقت اور اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ جب نال کو ضلع وڈھ کا ہیڈکوارٹر قرار دیا جاچکا ہے تو یہاں بنیادی سرکاری سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ نیشنل بینک جیسا قومی مالیاتی ادارہ ضلع کے ہیڈکوارٹر میں موجود نہ ہونا ایک اہم مسئلہ ہے۔ عوامی حلقوں نے وفاقی حکومت، وزارت خزانہ، نیشنل بینک آف پاکستان کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نال میں نیشنل بینک کی باقاعدہ برانچ کے قیام کی منظوری دی جائے اور اس سلسلے میں عملی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ نال سمیت وڈھ اور نواح کے عوام کو ان کی دہلیز پر بینکنگ سہولیات میسر آسکیں۔

مری آباد میں سردار نثار ٹیوب ویل کی ایک ماہ سے بندش

محکمہ واسا کی ناقص کارکردگی پر ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کا شدید اظہار تشویش

کوئٹہ (یو این اے) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی (ایچ ڈی پی) کے ضلعی بیان میں مری آباد میں سردار نثار ٹیوب ویل کی مسلسل ایک ماہ سے خرابی اور علاقے میں پینے کے پانی کے سنگین بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ واسا کی کارکردگی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ محکمہ واسا کی ناقص کارکردگی، مبینہ نااہلی اور عدم توجہی کے باعث مری آباد کے شہریوں کو گزشتہ کئی ہفتوں سے پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم رکھا جارہا ہے، جس کی وجہ سے مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور گھریلو ضروریات پوری کرنا تک دشوار ہو چکا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سردار نثار ٹیوب ویل گزشتہ ایک مہینے سے خراب پڑا ہے، مگر متعلقہ محکمہ اس کی درستگی کی زحمت گوارا نہیں کر رہا۔ اس طویل عرصے کے دوران محض ایک بار خانہ پری کے طور پر ٹیوب ویل کی ناقص مرمت کی گئی جو صرف دو دن چلنے کے بعد دوبارہ خراب ہوگئی، جو واسا کی پیشہ ورانہ اہلیت پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنماں نے کہا کہ متعلقہ حکام نے پہلے سے مہنگائی کے ستائے ہوئے عوام کو ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ اگر سرکاری کام بھی عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت ہی کرنے ہیں تو ایسے نااہل محکموں کے وجود کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ انہوں نے حکام بالا سے پرزور مطالبہ کیا کہ عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنے کا سلسلہ بند کیا جائے اور محکمہ واسا اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے مری آباد کے سردار نثار ٹیوب ویل کی فی الفور مکمل اور معیاری مرمت کرا کے علاقے میں پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے۔

منظور کاکڑ کا مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی قادری کے اعزاز میں ظہرانہ

مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی قادری کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ مرکزی صدر اتحاد بین المسلمین علماء و مشائخ پاکستان نے مفتی اعظم بلوچستان حضرت علامہ و مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی قادری کے اعزاز میں ظہرانہ دیا اس موقع پر سردار منظور احمد خان کاکڑ نے حضرت علامہ و مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی قادری کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا انہوں نے بلوچستان میں امن و امان اور فرقہ واریت کے خلاف طویل جدوجہد کی اور اس میں ان کے فرزند علامہ افتخار احمد حبیبی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہوئے یقیناً یہ ان کے لیے ایک عظیم سانحہ تھا لیکن ان کے پایہ استقلال میں کوئی لرزش نہیں آئی انہوں نے اپنی دینی خدمات کا سلسلہ جاری رکھا اور فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خلاف سینہ سپر رہے منظور احمد خان کاکڑ نے دعا کی اللہ پاک قائد محترم مفتی اعظم علامہ مولانا مفتی حبیب احمد نقشبندی قادری کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور وہ یوں ہی اپنی دینی خدمات کا سلسلہ جاری رکھتے رہیں۔

چمن میں قائد جمعیت زندہ باد کانفرنس کا کامیاب انعقاد قابلِ تحسین ہے، حافظ صدیق مدنی

مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں آئین اور جمہوریت کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے رہنما اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے جمعیت علما اسلام ضلع چمن کے زیر اہتمام قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن زندہ باد کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر ضلعی قیادت، منتظمین، کارکنان اور شرکا کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد جماعت کی تنظیمی فعالیت، کارکنان کے جوش و جذبے اور قائد جمعیت سے والہانہ وابستگی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں کارکنان اور عوام کی بھرپور شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جمعیت علما اسلام ضلع چمن میں ایک فعال اور منظم سیاسی و دینی جماعت کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ایسے اجتماعات جماعتی وابستگی کو مضبوط بنانے کے ساتھ کارکنان میں سیاسی شعور، فکری یکجہتی اور تنظیمی نظم و ضبط کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے ضلعی امیر مولانا عبدالمنان، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی غوث اللہ اچکزئی، مجلس عاملہ، ذمہ داران اور بالخصوص کانفرنس کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس کامیاب اجتماع کے انعقاد میں تمام ذمہ داران اور کارکنان کی مشترکہ محنت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں جمعیت علما اسلام آئین، پارلیمانی جمہوریت، اسلامی اقدار، عوامی حقوق اور ملک میں سیاسی و جمہوری استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

فیلڈ مارشل کا بااثر شخصیات میں نمایاں مقام پاکستان کیلئے اعزاز ہے، حباء فواد

پاک فوج کی قربانیاں کسی سے پوشیدہ نہیں، بلوچستان میں امن انہی قربانیوں کی بدولت قائم ہے

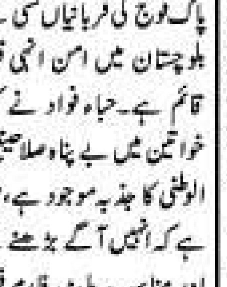

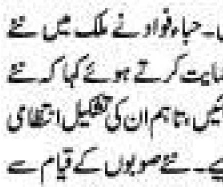

کوئٹہ (پ ر) حباء فواد نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل کا نام دنیا کی پانچ ہزار بااثر شخصیات میں سرفہرست آنا پاکستان کے لیے باعثِ فخر اور اعزاز ہے۔ فیلڈ مارشل اس اعزاز کے حقیقی حق دار ہیں، امن کے قیام کے لیے ان کا کردار پوری دنیا کے سامنے ہے۔ دورہ کوئٹہ کے دوران خصوصی انٹرویو میں انہوں نے پاک فوج کے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج کی قربانیاں کسی سے پوشیدہ نہیں، آج بلوچستان میں امن انہی قربانیوں کی بدولت قائم ہے۔ حباء فواد نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں بے پناہ صلاحیتیں، ٹیلنٹ اور حب الوطنی کا جذبہ موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں آگے بڑھنے کے لیے مزید مواقع اور مناسب پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں۔ بالخصوص دور دراز علاقوں کی خواتین کے لیے تعلیم، ہنر اور ترقی کے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کی خواتین ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتی ہیں، بشرطیکہ انہیں یکساں مواقع اور حکومتی سرپرستی حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کے دوران خواتین کو درپیش مسائل اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق بات کریں گی۔ خواتین کو حکومتی ترجیحات میں شامل کرنا ہوگا تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ حباء فواد نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ نئے صوبے ضرور بننے چاہئیں، تاہم ان کی تشکیل انتظامی بنیادوں پر ہونی چاہیے۔ نئے صوبوں کے قیام سے انتظامی مسائل پر قابو پانے، عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور بنیادی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے میں مدد ملے گی۔

منظور کاکڑ کی میر مہدی رضا تالپور کو میر علی مراد تالپور کا جانشین نامزد کیے جانے پر مبارکباد

میر مہدی کی نامزدگی سے سابق ریاست خیرپور کی تاریخی تہذیبی اور شاہی روایات کا نیا باب روشن ہوگا

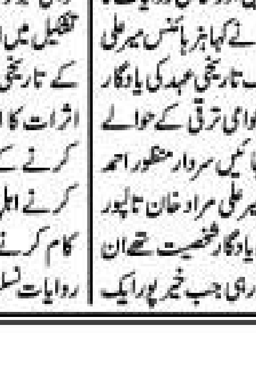

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے ہز ہائنس میر مہدی رضا تالپور کو والی ریاست خیرپور ہز ہائنس میر علی مراد تالپور کا جانشین نامزد کیے جانے پر انکو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ خوش آئند ہے اب پرنس میر مہدی رضا خان تالپور شاہی خاندان کی نمائندگی کرینگے انکی نامزدگی سے سابق ریاست خیرپور کی تاریخی تہذیبی اور شاہی روایات کا ایک نیا باب روشن ہوگا انہوں نے کہا ہز ہائنس میر علی مراد خان تالپور خیرپور کے ایک تاریخی عہد کی یادگار شخصیت تھے انکی تعلیم علم اور عوامی ترقی کے حوالے سے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں سردار منظور احمد خان کاکڑ نے کہا ہز ہائنس میر علی مراد خان تالپور خیرپور کے ایک تاریخی عہد کی یادگار شخصیت تھے ان کی زندگی اس دور سے وابستہ رہی جب خیرپور ایک ریاست تھی اور پھر پاکستان کا حصہ بن کر نئے قومی سفر میں شریک ہوئی ان کی وفات کے بعد خیرپور کی ان مثبت تاریخی روایات کو یاد کرنا بھی ضروری ہے جو وطن سے وابستگی تعلیم دوستی علم و ادب کی سرپرستی اور عوامی ترقی سے عبارت رہی ہے سردار منظور احمد خان کاکڑ نے کہا ہز ہائنس میر علی مراد تالپور کی خدمات صرف علم و تعلیم تک محدود نہیں رہیں زراعت انڈسٹریل آبپاشی کے لیے نہری نظام کی ترقی مواصلات و ٹرانسپورٹ کی بہتری اور عوامی سہولتوں کی فراہمی نے خیرپور کی معاشی اور سماجی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ان خدمات کو اپنے عہد کے تاریخی تناظر میں دیکھنا اور ان کے مثبت اثرات کا اعتراف کرنا تاریخ کے ساتھ انصاف کرنے کے مترادف ہوگا کیونکہ تعلیم کی شمع روشن کرنے اہل علم کی قدر کرنے عوامی بہبود کے لیے کام کرنے اور وطن کے ساتھ وابستگی کی اچھی روایات نسلوں تک زندہ رہتی ہیں۔

نماز کی فضیلت

سید ابوالاعلیٰ مودودی

برادرانِ اسلام! پچھلے خطبے میں میں نے آپ کے سامنے عبادت کا اصل مطلب بیان کیا تھا اور یہ وعدہ کیا تھا کہ اسلام میں جو عبادتیں فرض کی گئی ہیں ان کے متعلق آپ کو بتاؤں گا کہ یہ عبادتیں کس طرح آدمی کو اس بڑی اور اصلی عبادت کے لیے تیار کرتی ہیں جس کے لیے اللہ نے جن و انس کو پیدا کیا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی اور سب سے اہم چیز نماز ہے اور آج کے خطبے میں صرف اسی کے متعلق میں آپ سے کچھ بیان کروں گا۔

عبادت کا وسیع مفہوم:

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ عبادت دراصل بندگی کو کہتے ہیں اور جب آپ خدا کے بندے ہی پیدا ہوئے ہیں تو آپ کسی وقت کسی حال میں بھی اس کی بندگی سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ جس طرح آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں اتنے گھنٹے یا اتنے منٹوں کے لیے خدا کا بندہ ہوں اور باقی وقت میں اس کا بندہ نہیں، اسی طرح آپ یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ میں اتنا وقت خدا کی عبادت میں صَرف کروں گا اور باقی اوقات میں مجھے آزادی ہے کہ جو چاہوں کروں۔ آپ تو خدا کے پیدائشی غلام ہیں۔ اس نے آپ کو بندگی ہی کی لیے پیدا کیا ہے۔ لہٰذا آپ کی ساری زندگی اس کی عبادت میں صَرف ہونی چاہیے اور ایک لمحے کے لیے بھی آپ کو اس کی عبادت سے غافل نہ ہونا چاہیے۔

یہ بھی میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ عبادت کے معنی دنیا کے کام کاج سے الگ ہو کر ایک کونے میں بیٹھ جانے اور اللہ اللہ کرنے کے نہیں ہیں، بلکہ دراصل عبادت کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا میں آپ جو کچھ بھی کریں خدا کے قانون کے مطابق کریں۔ آپ کا سونا اور جاگنا، آپ کا کھانا اور پینا، آپ کا چلنا اور پھرنا، غرض سب کچھ خدا کے قانون کی پابندی میں ہو۔ آپ جب اپنے گھر میں بیوی بچوں، بھائی بہنوں اور عزیز رشتے داروں کے پاس ہوں تو ان کے ساتھ اس طرح پیش آئیں جس طرح خدا نے حکم دیا ہے۔ جب اپنے دوستوں میں ہنسیں اور بولیں، اس وقت بھی آپ کو خیال رہے کہ ہم خدا کی بندگی سے آزاد نہیں ہیں۔ جب آپ روزی کمانے کے لیے نکلیں اور لوگوں سے لین دین کریں اس وقت بھی ایک ایک بات اور ایک ایک کام میں خدا کے احکام کا خیال رکھیں اور کبھی اس حد تک نہ بڑھیں جو خدا نے مقرر کر دی ہے۔ جب آپ رات کے اندھیرے میں ہوں اور کوئی گناہ اس طرح کر سکتے ہوں کہ دنیا میں کوئی آپ کو دیکھنے والا نہ ہو، اس وقت بھی آپ کو یاد رہے کہ خدا آپ کو دیکھ رہا ہے اور ڈرنے کے لائق وہ ہے نہ کہ دنیا کے لوگ۔ جب آپ جنگل میں تنہا جا رہے ہوں اور وہاں کوئی جرم اس طرح کر سکتے ہوں کہ کسی پولیس مین اور کسی گواہ کا کھٹکا نہ ہو، اس وقت بھی آپ خدا کو یاد کر کے ڈر جائیں اور جرم سے باز رہیں۔ جب آپ جھوٹ اور بے ایمانی اور ظلم سے بہت سا فائدہ حاصل کر سکتے ہوں اور کوئی آپ کو روکنے والا نہ ہو، اس وقت بھی آپ خدا سے ڈریں اور اس فائدے کو اس لیے چھوڑ دیں کہ خدا اس سے ناراض ہوگا اور جب سچائی اور ایمان داری میں سراسر آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو، اس وقت بھی آپ نقصان اٹھانا قبول کرلیں، صرف اس لیے کہ خدا اس سے خوش ہوگا۔ پس دنیا کو چھوڑ کر کونوں اور گوشوں میں جا بیٹھنا اور تسبیح ہلانا عبادت نہیں ہے بلکہ دنیا کے دھندوں میں پھنس کر خدا کے قانون کی پابندی کرنا عبادت ہے۔ ذکر الٰہی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ زبان پر اللہ اللہ جاری ہو، بلکہ اصل ذکرِ الٰہی یہ ہے کہ دنیا کے جھگڑوں اور بکھیڑوں میں پھنس کر بھی تمہیں ہر وقت خدا یاد رہے۔ جو چیزیں خدا سے غافل کرنے والی ہیں ان میں مشغول ہو اور پھر خدا سے غافل نہ ہو۔ دنیا کی زندگی میں جہاں خدائی قانون کو توڑنے کے بے شمار مواقع بڑے بڑے فائدوں کے لالچ اور نقصان کا خوف لیے ہوئے آتے ہیں وہاں خدا کو یاد کرو اور اس کے قانون کی پیروی پر قائم رہو۔ یہ ہے اصل یادِ خدا۔ اس کا نام ہے ذکرِ الٰہی۔ اسی ذکر کی طرف قرآن مجید میں اشارہ کیا گیا ہے کہ:

"جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ، خدا کے فضل، یعنی رزقِ حلال کی تلاش میں دوڑ دھوپ کرو اور خدا کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔" الجمعہ: (62-10)

نماز کے فوائد:

عبادت کا یہ مطلب ذہن میں رکھیے اور غور کیجیے کہ اتنی بڑی عبادت انجام دینے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہے اور نماز کس طرح وہ سب چیزیں انسان میں پیدا کرتی ہے۔

-1 احساسِ بندگی:

سب سے پہلے تو اس بات کی ضرورت ہے کہ آپ کو بار بار یہ یاد دلایا جاتا رہے کہ آپ خدا کے بندے ہیں اور اسی کی بندگی آپ کو ہر وقت ہر کام میں کرنی ہے۔ یہ یاد دلانے کی ضرورت اس لیے ہے کہ ایک شیطان آدمی کے نفس میں بیٹھا ہوا ہے جو ہر وقت کہتا رہتا ہے کہ تو میرا بندہ ہے اور لاکھوں کروڑوں شیطان ہر طرف دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک یہی کہہ رہا ہے کہ تو میرا بندہ ہے۔ ان شیطانوں کا طلسم اس وقت تک ٹوٹ نہیں سکتا جب تک انسان کو دن میں کئی کئی بار یہ یاد نہ دلایا جائے کہ تو کسی کا بندہ نہیں، صرف خدا کا بندہ ہے۔ یہی کام نماز کرتی ہے۔ صبح اٹھتے ہی سب کاموں سے پہلے وہ آپ کو یہی بات یاد دلاتی ہے۔ پھر جب آپ دن کو اپنے کام میں مشغول ہوتے ہیں اس وقت پھر تین مرتبہ اسی یاد کو تازہ کرتی ہے اور جب آپ رات کو سونے کے لیے جاتے ہیں تو آخری بار پھر اسی کا اعادہ کرتی ہے۔ یہ نماز کا پہلا فائدہ ہے اور قرآن میں اسی بنا پر نماز کو ذکر سے تعبیر کیا ہے، یعنی یہ خدا کی یاد ہے۔

فرض شناسی:

پھر چوں کہ آپ کو اس زندگی میں ہر ہر قدم پر خدا کے احکام بجالانے ہیں، اس لیے یہ بھی ضروری ہے کہ آپ میں اپنا فرض پہچاننے کی صفت پیدا ہو اور اس کے ساتھ آپ کو فرض مستعدی سے انجام دینے کی عادت بھی ہو۔ جو شخص یہ جانتا ہی نہ ہو کہ فرض کے معنی کیا ہیں، وہ تو کبھی احکام کی اطاعت کر ہی نہیں سکتا، اور جو شخص فرض کے معنی تو جانتا ہو مگر اس کی تربیت اتنی خراب ہو کہ فرض کو فرض جاننے کے باوجود اسے ادا کرنے کی پروا نہ کرے اس سے بھی یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں جو ہزاروں احکام اسے دیے جائیں گے ان کو مستعدی کے ساتھ انجام دے گا۔

-3 مشقِ اطاعت:

جن لوگوں کو فوج یا پولیس میں ملازمت کرنے کا اتفاق ہوا ہے وہ جانتے ہیں کہ ان دونوں ملازمتوں میں ڈیوٹی کو سمجھنے اور اسے ادا کرنے کی مشق کس طرح کرائی جاتی ہے۔ رات دن میں کئی کئی بار بگل بجایا جاتا ہے۔ سپاہیوں کو ایک جگہ حاضر ہونے کا حکم دیا جاتا ہے اور ان سے قواعد (پریڈ) کرائی جاتی ہے۔ یہ سب اس لیے ہے کہ ان کو حکم بجا لانے کی عادت ہو اور ان میں سے جو لوگ ایسے سست اور نالائق ہوں کہ بگل کی آواز سن کر بھی گھر بیٹھے رہیں یا قواعد میں حکم کے مطابق حرکت نہ کریں انہیں پہلے ہی ناکارہ سمجھ کر ملازمت سے الگ کر دیا جائے۔ بس اسی طرح نماز بھی دن میں پانچ وقت بگل بجاتی ہے تاکہ اللہ کے سپاہی اس کو سن کر ہر طرف سے دوڑے چلے آئیں اور ثابت کریں کہ وہ اللہ کے احکام کو ماننے کے لیے مستعد ہیں۔ جو مسلمان اس بگل کو سن کر بھی بیٹھا رہتا ہے اور اپنی جگہ سے نہیں ہلتا وہ دراصل یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ یا تو فرض کو پہچانتا ہی نہیں یا اگر پہچانتا ہے تو وہ اتنا نالائق اور ناکارہ ہے کہ خدا کی فوج میں رہنے کے قابل نہیں۔

اسی بنا پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ اذان کی آواز سن کر اپنے گھروں سے نہیں نکلتے میرا جی چاہتا ہے کہ جا کر ان کے گھروں میں آگ لگا دوں اور یہی وجہ ہے کہ حدیث میں نماز کو کفر اور اسلام کے درمیان وجہ تمیز قرار دیا گیا ہے۔ عہدِ رسالتؐ اور عہد صحابہ میں کوئی ایسا شخص مسلمان ہی نہ سمجھا جاتا تھا جو نماز کے لیے جماعت میں حاضر نہ ہوتا ہو۔ حتیٰ کہ منافقین بھی جنہیں اس امر کی ضرورت ہوتی تھی کہ ان کو مسلمان سمجھا جائے، اس امر پر مجبور ہوتے تھے کہ نماز با جماعت میں شریک ہوں۔ چنانچہ قرآن میں جس چیز پر منافقین کو ملامت کی گئی ہے وہ یہ نہیں ہے کہ وہ نماز نہیں پڑھتے بلکہ یہ ہے کہ بادلِ نخواستہ نہایت بددلی کے ساتھ نماز کے لیے اٹھتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ اسلام میں کسی ایسے شخص کے مسلمان سمجھے جانے کی گنجائش نہیں ہے جو نماز نہ پڑھتا ہو۔ اس لیے کہ اسلام محض ایک اعتقادی چیز نہیں ہے بلکہ عملی چیز ہے اور عملی چیز بھی ایسی کہ زندگی میں ہر وقت، ہر لمحہ ایک مسلمان کو اسلام پر عمل کرنے اور کفر و فسق سے لڑنے کی ضرورت ہے۔ ایسی زبردست عملی زندگی کے لیے لازم ہے کہ مسلمان خدا کے احکام بجالانے کے لیے ہر وقت مستعد ہو۔ جو شخص اس قسم کی مستعدی نہیں رکھتا وہ اسلام کے لیے قطعاً ناکارہ ہے۔ اسی لیے دن میں پانچ وقت نماز فرض کی گئی تاکہ جو لوگ مسلمان ہونے کے مدعی ہیں ان کا بار بار امتحان لیا جاتا رہے کہ وہ فی الواقع مسلمان ہیں یا نہیں اور فی الواقع اس عملی زندگی میں خدا کے احکام بجالانے کے لیے مستعد ہیں یا نہیں۔ اگر وہ خدائی پریڈ کا بگل سن کر جنبش نہیں کرتے تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ اسلام کی عملی زندگی کے لیے تیار نہیں ہیں اس کے بعد ان کا خدا کو ماننا اور رسولؐ کو ماننا محض بے معنی ہے۔ اسی بنا پر قرآن میں ارشاد ہے "بے شک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔" (البقرہ 2:45)

یعنی جو لوگ خدا کی اطاعت و بندگی کے لیے تیار نہیں ہیں صرف انہی پر نماز گراں گزرتی ہے اور جس پر نماز گراں گزرے وہ خود اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ وہ خدا کی بندگی و اطاعت کے لیے تیار نہیں۔

-4 خدا کا خوف پیدا کرنا:

چوتھی چیز خدا کا خوف ہے جس کی ہر آن دل میں تازہ رہنے کی ضرورت ہے۔ مسلمان اسلام کے مطابق عمل کر ہی نہیں سکتا جب تک اُسے یہ یقین نہ ہو کہ خدا ہر وقت، ہر جگہ اُسے دیکھ رہا ہے، اس کی ہر حرکت کا خدا کو علم ہے۔ خدا اندھیرے میں بھی اس کو دیکھتا ہے، خدا تنہائی میں بھی اس کے ساتھ ہے، تمام دنیا سے چھپ جانا ممکن ہے، مگر خدا سے چھپنا ممکن نہیں۔ تمام دنیا کی سزاؤں سے آدمی بچ سکتا ہے مگر خدا کی سزا سے بچنا غیر ممکن ہے۔ یہی یقین آدمی کو خدا کے احکام کے خلاف ورزی سے روکتا ہے۔ اسی یقین کے زور سے وہ حلال اور حرام کی ان حدود کا لحاظ رکھنے پر مجبور ہوا ہے جو اللہ نے زندگی کے معاملات میں قائم کی ہیں۔ اگر یہ یقین کمزور ہو جائے تو مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان کی طرح زندگی بسر کر ہی نہیں سکتا۔ اسی لیے اللہ نے دن میں پانچ وقت نماز فرض کی ہے تاکہ وہ اس یقین کو دل میں بار بار مضبوط کرتی رہے۔ چنانچہ قرآن میں خود اللہ ہی نے نماز کی اس مصلحت کو بیان کر دیا کہ:

"نماز وہ چیز ہے جو انسان کو بدی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔" (العنکبوت: 29:45)

اس کی وجہ آپ غور کر کے خود سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً آپ نماز کے لیے پاک ہو کر اور وضو کر کے آتے ہیں۔ اگر آپ ناپاک ہوں اور غسل کیے بغیر آجائیں یا آپ کے کپڑے ناپاک ہوں اور انہی کو پہنے ہوئے آجائیں یا آپ کا وضو نہ ہو اور آپ یہ کہہ دیں کہ میں وضو کر کے آیا ہوں تو دنیا میں کون آپ کو پکڑ سکتا ہے؟ لیکن آپ ایسا نہیں کرتے... کیوں؟ اس لیے کہ آپ کو یقین ہے کہ خدا سے یہ گناہ نہیں چھپ سکتا۔ اسی طرح نماز میں جو چیزیں آہستہ پڑھی جاتی ہیں اگر ان کو آپ نہ پڑھیں تو کسی کو خبر نہیں ہو سکتی، مگر آپ کبھی ایسا نہیں کرتے۔ یہ کس لیے؟ اسی لیے کہ آپ کو یقین ہے کہ خدا سب کچھ سن رہا ہے اور آپ کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اسی طرح آپ جنگل میں بھی نماز پڑھتے ہیں۔ اپنے گھر میں جب تنہا ہوتے ہیں اس وقت بھی نماز پڑھتے ہیں حالانکہ کوئی آپ کو دیکھنے والا نہیں ہوتا اور کسی کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ آپ نے نماز نہیں پڑھی ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ آپ چھپ کر بھی خدا کے حکم کی خلاف ورزی کرنے سے ڈرتے ہیں اور آپ کو یقین ہے کہ خدا سے کسی جرم کو چھپانا ممکن نہیں۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ نماز کس طرح خدا کا خوف اور اس کے حاضر و ناظر اور علیم و خبیر ہونے کا یقین آدمی کے دل میں بٹھاتی اور تازہ کرتی رہتی ہے۔ رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں آپ ہر وقت خدا کی عبادت اور بندگی کیسے کر سکتے ہیں جب تک کہ یہ خوف اور یقین آپ کے دل میں تازہ نہ ہوتا رہے۔ اگر اس چیز سے آپ کا دل خالی ہو تو کیوں کر ممکن ہے کہ رات دن جو ہزاروں معاملات آپ کی دنیا میں پیش آتے ہیں، ان میں آپ خدا سے ڈر کر نیکی پر قائم رہیں گے اور بدی سے بچیں گے۔

-5 قانونِ الٰہی سے واقفیت:

پانچویں چیز جو عبادت الٰہی کے لیے نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ آپ خدا کے قانون سے واقف ہوں۔ اس لیے کہ اگر آپ کو قانون کا علم ہی نہ ہو تو آپ اس کی پابندی کیسے کر سکتے ہیں؟ یہ کام بھی نماز انجام دیتی ہے۔ نماز میں قرآن جو پڑھا جاتا ہے یہ اسی لیے ہے کہ روزانہ آپ خدا کے احکام اور اس کے قانون سے واقف ہوتے رہیں۔ جمعے کا خطبہ بھی اسی لیے ہے کہ آپ کو اسلام کی تعلیم سے واقفیت ہو۔ نماز با جماعت اور جمعہ سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ عالم اور عامی (عام آدمی) بار بار ایک جگہ جمع ہوتے رہیں اور لوگوں کو ہمیشہ خدا کے احکام سے واقف ہونے کا موقع ملتا رہے۔ اب یہ آپ کی بدقسمتی ہے کہ آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس سے واقف ہونے کی کوشش نہیں کرتے۔ آپ کو جمعہ کے خطبے بھی ایسے سنائے جاتے ہیں جن سے آپ کو اسلام کا کوئی علم حاصل نہیں ہوتا اور نماز کی جماعتوں میں آکر نہ آپ کے عالم اپنے جاہل بھائیوں کو کچھ سکھاتے ہیں اور نہ جاہل اپنے بھائیوں سے کچھ پوچھتے ہیں۔ نماز تو آپ کو ان سب فائدوں کا موقع دیتی ہے، آپ خود فائدہ نہ اٹھائیں تو نماز کا کیا قصور؟

-6 اجتماعیت کی مشق:

چھٹی چیز یہ ہے کہ ہر مسلمان زندگی کے اس ہنگامے میں اکیلا نہ ہو، بلکہ سب مسلمان مل کر ایک مضبوط جماعت بنیں اور خدا کی عبادت یعنی اس کے احکام کی پابندی کرنے اور اس کے قانون پر عمل کرنے اور اس کے قانون کو دنیا میں جاری کرنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ اس زندگی میں ایک طرف مسلمان یعنی خدا کے فرماں بردار بندے ہیں اور دوسری طرف کفار یعنی خدا کے باغی بندے۔ رات دن فرماں برداری اور بغاوت کے درمیان کشمکش برپا ہے۔ باغی (لوگ) خدا کے قانون کو توڑتے ہیں اور اس کے خلاف دنیا میں شیطانی قوانین کو جاری کرتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں اگر ایک ایک مسلمان تنہا ہو تو کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ضرورت اس کی ہے کہ خدا کے فرماں بردار بندے مل کر اجتماعی طاقت سے بغاوت کا مقابلہ کریں اور خدائی قانون کو نافذ کریں۔ یہ اجتماعی طاقت پیدا کرنے والی چیز تمام چیزوں سے بڑھ کر نماز ہے۔ پانچ وقت کی جماعت پھر جمعہ کا بڑا اجتماع، پھر عیدین کے اجتماع، یہ سب مل کر مسلمانوں کو ایک مضبوط دیوار کی طرح بنا دیتے ہیں اور ان میں وہ یک جہتی اور عملی اتحاد پیدا کر دیتے ہیں جو روزمرہ کی عملی زندگی میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا مددگار بنانے کے لیے ضروری ہے۔

☆☆☆☆

اللہ کا شکر ادا کرو اور صبر کرو

افروز عنایت

شازیہ: (تکلیف سے روتے ہوئے) امی میرے ساتھ ہی یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے! میرا کیا قصور ہے؟

ساس: بیٹا رو نہیں، بے شک تمہیں بہت تکلیف ہو رہی ہے، اور آپریشن کے بعد بھی بہت دن تکلیف رہے گی، (ذرا رک کر) لیکن بیٹا ہمیں تو اللہ رب العزت کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ ہم بروقت اچھے اسپتال پہنچ گئے، مرض کی فوراً تشخیص بھی ہوگئی، آپ نے خود سنا کہ ڈاکٹر نے کہا کہ آپ مریض کو صحیح وقت پر لے کر آئے ورنہ... پھر سعد بیٹے کو دفتر کی طرف سے مکمل میڈیکل کی سہولت تھی جس کی وجہ سے آپریشن کا تمام خرچا دفتر کی طرف سے کیا گیا۔ اللہ رب العزت کے تو ہم پر بے حد احسانات ہیں اور الحمدللہ مشترکہ خاندان کی وجہ سے تمہیں بچوں کی فکر بھی نہ تھی... میرا رب بڑا مہربان ہے... ستر ماؤں سے بھی زیادہ ہم سے محبت کرتا ہے، اگر کوئی تکلیف ہمیں پہنچتی بھی ہے تو وہ اپنے دوسرے احسانات سے ہمیں محروم نہیں کرتا۔ اس کا اپنے بندوں پر بڑا کرم ہے۔ بس بیٹا اللہ کی طرف سے آئی تکلیف کے ساتھ اس کے احسانات کو نہ بھولو۔ اللہ کو اپنے صابر و شاکر بندے پسند آتے ہیں، اُن کی یہ خوبیاں بھی میرا رب اُن کی نیکیوں میں شمار کرتا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ہے بیٹا! یہ تکلیفیں، پریشانیاں آنے سے اللہ کے صابر اور شاکر بندے رب کی طرف مزید رجوع کرتے ہیں۔

...☆...

شازیہ کو ساس کی بات میں بڑا وزن محسوس ہوا، اور دل کو سکون بھی ملا کہ میرے رب نے مجھے اپنے انعامات سے محروم نہیں رکھا... خدانخواستہ مجھے نہ پتا چلتا، میرے مرض کی تشخیص دیر سے ہوتی تو... نہ جانے کیا ہو جاتا۔

...☆...

رقیہ کے شوہر کا انتقال ہوا تو وہ مشکل سے 35 سال کی ایک خوب صورت عورت تھی، دو چھوٹے چھوٹے بچے... خاندان والوں نے کہا دوسری شادی کرلو، لیکن اس نے سوچا نہ جانے ان معصوموں کے ساتھ سوتیلے باپ کا کیا رویہ ہو؟ اس نے انکار کردیا اور کہا کہ وہ بقیہ زندگی تنہا اپنے بچوں کے ساتھ ہی گزار دے گی۔ لیکن تنہائی میں وہ روتی کہ چند سال ہی اسے اپنے شوہر کا ساتھ نصیب ہوا، شوہر بھی ایسا جو نہ صرف اس سے محبت کرتا بلکہ اس کی قدر و عزت بھی کرتا تھا۔ شوہر کی یہی بات اسے دوسری شادی سے روک رہی تھی۔

لیکن اتنی لمبی زندگی، تنہائی... اور ابھی تو اسلم نے بڑی محنت سے اس کے اور بچوں کے لیے دو منزلہ گھر بنوایا تھا۔ خدارا میں کیا کروں... ؟ یا اللہ تُو نے میرے ساتھ کیوں کیا ایسا؟ اتنی مختصر سی خوشیاں اور پھر محرومیاں... شادی سے پہلے وہ ایک اسکول میں ملازمت کررہی تھی جہاں اسے دوبارہ ملازمت مل گئی۔ شوہر کی پنشن اور اس کی تنخواہ سے گزر بسر ہو رہی تھی لیکن تنگی کے ساتھ۔

...☆...

معلّمہ: (حاضرینِ محفل کو بغور دیکھ کر) کبھی میری بہنو! اپنی زندگی سے "شکر" کو نہ نکالنا۔ بے شک زندگی میں تکلیفیں اور پریشانیاں آتی رہتی ہیں، ان پر واویلا مچانا تکلیفوں کو ختم نہیں کرتا بلکہ بڑھا دیتا ہے، کوئی بھی پریشانی بندے پر آتی ہے تو اللہ رب العزت اسے دوسری طرف سے اپنی رحمتوں اور نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے، رزق میں تنگی آتی ہے تو آپ سے صحت نہیں چھینتا۔ غربت ہو اور صحت بھی جواب دے دے اور کوئی آس پاس دادرسی والا بھی نہ ہو تو بندہ بے بس ہو جائے۔ لیکن اس دھرتی پر ایسے لوگ بھی بستے ہیں جو اللہ کی بہت سی نعمتوں سے محروم ہوتے ہیں، لیکن صبر شکر کرتے ہیں کہ کم از کم ہم اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرنے کے قابل تو ہیں۔ رب کی بارگاہ میں جس کو سربسجود ہونے کا موقع مل جائے تو وہ دراصل سب سے خوش نصیب بندہ ہے۔ بڑا بدنصیب ہے وہ بندہ جو اللہ کے حضور سجدہ نہ کر پائے۔ اس لیے میری بہنو! اللہ رب العزت کی طرف سے کوئی آزمائش اور تکلیف آئے تو اپنے آس پاس دیکھیں، اور دیکھیں کہ کون سی نعمتیں ہیں جن سے اللہ نے آپ کو نوازا ہے۔ یقین کریں آپ اللہ رب العزت کا شکر ادا کریں گی۔ ہاں ناشکرے اور واویلا مچانے والے بندے اپنے آپ کو مزید تکلیف اور نفسیاتی عارضوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

...☆...

رقیہ کو معلّمہ کی باتوں سے بڑی تقویت محسوس ہوئی۔ خواتین کے جانے کے بعد وہ معلّمہ کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

"جی بیگم اسلم آپ کیسی ہیں؟"

رقیہ: "الحمدللہ، اللہ کا شکر ہے بہت بہتر ہوں، آپ کا بیان سننے سے پہلے تھوڑا دل برداشتہ تھی لیکن اب..."

معلّمہ: "اچھی بات ہے، زخم تازہ ہو تو درد تو ہوتا ہی ہے۔ سنا ہے تم نے دوبارہ ملازمت شروع کردی! اچھی بات ہے، اس طرح تمہاری مصروفیت کی وجہ سے دل بھی لگا رہے گا۔"

رقیہ: "جی اللہ کا شکر ہے، بس دعا کریں اللہ اس رزق حلال میں برکت عطا فرمائے اور گزر بسر آسانی سے ہوجائے، کسی کی محتاجی اٹھانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔"

معلّمہ: "ویسے تو تمہارا مکان دو منزلہ ہے، اگر اوپر والا حصہ کرائے پر چڑھا دو تو آمدنی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ اگر کہو تو ایک نیک فیملی ہے، دو بوڑھے میاں بیوی ہیں، بہو اور بیٹا بیرون ملک رہتے ہیں، سال میں ایک آدھ مرتبہ ہی چکر لگاتے ہیں، تمہارے لیے بھی اچھا ہوگا کہ بزرگوں کا ساتھ مل جائے گا اور اُن کے لیے بھی بہتر ہوگا۔ اگر بیٹا تم کہو تو میں اُن سے بات کروں؟"

اس طرح رقیہ کا یہ مسئلہ بھی حل ہوگیا، آمدنی میں اضافے کے ساتھ نیک بزرگ فیملی کا ساتھ مل گیا۔

آج وہ شکر ادا کررہی تھی کہ اسلم نے موت سے صرف چند سال پہلے اپنے پلاٹ پر دو منزلہ مکان بنوایا۔ اُس وقت رقیہ اس کی مخالفت کررہی تھی، لیکن آج وہ اللہ رب العزت کا شکر ادا کررہی تھی کہ بے شک میرا رب بڑا مہربان ہے، اس نے روزگار اور آمدنی کے وسیلوں کے ساتھ ساتھ اچھی صحت بھی دی ہے اور دو نیک صالح بچے بھی دیے ہیں۔ یہ سوچ ہی اس کے غموں کا مداوا تھی، حوصلہ اور امید تھی۔

...☆...

میں جب ایسے واقعات دیکھتی اور سنتی ہوں تو فوراً اللہ کے برگزیدہ نبی حضرت ایوب علیہ السلام کا واقعہ یاد آجاتا ہے۔ بیماری اور تکلیف میں اپنوں کا ساتھ بھی چھوٹ گیا لیکن لبوں پر اپنے رب سے شکوہ نہ تھا، بلکہ شکر الحمدللہ تھا۔ صبر کے ساتھ شکر... اللہ کو اپنے پیارے نبی کی یہی ادا بھا گئی۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمارا کیا قصور کہ ہمارے رب نے ہمیں اتنی مشکلات و تکالیف میں مبتلا کردیا، اُن کے سامنے حضرت ایوب علیہ السلام کی مثال ہے کہ اللہ کے نبی تو پل پل اپنے اللہ کے احکامات کے ترجمانی کرتے ہیں، ہمیشہ رب کی رضا کے مطابق زندگی گزارنے والے نبی کو اللہ کریم آزمائش میں مبتلا کر کے ہمیں نصیحت دے رہا ہے۔ قرآن پاک جو ہم سب کے لیے نصیحت ہے اس میں ایسے واقعات دراصل ہمارے لیے سبق و تربیت کا حصہ و ذریعہ ہیں۔ قرآن کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ جو بندے اللہ کی دی ہوئی ان مثالوں سے اپنی زندگی کو سنوارتے ہیں اللہ پاک نہ صرف انہیں اس دنیا میں بلکہ آخرت میں بھی نوازتا ہے۔ سبحان اللہ

جیسا کہ سورہ ابراہیم کی آیت نمبر 7 میں میرا رب فرماتا ہے کہ "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں مزید دوں گا۔" بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ میرے سامنے بہت سی مثالیں ہیں کہ جن بندوں نے آزمائش و تکلیف میں بھی اپنے رب کا ذکر و شکر فراموش نہیں کیا انہیں رب نے بہت نوازا ہے اور انہوں نے زندگی سکون سے گزاری ہے۔ ویسے بھی اپنی تکلیف کو دیکھ کر ان لوگوں کو مت بھولیں جو ہم سے زیادہ تکلیفوں اور غموں میں مبتلا ہیں۔ انہیں دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ میں بار بار اپنے بچوں سے بھی یہی کہتی ہوں کہ اپنے سے اوپر والوں کو دیکھ کر آپ کو اپنی کوتاہیوں اور محرومیوں کا شدت سے احساس ہوگا، لیکن ذرا نیچے والوں کو دیکھ کر آپ کی آنکھیں تشکر سے نم ہوجائیں گی... جیسا کہ ایک ولی اللہ کا واقعہ پڑھ رہی تھی کہ وہ بڑی مفلسی کی زندگی گزار رہا تھا، ایک دن کہیں جا رہا تھا، اس کے پیروں میں ٹوٹی ہوئی چپل تھی، وہ بڑا رنجیدہ ہوگیا کہ اس کے پاس کوئی ڈھنگ کی چپل بھی نہیں ہے۔ وہ انہی سوچوں میں غرق تھا کہ ایک شخص پر نظر پڑی جو دونوں پیروں سے محروم تھا۔ اس شخص کی حالت ناگفتہ تھی۔ اس نے سوچا میں تو چپل کے لیے پریشان ہوں اللہ کے اس بندے کے تو پاؤں ہی نہیں جہاں وہ چپل پہن سکے۔ اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا کہ اصل نعمت تو یہ پاؤں ہیں جن پر بندہ چل پھر سکتا ہے، مجھے تو اللہ نے اس نعمت سے محروم نہیں رکھا، پھر میں کیوں ناشکرا بن رہا ہوں!

...☆...

ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی زندگی کے بے شمار واقعات ہیں، جہاں وہ بھوکے پیاسے رہ کر بھی کہتے: شکر الحمدللہ۔ بہت سے صحابہ کرامؓ رنج والم اور کرب سے گزرتے لیکن لبوں پر رب سے شکوہ نہ ہوتا۔ میرے رب کو اپنے ایسے معتبر بندے پسند ہیں، لہٰذا ہم سب کو بھی اپنی زندگی میں آنے والی تکالیف اور آزمائشوں پر واویلا اور ہائے ہائے نہیں کرنی چاہیے۔ یہ طریقہ تکالیف کو بڑھا دیتا ہے

SpOrTs
سپورٹس

ہوبارٹ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے مابین کھیلے جانیوالے ونڈے سیریز کی فاتح انگلش ٹیم کے کھلاڑی ٹرافی کے ہمراہ جشن منا رہے ہیں

ایک اننگز میں آٹھ کھلاڑی آؤٹ، بنگلا دیش کے وکٹ کیپر لٹن داس نے عالمی ریکارڈ قائم کر دیا

ٹیسٹ کی ایک اننگز میں سب سے زیادہ شکار کرنے والے وکٹ کیپر بن گئے، رپورٹ

جوہانسبرگ (این این آئی) بنگلا دیش کے وکٹ کیپر بیٹر لٹن داس نے ٹیسٹ کرکٹ میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ انہوں نے جوہانسبرگ ٹیسٹ میں جنوبی افریقا کے خلاف ایک اننگز میں 8 کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور اس کے ساتھ ہی ٹیسٹ کی ایک اننگز میں سب سے زیادہ شکار کرنے والے وکٹ کیپر بن گئے۔ لٹن داس نے یہ اعزاز چوتھے روز جنوبی افریقا کے فاسٹ بولر کگیسو ربادا کو اسٹمپ آؤٹ کر کے حاصل کیا۔ اس سے قبل ایک اننگز میں 7، 7 شکار کرنے کا ریکارڈ پانچ وکٹ کیپرز وسیم باری، باب ٹیلر، آئن اسمتھ، رڈلی جیکبز اور جوشوا ڈا سلوا کے پاس مشترکہ طور پر تھا۔ جوشوا ڈا سلوا نے یہ کارنامہ 2023 میں انجام دیا تھا۔ لٹن داس نے اس میچ میں ایک اور منفرد اعزاز بھی اپنے نام کیا۔ انہوں نے بنگلا دیش کی پہلی اننگز میں شاندار سنچری اسکور کی جبکہ جنوبی افریقا کی اننگز میں 8 کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنے میں حصہ لیا۔ اس طرح وہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ایک اننگز میں سنچری بنانے اور 8 شکار کرنے والے پہلے وکٹ کیپر بن گئے۔ اس سے قبل ڈینس لنڈسے نے 1966 اور اے بی ڈی ویلیئرز نے 2013 میں جوہانسبرگ ہی میں سنچری کے ساتھ ایک اننگز میں 6 شکار کیے تھے۔ لٹن داس نے تیسرے روز کے اختتام تک ایڈن مارکرم، زبیر حمزہ، مائیکل بریٹزکے، ویان ملڈر، مارکو یانسن اور سائمن ہارمر کے کیچ پکڑے تھے، جبکہ چوتھے روز ریان رکلٹن اور کگیسو ربادا کو اسٹمپ آؤٹ کر کے اپنے شکاروں کی تعداد 8 تک پہنچا دی۔

راولپنڈی' دوسرے ٹیسٹ میچ سری لنکن بلے باز کی وکٹ ملنے پر قومی کھلاڑی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

بھارتی نوجوان کرکٹرز نے بدتمیزی کی حدیں پار کر دیں، راشد لطیف کا اظہار برہمی

2016 کے بعد سے بھارت میں ٹی وی نشریات کا ماحول حوصلہ افزا نہیں رہا، سابق کرکٹر

کراچی (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ٹیسٹ کرکٹر و وکٹ کیپر راشد لطیف نے انڈر 19 ایشیا کپ میں بھارتی ٹیم کی جانب سے پاکستانی کھلاڑیوں کے سامنے نامناسب رویہ اختیار کرنے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی نوجوان کرکٹرز نے بدتمیزی کی تمام حدیں پار کر دیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں راشد لطیف نے کہا کہ انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل کے بعد بھارتی نوجوان کرکٹرز نے بدتمیزی کی حدیں پار کر دیں۔ راشد لطیف نے کھلاڑیوں کے نامناسب رویہ کا ذمہ دار بھارتی میڈیا کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2016 کے بعد سے بھارت میں ٹی وی نشریات کا ماحول حوصلہ افزا نہیں رہا، جہاں صحافی اور اینکرز ٹاک شو پروگراموں میں مدعو مہمانوں کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کرتے ہیں۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر نے کہا کہ جب کسی پروگرام میں دو مہمانوں کو مدعو کیا جاتا ہے تو انہیں باہمی بحث کے بجائے اس انداز میں لڑایا جاتا ہے جیسے وہ ایک دوسرے کے دشمن ہوں جبکہ ناظرین ٹی وی پر اس صورتحال سے محظوظ ہوتے ہیں۔ راشد لطیف نے کہا کہ ایسے ماحول میں پروان چڑھنے والی نئی نسل بھی اسی طرز عمل سے متاثر ہو رہی ہے۔ بھارتی نوجوان کرکٹرز نے بدتمیزی کی تمام حدیں پار کر دیں، حالانکہ ان کی ٹیم انتظامیہ نے انہیں روکنے کی کوشش بھی کی، لیکن کھلاڑی اپنے رویے سے باز نہیں آئے۔ انہوں نے بھارتی کرکٹ بورڈ سے مطالبہ کیا کہ نوجوان کھلاڑیوں کے اس نامناسب طرز عمل کا نوٹس لیا جائے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ خیال رہے کہ انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بھارت نے پاکستان کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک وکٹ سے شکست دی تھی۔ 14 نومبر کو العمرات میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹ پر 337 رنز بنائے، بھارت نے ہدف 9 وکٹ پر آخری گیند پر حاصل کیا۔ انڈر 19 کرکٹ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان یہ رنز کے اعتبار سے سب سے بڑا مقابلہ تھا، جس میں مجموعی طور پر 676 رنز بنائے۔

راولپنڈی ٹیسٹ، سلو اوور ریٹ پر پاکستان اور سری لنکا پر جرمانے عائد

مقررہ وقت میں پاکستان پانچ اوورز جبکہ سری لنکا 15 اوورز کم کرانے کا ذمہ دار قرار پائے

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے مقابلے میں سلو اوور ریٹ پر دونوں ٹیموں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کر دیئے گئے۔ آئی سی سی کے مطابق پاکستان پر میچ فیس کا 25 فیصد جبکہ سری لنکا پر 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے ایک، ایک پوائنٹ بھی کاٹ لیے گئے ہیں۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ مقررہ وقت میں پاکستان پانچ اوورز جبکہ سری لنکا 15 اوورز کم کرانے کا ذمہ دار قرار پایا۔ ایمریٹس آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف میچ ریفریز کے ڈین کوکر نے دونوں ٹیموں پر پابندیاں عائد کیں۔ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے تحت مقررہ وقت میں ہر اوور کم کرانے پر کھلاڑیوں کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا جاتا ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ حد 50 فیصد ہے۔ پاکستانی کپتان بابر اعظم اور سری لنکن کپتان کوشل مینڈس نے الزامات تسلیم کرتے ہوئے جرمانے قبول کر لیے۔

انگلینڈ نے آٹھ سال بعد آسٹریلیا کیخلاف ون ڈے سیریز جیت لی

انگلینڈ نے 328 رنز بنائے، ہدف کے تعاقب میں آسٹریلوی ٹیم 46.5 اوورز میں 231 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی

لندن (این این آئی) انگلینڈ نے ہوبارٹ کے بلیریو اوول میں پہلی مرتبہ ون ڈے میچ جیت کر آٹھ سال بعد آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز جیت لی۔ بلیریو اوول میں کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بین ڈکٹ (133) کی شاندار سنچری اور ول جیکس (59) کی نصف سنچری کی مدد سے 328 رنز بنائے، ٹام بینٹن 44 رنز بنا کر نمایاں رہے تاہم دیگر کوئی بلے باز بڑی اننگز نہیں کھیل سکا۔ آسٹریلیا کی جانب سے جیک ایڈورڈز نے 4، میٹ رینشا نے 3 جبکہ زیویئر بارٹلیٹ، کوپر کونولی اور ٹریوس ہیڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں آسٹریلوی ٹیم 46.5 اوورز میں 231 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ میٹ رینشا 55 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ ایلکس کیری 37 اور جیک ایڈورڈز 31 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کی جانب سے سونی بیکر نے 4، لیام ڈاسن نے 3 جبکہ گس ایٹکنسن اور کپتان ہیری بروک نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس فتح کے ساتھ انگلینڈ نے 3 میچز کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔

ابوظہبی، روسی ایم ایم اے فائٹر عثمان نورماگومیدوف جیل سے رہا

ابوظہبی (این این آئی) روسی ایم ایم اے فائٹر عثمان نورماگومیدوف کو ابوظہبی کی جیل سے رہا کر دیا گیا۔ عثمان نورماگومیدوف اور ساتھیوں کے جرمانے میں عدالت نے 50 فیصد کمی کر دی، عثمان نورماگومیدوف کا جرمانہ 3 لاکھ درہم سے کم کر کے ڈیڑھ لاکھ درہم کر دیا گیا، متاثرہ جارجیائی فائٹرز کی اپیل پر ملزمان کی سزاؤں میں نرمی کی گئی۔ عدالتی حکام کے مطابق متاثرہ افراد نے اپنے دعوے واپس لے کر رہائی کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ ابوظہبی میں ہوٹل میں 11 نومبر کو روسی اور جارجیائی فائٹرز میں جھگڑا ہوا تھا۔

بھارتی ایتھلیٹ کا لیمبو اسکیٹنگ میں عالمی ریکارڈ، 6.86 سیکنڈ میں 50 میٹر کا فاصلہ طے کر لیا

ممبئی (این این آئی) بھارتی ایتھلیٹ شریشٹی دھرمیندر شرما نے لیمبو اسکیٹنگ میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ شریشٹی نے پولز کے نیچے سے انتہائی کم بلندی پر اسکیٹنگ کرتے ہوئے 50 میٹر کا فاصلہ صرف 6.86 سیکنڈ میں طے کیا۔ انکی اس غیر معمولی مہارت اور تیز رفتاری نے عالمی ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔

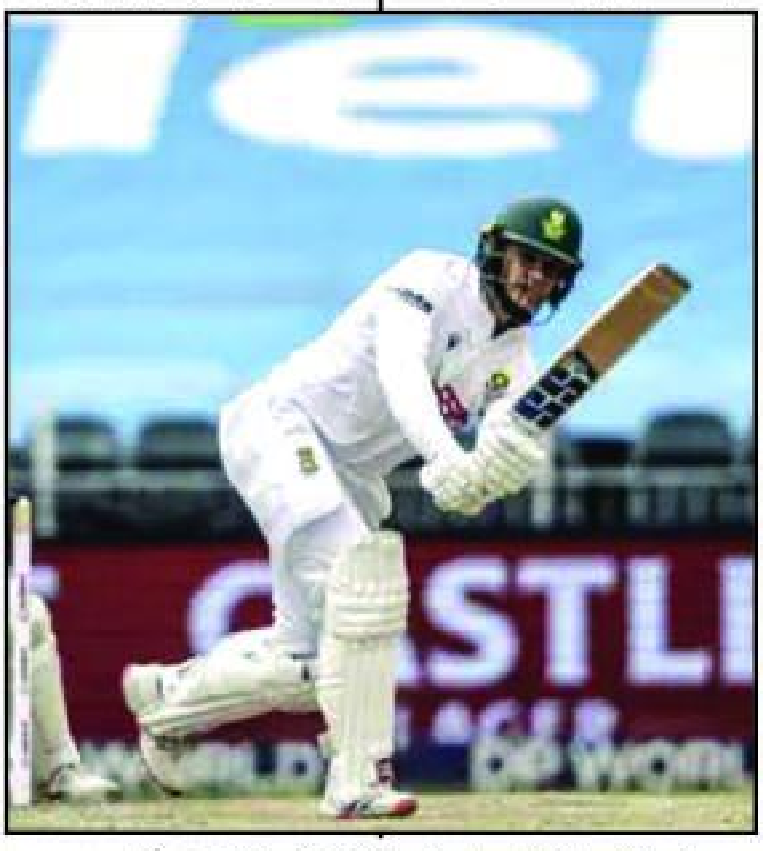
جوہانسبرگ' جنوبی افریقن بلے باز بنگلہ دیش کیخلاف ٹیسٹ میچ میں شاٹ کھیل رہا ہے

افغانستان کو شکست دینے کے بعد زمبابوے کی نظریں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ پر جم گئیں

آئندہ چار برسوں میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں شامل سات ممالک کے خلاف ٹیسٹ سیریز بھی حاصل کر لی

ہرارے (این این آئی) زمبابوے نے افغانستان کو شارجہ ٹیسٹ میں 57 رنز سے شکست دے کر سیریز 1-0 سے اپنے نام کرنے کے بعد ٹیم نے نظریں اب ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں شمولیت پر مرکوز کر لیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق آئی سی سی نے آئندہ دو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکلز کے لیے ٹیموں کے مقابلوں کا شیڈول طے کر لیا ہے تاہم افغانستان، آئرلینڈ اور زمبابوے کی ممکنہ شمولیت پر مذاکرات جاری ہونے کے باعث اسے تاحال منظر عام پر نہیں لایا گیا۔ زمبابوے کرکٹ کا موقف ہے کہ تمام ٹیسٹ کھیلنے والے مکمل اراکین کو ڈبلیو ٹی سی میں یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ تاہم انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ سمیت بعض بڑے بورڈز اضافی میچز سے مصروف شیڈول اور نشریاتی معاہدوں پر پڑنے والے اثرات کے حوالے سے تحفظات رکھتے ہیں۔ زمبابوے نے گزشتہ سال 10 ٹیسٹ میچز کھیل کر طویل فارمیٹ سے اپنی وابستگی ثابت کرنے کی کوشش کی تھی۔ ذرائع کے مطابق ٹیم نے آئندہ چار برسوں میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں شامل سات ممالک کے خلاف ٹیسٹ سیریز بھی حاصل کر لی ہیں جن میں انگلینڈ اور جنوبی افریقا بھی شامل ہیں۔ زمبابوے کرکٹ آئندہ چند ہفتوں میں یہ شیڈول آئی سی سی کے سامنے پیش کرے گا تاکہ 2027-29 یا 2029-31 کے سائیکل میں جگہ حاصل کی جا سکے۔ دوسری جانب افغانستان کے کپتان رحمت شاہ نے بھی مزید ٹیسٹ میچز کھیلنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی ٹیم کو موجودہ شیڈول میں مناسب مواقع نہیں مل رہے۔

غصے میں آ کر ریٹائرمنٹ کا فیصلہ درست نہیں، کوہلی 10 سال بعد پچھتائیں گے، کپل دیو

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے سابق کپتان کپل دیو نے ویرات کوہلی کی ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے پر ایک بار پھر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ 10 سال بعد اپنے اس فیصلے پر پچھتائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق کپل دیو نے مئی 2025 میں ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے ویرات کوہلی کے فیصلے کو ان کی سب سے بڑی غلطی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوہلی کو ٹیسٹ کرکٹ نہیں چھوڑنی چاہیے تھی کیونکہ ان کی فٹنس دیگر کھلاڑیوں سے کہیں بہتر ہے اور وہ 25 سالہ کرکٹرز کو بھی فٹنس میں چیلنج کر سکتے ہیں۔

دوسرے روز نو پاکستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی، کوارٹر فائنل تک رسائی کی دوڑ مزید دلچسپ ہوگئی

کامیاب کھلاڑیوں میں محمد یحییٰ، احتشام ہمایوں، ذوہیب افضل ملک، عبدالباسط، عامر مزاری، ایم حسن عثمانی، انعام قادر، محمد معاذ اور عمر جواد ملک شامل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے نو نوجوان ٹینس کھلاڑیوں نے چیمپئن شپ کے دوسرے روز شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے راؤنڈ رابن کے دوسرے مرحلے میں اپنے اپنے میچز جیت لیے اور کوارٹر فائنل تک رسائی کے امکانات مزید روشن کر لیے۔ کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں محمد یحییٰ، احتشام ہمایوں، ذوہیب افضل ملک، عبدالباسط، عامر مزاری، ایم حسن عثمانی، انعام قادر، محمد معاذ اور عمر جواد ملک شامل ہیں۔ جے-30 صبح نو پاکستان ورلڈ جونیئر ٹینس چیمپئن شپ 2026 پی ٹی ایف ٹینس کمپلیکس، گارڈن ایونیو، اسلام آباد میں شروع ہوئی جس میں 16 ممالک سے تعلق رکھنے والے 55 کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں جن میں 33 بوائز اور 22 گرلز شامل ہیں۔ ایونٹ میں روس، ہانگ کانگ، چین، تھائی لینڈ، قازقستان، بنگلہ دیش، سنگاپور، سری لنکا، سربیا، آسٹریلیا، اسپین، کینیڈا، سویڈن، جرمنی، جاپان اور پاکستان کے کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔ صبح نو کی چیئرپرسن اور ٹورنامنٹ ڈائریکٹر شاہدہ کوثر فاروق نے پی ٹی ایف ٹینس کمپلیکس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری چیمپئن شپ کے مقابلے دیکھے اور شریک کھلاڑیوں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس بین الاقوامی جونیئر ٹینس چیمپئن شپ کے انعقاد میں صبح نو، پارک ویو سٹی، دیوان سیمنٹ، بینک الفلاح اور او جی ڈی سی ایل کے تعاون کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، جن کی معاونت سے اس ایونٹ کا کامیاب انعقاد ممکن ہو رہا ہے۔ بوائز سنگلز، راؤنڈ رابن، دوسرے راؤنڈ کے نتائج کے مطابق چین ڈی سارام (سری لنکا) نے حمزہ رومان (پاکستان) کو 3-2 (ریٹائرڈ) سے شکست دی؛ محمد یحییٰ (پاکستان) نے راحیل رضوی (سری لنکا) کے خلاف واک اوور حاصل کیا؛ احتشام ہمایوں (پاکستان) نے تاچاتم سریسن (تھائی لینڈ) کو 6-4، 6-2 سے ہرایا؛ قاسمن سچا لونگ (تھائی لینڈ) نے ریان خان (پاکستان) کو 6-2، 6-1 سے شکست دی؛ عمر جواد ملک (پاکستان) نے میراس ایداریک (قازقستان) کو 6-0، 6-3 سے ہرایا؛ عبدالباسط (پاکستان) نے پٹیفن جتوروترج (تھائی لینڈ) کو 6-0، 6-2 سے شکست دی، عامر مزاری (پاکستان) نے شان لاؤامورنپچ (تھائی لینڈ) کو 6-4، 6-2 سے ہرایا؛ جیکب ٹیچ (جرمنی) نے محمد افضل (پاکستان) کو 6-0، 6-1 سے شکست دی؛ آئل کلیل (سری لنکا) نے ارحم طارق (پاکستان) کو 6-3، 6-4 سے ہرایا؛ بریشن این جی (سنگاپور) نے محمد شایان (پاکستان) کو 6-1، 6-0 سے شکست دی؛ ذوہیب افضل ملک (پاکستان) نے الشہبان ییمند کالی (قازقستان) کو 6-0، 6-1 سے ہرایا، حسن عثمانی (پاکستان) نے ستزبر بولات (پاکستان) کو 6-0، 6-3 سے شکست دی؛ محمد معاذ (پاکستان) نے ابدار علی (پاکستان) کو 6-1، 6-4 سے ہرایا؛ انعام قادر (پاکستان) نے روودرانش چاہان (بھارت) کے خلاف واک اوور حاصل کیا، سوچیرو ایشیدا (جاپان) نے ایم حزیق عاصم (پاکستان) کو 6-2، 7-5، 6-7 (10-7) سے شکست دی؛ ریحان گونا وردھنا (سری لنکا) نے تھیرا پٹ سرت ونچا (تھائی لینڈ) کو 6-0، 6-4 سے ہرایا۔ گرلز سنگلز کے دوسرے راؤنڈ کے نتائج کے مطابق واروارا روشنوا (روس) نے شوان یی وے (چین) کو 6-3، 6-1 سے شکست دی؛ آریانا گریگورین (روس) نے یمی ہو (چین) کے خلاف واک اوور حاصل کیا؛ آکمن یاکیکوا (قازقستان) نے منجیا وانگ (چین) کو 6-2، 6-1 سے ہرایا؛ اڈیما السپولوا (قازقستان) نے ماریہ مارکے وچ (روس) کو 6-1، 6-2 سے شکست دی؛ پولینا سوشکووا (قازقستان) نے یانا چوہدری (بنگلہ دیش) کو 6-1، 6-0 سے ہرایا۔

فینٹانائل، گھریلو ساختہ نئی مصنوعی منشیات اور خطرات

خصوصی رپورٹ

انتباہ: اس رپورٹ کے آغاز ہی میں منشیات کے استعمال کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں اور اس میں خودکشی کا ذکر بھی شامل ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو کے شہر کولمبس کے علاقے لنڈن کی ایک تنگ گلی میں 48 سالہ مائیک جھک کر بیٹھے ہیں۔ وہ فوج میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کے ہونٹوں کے درمیان ایک تنکا نما چھوٹا سا پائپ یا سٹرا ہے، جس کے نیچے چمکدار ورق رکھا ہوا ہے۔ ورق پر فینٹانائل کے چند ذرات ہیں، جبکہ اسے گرم کرنے کے لیے اس کے نیچے مائیک نے لائٹر جلا رکھا ہے۔ (فینٹانائل ایک انتہائی طاقتور مصنوعی درد کش دوا ہے جسے نشے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔)

مائیک کہتے ہیں کہ 'بدقسمتی سے یہ نشہ انسان سے تقریباً کچھ بھی کروا سکتا ہے۔' وہ جس مقدار میں نشہ کر رہے ہیں، اس کی قیمت تین یا چار ڈالر ہے۔ مائیک کہتے ہیں کہ 'آپ ناک کے ذریعے اتنی زیادہ مقدار میں نشہ کر سکتے ہیں کہ پھر اس عمل سے واپسی ممکن نہیں۔ یہ سب گولی لگنے کے جیسا ہے۔ جیسے کہ اگر آپ کو گولی لگ جائے تو اس کے بعد کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہتا۔'

وہ لائٹر سے ورق کو گرم کرتے ہیں اور اس سے اٹھنے والا دھواں سانس کے ساتھ اپنے اندر کھینچتے ہیں۔ نشے کا اثر ہونے لگتا ہے تو وہ پیچھے گلی کی باڑ کو مضبوطی سے پکڑ لیتے ہیں۔ ان کا جسم ڈولنے لگتا ہے اور گلے سے دھیمی سی آواز نکلتی ہے، جیسے وہ کوئی دھن گنگنا رہے ہوں۔ ہم نے مائیک کے ساتھ کئی دن گزارے ہیں۔ وہ ہمیں علاقے کی تنگ گلیوں میں لے کر گھومتے رہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہاں ہر کوئی انھیں جانتا ہے اور لوگ انھیں پسند بھی کرتے ہیں۔ وہ ایک مقامی دکان اور پیٹرول پمپ پر کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اس کام سے ملنے والی رقم وہ گذشتہ 20 سال سے جاری اپنے نشے کی لت پوری کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

مصنوعی اوپیئڈز منشیات کی ایک ایسی قسم ہے کہ جو جسم میں درد کم کرنے کے لیے کام کرنے والے نظام پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اب یہ منشیات پہلے سے زیادہ طاقتور ہیں اور بڑی مقدار میں دستیاب ہیں۔ ان کی وجہ سے امریکہ میں منشیات کے استعمال کی صورت حال بھی بدل گئی ہے۔ ان میں فینٹانائل بھی شامل ہے، جو مکمل طور پر مصنوعی طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کا اثر ہیروئن کے مقابلے میں 50 سے 100 گنا زیادہ طاقتور ہو سکتا ہے۔ ہیروئن پوست کے پودے سے حاصل کی جاتی ہے۔ اب فینٹانائل میں اکثر جانوروں کو پُرسکون کرنے کے لیے استعمال ہونے والی مصنوعی ادویات بھی ملائی جاتی ہیں۔ ان ادویات کی موجودگی میں نشے کی زیادہ مقدار لینے والے شخص کو دوبارہ ہوش میں لانا مزید مشکل ہو سکتا ہے۔

یہ مصنوعی منشیات اس قدر خطرناک ہو سکتی ہیں کہ

ان کے مختلف مرکب امریکہ میں گھروں کے تہہ خانوں اور باتھ ٹبوں تک میں تیار کیے جا رہے ہیں۔ ہم اپنی جیبوں میں 'نالوکسون' نامی دوا رکھتے ہیں، جو 'نارکن' کے نام سے بھی دستیاب ہے۔ یہ دوا اس صورت میں کام آ سکتی ہے جب ہماری ٹیم کا کوئی فرد فینٹانائل سے متاثر ہو جائے یا ہمارے آس پاس کوئی شخص منشیات کی زیادہ مقدار لینے کے باعث بے ہوش ہو جائے۔ یہ ناک میں چھڑکنے والا سپرے ہے جو اوپیئڈ منشیات کی زیادہ مقدار کے اثرات کو فوری طور پر ختم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ امریکہ میں اس دوا کا بڑے پیمانے پر استعمال شروع ہونے سے منشیات کی زیادہ مقدار لینے کے باعث ہونے والی اموات کی تعداد میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔

سنہ 2022 میں امریکہ میں منشیات کی زیادہ مقدار لینے کے باعث تقریباً ایک لاکھ 10 ہزار افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر اموات اوپیئڈ منشیات کے سبب ہوئیں۔ اس کے بعد سے یہ تعداد کم ہو رہی ہے اور گذشتہ سال تقریباً 70 ہزار رہ گئی۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں کہ اوپیئڈ منشیات کا بحران ختم ہو گیا ہے۔ ممکن ہے کہ میری جیب میں موجود یہ دوا مائیک پر اثر نہ کرتی، حالانکہ انھوں نے منشیات استعمال کرنے والے دسیوں ہزار افراد کی جان بچائی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مائیک صرف فینٹانائل استعمال نہیں کر رہے تھے۔

ان کی دودھیا نیلی آنکھوں کی پتلیاں سکڑ کر سوئی کی نوک جتنی رہ جاتی ہیں۔ وہ گنگنانے جیسے انداز میں کہتے ہیں، 'اوپیئڈ منشیات کے استعمال سے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، لیکن اتنی زیادہ نہیں۔ 'فینٹانائل اپنے طور پر ہی انتہائی خطرناک ہے، لیکن اس میں اب دوسری مصنوعی منشیات بھی ملائی جا رہی ہیں۔ جب ہم نے مائیک سے پوچھا کہ ان کے خیال میں ان کی استعمال کردہ منشیات میں کون سے مادے ملائے گئے ہیں تو انھوں نے جواب دیا 'زائلازین اور وہ دوسرا مادہ جس کا نام ہم سے بولا بھی نہیں جاتا۔'

ان کا اشارہ میڈیٹومیڈین نامی مادے کی طرف تھا۔ زائلازین کی طرح اسے بھی 'ٹرانک' کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں مصنوعی سکون آور ادویات ہیں جو جانوروں کو بے ہوش کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ نشے سے بحالی کے شعبے کے ایک ماہر نے انھیں 'بڑے جانوروں کو بے ہوش کرنے والی ادویات' قرار دیا۔ یہ ادویات فینٹانائل کے نشے کا اثر زیادہ دیر تک برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہیں، لیکن یہ سانس کی رفتار بھی سست کر دیتی ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ نالوکسون ان کے اثرات ختم نہیں کر سکتی۔ زائلازین جلد پر ایسے گہرے زخم بھی پیدا کر سکتی ہے جن میں جلد کے ٹشوز گلنے سڑنے لگتے ہیں۔ یہ زخم ہڈی تک پہنچ سکتے ہیں اور ان کا علاج کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

شہر کے دوسری جانب واقع گلین وڈ چرچ میں 'ہوپ ڈیلر کمیونٹی' نامی گروپ کے ارکان اپنے ہفتہ وار اجلاس کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ یہ گروپ نشے کی لت سے نکلنے کی کوشش کرنے والے افراد کی مدد کرتا ہے۔ ان میں سے بہت سے لوگوں کے چہروں پر زندگی کی مشکلات کے آثار نمایاں ہیں اور ان کی آنکھوں سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ زندگی میں بڑے بڑے مشکل حالات کا سامنا کر چکے ہیں۔ وہ چرچ کے سامنے بنے سٹیج پر آتے ہیں اور بے باکی اور حوصلے کے ساتھ اپنی کہانیاں بیان کرتے ہیں، جن میں ان کے تلخ تجربات بھی شامل ہیں۔

ایک فرد نے جولائی 2022 میں منشیات کی زیادہ مقدار لینے کا واقعہ سنایا، جس کے باعث ان کی جان خطرے میں پڑ گئی تھی۔ دو طبی امدادی کارکنوں نے انھیں بچانے کی کوشش کی۔ ان کے دونوں بازوؤں میں نالوکسون دینے کے لیے ڈرپس لگی ہوئی تھیں۔ طبی کارکنوں نے اوپیئڈ منشیات کے اثرات ختم کرنے کے لیے انھیں تین بار دوا دی، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ان میں سے ایک نے کہا 'بس، اب مجھ سے اور نہیں ہو پا رہا میں انھیں ان کے حال پر چھوڑ رہا ہوں۔' لیکن دوسرے کارکن نے ایک بار اور کوشش کرنے پر اصرار کیا۔ یہی آخری کوشش اس شخص کی جان بچانے میں کامیاب رہی۔

مجمع لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لیے آوازیں بلند کرتا ہے تو ٹونیا تقریر کرنے کے لیے آگے آتی ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ کس طرح ان کے بھتیجے کی منشیات کی زیادہ مقدار لینے سے موت ہوگئی، جبکہ اسی وقت وہ خود بھی کریک کوکین کے نشے کی

زیادتی کے اثرات سے گزر رہی تھیں۔ کریک کوکین ایک طاقتور نشہ آور مادہ ہے، جس میں فینٹانائل جیسی مصنوعی اوپیئڈ منشیات بھی ملائی گئی تھی۔

آنکھوں میں آنسو لیے ٹونیا کہتی ہیں کہ 'یہ محض قسمت نہیں ہے۔ مجھے یہاں ہونا ہی تھا۔' مجمع بلند آواز میں ان کی بات سے اتفاق کرتا ہے۔ کولمبس اور بعد میں شکاگو میں بھی ہم نے ایسے افراد کے بارے میں سنا جو کریک کوکین استعمال کرتے تھے اور ان کی منشیات میں فینٹانائل ملے ہونے کے باعث زیادہ مقدار لینے سے ہلاک ہو گئے۔ سڑکوں پر منشیات کے اس طرح کے نشے کو 'ہاٹ ڈوز' کہا جاتا ہے۔

'ہوپ ڈیلرز' نامی گروپ چلانے والے 65 سالہ سکاٹ سینڈرز بتاتے ہیں کہ 'گذشتہ 12 ماہ کے دوران کولمبس کے علاقے فرینکلن کاؤنٹی میں منشیات کی زیادہ مقدار لینے سے ہونے والی اموات میں سے 78 فیصد کا تعلق محرک منشیات سے تھا۔'

سکاٹ کو نشہ چھوڑے تقریباً 10 سال ہو چکے ہیں۔ ساٹھ کی دہائی کے اوائل میں عمر کے اس شخص کا جسم مضبوط ہے اور وہ غیر معمولی توانائی کے مالک ہیں۔ جب وہ اجلاس میں موجود لوگوں سے ہاتھ اٹھانے کو کہتے ہیں کہ آیا ان میں سے کسی نے کبھی منشیات کی زیادہ مقدار لی ہے تو وہاں موجود زیادہ تر لوگ ہاتھ اٹھا دیتے ہیں۔

بعد میں سکاٹ مجھے بتاتے ہیں کہ 'بحران کی شکل بس بدل گئی ہے۔ المیہ یہ ہے کہ محرک منشیات استعمال کرنے والے لوگ جب کریک کوکین خریدتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ انھیں وہی چیز مل رہی ہے، لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا۔ انھیں کریک کوکین میں فینٹانائل یا اوپیئڈ منشیات کے دوسرے مرکبات ملا کر دیے جا رہے ہوتے ہیں، جس کے باعث وہ اس بات سے بے خبر رہتے ہوئے نشے کی زیادتی کا شکار ہو جاتے ہیں۔'

ان کا مزید کہنا ہے کہ امریکی ریاست اوہائیو میں سیاہ فام مردوں میں منشیات کی زیادہ مقدار لینے سے ہونے والی اموات میں درحقیقت اضافہ ہو رہا ہے۔ سکاٹ کی تنظیم امریکی ادارے 'سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن' (سی ڈی سی) کے ساتھ مل کر منشیات کے نمونے جمع کرنے کے ایک پروگرام پر کام کرتی ہے۔ اس پروگرام میں شامل افراد اپنی سرنجیں یا نشہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے پائپ لاتے ہیں، جن سے نمونے حاصل کیے جاتے ہیں۔ بعد ازاں یہ نمونے شمالی کیرولائنا میں سی ڈی سی کی لیبارٹری بھیجے جاتے ہیں۔ اسی پروگرام کے ذریعے ہمیں معلوم ہوا کہ مائیک کا شبہ درست تھا اور غالباً وہ صرف فینٹانائل استعمال نہیں کر رہے تھے۔

(جاری ہے)

SHOWBIZ
شوبز

پیچھے کا یاد رکھ لینا، سلمان خان نے ایک بار پھر فوٹو گرافرز کو تنبیہ کر دی

مشہور شخصیات کی تصاویر لیتے وقت احتیاط اور احترام کا خیال رکھیں، فوٹو گرافروں پر زور

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے سپر اسٹار سلمان خان نے ایک بار پھر فوٹو گرافرز کو تنبیہ کر دی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سلمان خان نے گزشتہ روز آئیفا 2027 کی پریس کانفرنس میں ایک شاندار انداز میں شرکت کی، اس دوران اداکار نے فوٹو گرافروں (پاپارازی) کو تصاویر کے لیے پوز بھی دیا۔ اس کے ساتھ ہی اداکار نے فوٹو گرافروں کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ پیچھے کا بھی خیال رکھا کریں، اتنی عزت تو آپ سب دے ہی سکتے ہیں۔ اداکار نے فوٹو گرافروں پر زور دیا کہ وہ مشہور شخصیات کی تصاویر لیتے وقت احتیاط اور احترام کا خیال رکھیں۔ یاد رہے کہ سلمان خان نے اپنے شو بگ باس 20 میں ایک مسئلے پر سختی سے بات کرتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا تھا کہ فوٹو گرافر اداکاراؤں کی اجازت کے بغیر ان کی پیچھے سے تصاویر لیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب لڑکیاں آ کر کہیں کہ یہ نہیں کرنا اور اس کے باوجود ایسا کیا جائے، تو پھر ہم انہیں دیکھ لیں گے۔

پی ٹی وی کے پروگرام "ویک اینڈ ہوم" کی عوامی حلقوں میں مقبولیت

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیلی وژن کا پروگرام "ویک اینڈ ہوم" عوامی حلقوں میں مقبولیت اختیار کر گیا۔ ہفتہ اور اتوار کے روز پیش کیے جانے والے پروگرام میں مختلف شعبہ زندگی سے وابستہ نامور شخصیات کو دعوت دی جاتی ہے۔ ہفتے کے روز مختلف شعبہ زندگی سے وابستہ شخصیات شو کا حصہ بنتے ہیں جبکہ اتوار کے روز شوبز سے وابستہ شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے اور ان سے ان کے حالات زندگی کے حوالے سے سوال پوچھے جاتے ہیں۔ شو کی میزبانی کے فرائض سندس جمیل سرانجام دے رہی ہیں جبکہ اس پروگرام کے پروڈیوسر الیاس چوہدری ہیں۔

والدین کی دعائیں انسان کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، عارف لوہار

لاہور (این این آئی) نامور گلوکار عارف لوہار نے کہا ہے کہ والدین کی عزت، خدمت اور فرمانبرداری ہر انسان کی بنیادی ذمہ داری ہے، والدین کی دعائیں اولاد کے لیے زندگی کا سب سے بڑا سہارا اور کامیابی کی بنیاد ہوتی ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میرے والد عالم لوہار نے اپنی محنت، فن اور منفرد انداز سے موسیقی کی دنیا میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔ والد کی فنی میراث میرے لیے قیمتی اثاثہ اور باعث فخر ہے جسے آگے بڑھانا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی تربیت اور ان کی زندگی سے ملنے والے سبق انسان کی شخصیت پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اولاد کو چاہیے کہ والدین کی زندگی میں ان کی قدر کرے اور بڑھاپے میں ان کا خصوصی خیال رکھے۔ عارف لوہار نے کہا کہ والدین کی عزت اور ان کی خدمت ہی وہ اقدار ہیں جو خاندانوں کو مضبوط اور معاشرے کو بہتر بناتی ہیں۔

دانش تیمور کے نئے ڈرامے میں شراب نوشی کا سین، اداکار تنقید کی زد میں آگئے

کراچی (این این آئی) پاکستان کے معروف اداکار دانش تیمور اپنے نئے ڈرامے کے ایک سین کے باعث سوشل میڈیا پر شدید تنقید کی زد میں آ گئے۔ معروف نجی ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے ایک ڈرامے کی حالیہ قسط میں دانش تیمور کے کردار شاہ داد کو شراب پیتے ہوئے دکھایا گیا جس پر ناظرین نے ناراضی کا اظہار کیا۔ ڈرامے کی کہانی شاہ داد اور ہریرہ کے گرد گھومتی ہے جن کی شادی زبردستی کروائی جاتی ہے۔ حالیہ قسط میں شاہ داد کو شراب نوشی کرتے ہوئے اپنی اہلیہ کے قریب آنے کے بارے میں سوچتے دکھایا گیا۔ یہ منظر سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو صارفین نے ڈرامے کے تخلیق کاروں کو تنقید کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ ایک صارف نے سوال اٹھایا کہ پاکستانی ڈراموں میں بار بار شراب نوشی دکھانے کی کیا ضرورت ہے؟ جبکہ بعض ناظرین نے خدشہ ظاہر کیا کہ ایسے مناظر نوجوانوں پر منفی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111225683 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDING DERA BUGTI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	FORTIFICATION OF POLICE POST AT SIAHKOH, NORTH DERA BUGTI PSDP.2390/Z2025.1461	17,759,235

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 12,431,464 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Bid Security 2% of the Estimated Cost Tender Document Fee Rs.2000 in account of C-02716 The Bidder must not have any pending litigation or court cases related to contractual disputes, fraud, corruption, or other serious offenses. The Bidder must not have been involved in any contract breach or termination Completed at Least 02 Projects of Similar Nature and complexity projects Cost 60% or above under taken in last 05 Years **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 2,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 03 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 03 December, 2026till 12:00 PM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 01:00 PM Address: Mian Road, Dera Bugti

Phone no: 0835410162Fax no: 0835410562

Email: Aijazhussainxenbuilding@gmail.com

Executive Engineer-(Buildings)
CWPP&H Department
District Dera Bugti.

DPRQ/PRQ No.2526/19-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب مختص

وزیراعظم شہباز شریف سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد نے ملاقات کی جس میں حکومتی اقدامات پر پیش رفت اور کاروباری مسائل پر گفتگو ہوئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے کاروبار ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور برآمدات بڑھانے کے لئے انہیں سہولیات دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ضلعی سطح پر ایس ایم ای سہولت سنٹرز کی منظوری دیتے ہوئے ابتدائی طور پر لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں مراکز قائم کرنے کی ہدایت کی۔ کامیابی کے بعد ان کا دائرہ تمام اضلاع تک بڑھایا جائے گا۔ نئے برآمد کنندگان کے لیے 300 ارب روپے مختص کرنے اور سہولت مراکز قائم کرنے کے اقدامات سے کاروباری سرگرمیوں کو مدد مل سکتی ہے، تاہم ان کی افادیت کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ حکومت مجموعی کاروباری ماحول بہتر بنانے کے لیے کیا کرتی ہے۔ ہمارے ہاں مختلف شعبوں اور علاقوں کے لیے مراعات کے اعلانات ہوتے رہتے ہیں مگر پورے نظام میں موجود رکاوٹیں برقرار رہتی ہیں۔ چند مقامات پر آسانیاں پیدا کر دینا اس جامع حکمت عملی کا متبادل نہیں بن سکتا جو ملک بھر میں کاروبار کرنے والوں کو یکساں مواقع فراہم کرے۔ حکومت کی ذمہ داری صرف مخصوص کاروباری حلقوں کو مالی سہارا دینا نہیں بلکہ ایسا ماحول بنانا ہے جس میں چھوٹا تاجر، نیا صنعت کار اور برآمد کنندہ اپنے وسائل اور صلاحیت کے مطابق کام کر سکے۔ جب سہولتیں محدود طبقات تک پہنچتی ہیں اور ان کی مالی قیمت باقی شہری ادا کرتے ہیں تو انصاف کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ خصوصاً عام آدمی کے لیے یہ سمجھنا مشکل ہوتا ہے کہ اس پر ٹیکسوں اور مہنگی توانائی کا بوجھ بڑھا کر دوسروں کو دی جانے والی مراعات بالآخر اس کی زندگی میں کیا بہتری لائیں گی۔ کاروبار کی بنیادی ضرورت قابل اعتماد اور مناسب لاگت کی توانائی ہے۔ بجلی، گیس اور پانی کی فراہمی غیر یقینی ہو تو پیداواری منصوبہ بندی متاثر ہوتی ہے۔ برآمد کنندہ مقررہ وقت پر مال تیار نہ کر سکے تو بیرونی خریدار کا اعتماد بھی کھو سکتا ہے۔ اسی طرح، خام مال کی دستیابی، نقل و حمل، بندرگاہوں پر سہولت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی اہم ہیں۔ قرض کی دستیابی اپنی جگہ، لیکن مہنگی پیداوار اور انتظامی رکاوٹوں کے ہوتے ہوئے نئے کاروبار کو عالمی منڈی میں قدم جمانے میں مشکلات رہیں گی۔ ٹیکسوں کا نظام بھی سادہ، واضح اور مستحکم ہونا چاہیے۔ کاروباری شخص کا وقت مختلف دفاتر کے چکر لگانے، دستاویزات کی تکرار اور ریفنڈز کے انتظار میں گزرے گا تو اس کی توجہ پیداوار اور فروخت سے ہٹے گی۔ پالیسیوں میں تسلسل ضروری ہے تاکہ سرمایہ لگانے والا آئندہ کے اخراجات کا اندازہ کر سکے۔ سہولت مرکز اسی وقت کارآمد ہوگا جب وہ متعلقہ اداروں سے معاملات حل کرانے کا اختیار اور صلاحیت رکھتا ہو۔ محض رہنمائی کے بعد درخواست گزار کو پھر انہی دفاتر کے حوالے کر دینا مسئلے کا حل نہیں ہوگا۔ چار صوبائی دارالحکومتوں میں تجرباتی مراکز قائم کرتے وقت چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں کے کاروباری افراد کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔ آن لائن درخواست، واضح شرائط، فیصلے کی مقررہ مدت اور شکایت کے ازالے کا انتظام رسائی بہتر بنا سکتا ہے۔ مختص رقم کی تقسیم شفاف ہونی چاہیے تاکہ تعلق اور سفارش اہلیت پر غالب نہ آئیں۔ حکومت کو بتانا ہوگا کہ کتنے نئے برآمد کنندگان سامنے آئے، کتنے کاروبار برقرار رہے اور برآمدی آمدن میں کتنا اضافہ ہوا۔ اصل کامیابی رقم مختص کرنے میں نہیں بلکہ پورے نظام کو اس قابل بنانے میں ہے کہ کاروبار بڑھے اور اس کے ثمرات عام آدمی تک بھی پہنچیں۔

علم کی مسندوں پر سوال، قوم کے مستقبل کا حساب کون دے گا؟

محمد اکرم چوہدری

جب تعلیمی اداروں کی ترجیحات مختلف ہو جائیں تو ڈگریاں تو ملتی ہیں، نسلوں کا مستقبل خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ کسی قوم کی بدقسمتی کا آغاز اس وقت نہیں ہوتا جب اس کے خزانے خالی ہو جائیں، بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب اس کے تعلیمی اداروں میں اہلیت، علمی بصیرت اور میرٹ کی بالادستی پر سوال اٹھنے لگیں۔ خزانے دوبارہ بھرے جا سکتے ہیں، عمارتیں دوبارہ تعمیر ہو سکتی ہیں، مگر ایک نسل کے ضائع ہونے والے تعلیمی سال، ٹوٹے ہوئے خواب اور برباد ہونے والے مواقع واپس نہیں لائے جا سکتے۔ تعلیم محض ڈگری حاصل کرنے کا نام نہیں، بلکہ قوم کی فکری، اخلاقی اور معاشی زندگی کی بنیاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیمی اداروں کی انتظامی قیادت، پالیسی سازی اور نگرانی سے متعلق ہر فیصلہ غیر معمولی احتیاط، شفافیت اور ذمہ داری کا تقاضا کرتا ہے۔ آج ہمارے سامنے بنیادی سوال یہ نہیں کہ کسی تعلیمی ادارے کی مجلس انتظامیہ میں کون شامل ہے، اصل سوال یہ ہے کہ ان مجالس کی تشکیل کے لیے اہلیت کا معیار کیا ہے، انتخاب کے مقاصد کتنے واضح ہیں اور ان کے فیصلوں سے تعلیم کے معیار میں کیا بہتری آتی ہے۔ یہ سوال کسی شخصیت کی توہین نہیں، بلکہ قومی مفاد کا تقاضا ہے۔

دنیا کی ممتاز جامعات، ہارورڈ، آکسفورڈ، کیمبرج، اسٹینفورڈ اور میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، محض عمارتوں یا شہرت کی بنیاد پر عظمت کی علامت نہیں بنیں۔ ان کی کامیابی کے پیچھے علمی آزادی، تحقیق، مستقل پالیسی، ادارہ جاتی خودمختاری، پیشہ ورانہ اہلیت اور جواب دہی کی مضبوط روایات موجود ہیں۔ ان جامعات کے انتظامی ڈھانچے مختلف ہیں، ان کی گورننگ باڈیز میں تعلیمی ماہرین کے علاوہ دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل ہوتے ہیں، تاہم ان اداروں کی بنیادی ترجیح علمی ترقی، سماجی ذمہ داری، تحقیق کی سرپرستی اور طویل المدت ادارہ جاتی مفادات کا تحفظ ہے۔ یہاں ہمیں ایک اہم حقیقت سمجھنی چاہیے کہ کسی شخص کا تعلیم کے شعبے سے براہ راست تعلق نہ ہونا بذات خود نااہلی نہیں۔ مختلف پیشہ ورانہ تجربات اداروں کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں لیکن کسی بھی نامزدگی کا حقیقی جواز اسی وقت سامنے آتا ہے جب اس کے مقاصد، اہلیت کے تقاضے اور متوقع خدمات واضح ہوں۔ قانونی اختیار اپنی جگہ اہم ہے، مگر ہر قانونی فیصلے کو عوامی اعتماد حاصل کرنے کے لیے شفافیت اور معقول جواز بھی درکار ہوتا ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام کی صورتحال اس بحث کو مزید سنجیدہ بنا دیتی ہے۔

پاکستان میں لاکھوں خاندان اپنی محدود آمدن کا قابل ذکر حصہ بچوں کی تعلیم پر خرچ کرتے ہیں۔ کوئی والد اپنی ضروریات کم کرتا ہے، کوئی ماں زیورات فروخت کرتی ہے، کوئی خاندان قرض لیتا ہے، صرف اس امید پر کہ تعلیم ان کے بچوں کو ایک بہتر زندگی فراہم کرے گی۔ لیکن جب برسوں کی محنت اور بھاری اخراجات کے باوجود نوجوان مناسب روزگار، عملی مہارت اور معاشی تحفظ سے محروم رہتے ہیں تو یہ سوال صرف ان کی ڈگری کا نہیں رہتا، پورے نظام کی افادیت کا بن جاتا ہے۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ روزگار کے بحران کی تمام ذمہ داری تعلیمی اداروں پر عائد نہیں ہوتی۔ معاشی پالیسی، صنعتی ترقی اور ملازمتوں کی دستیابی بھی اہم عوامل ہیں، تاہم جامعات کی ذمہ داری ضرور ہے کہ وہ طلبہ کو ایسی علمی اور عملی صلاحیتیں فراہم کریں جو بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں۔ یونیسکو تعلیم کو پائیدار ترقی، سماجی انصاف اور مساوی مواقع کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ عالمی بینک نے بنیادی تعلیم میں سیکھنے کی کمزور صلاحیتوں اور تعلیمی غربت کے مسئلے کی مسلسل نشاندہی کی ہے۔ OECD کے تعلیمی جائزے بھی اس حقیقت کو نمایاں کرتے ہیں کہ کامیاب تعلیمی نظام محض عمارتوں، امتحانات اور اسناد پر انحصار نہیں کرتے بلکہ تدریسی معیار، سیکھنے کے نتائج اور موثر حکمرانی کو بنیادی اہمیت دیتے ہیں۔ ان عالمی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے تعلیمی اداروں سے چند بنیادی سوالات پوچھنے چاہئیں۔ کیا ہمارے ادارے طلبہ کو واقعی وہ علم حاصل کرا رہے ہیں جس کی جدید دنیا کو ضرورت ہے؟ کیا اساتذہ کو تحقیق اور پیشہ ورانہ ترقی کے مناسب مواقع مل رہے ہیں؟ کیا جامعات میں آزادانہ سوچ اور تنقیدی شعور کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟ کیا اداروں کے انتظامی فیصلوں کو تعلیمی نتائج کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے؟ اور سب سے بڑھ کر کیا عوام کو معلوم ہے کہ ان کے وسائل سے چلنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں کس حد تک پوری کر رہے ہیں؟ یہ سوالات محض اخباری بحث کے لیے نہیں بلکہ عملی اصلاحات کے لیے ضروری ہیں۔

پاکستانی جامعات کی عالمی درجہ بندی بھی سنجیدہ توجہ چاہتی ہے۔ اگرچہ بعض پاکستانی اداروں نے تحقیق اور بین الاقوامی شناخت میں قابل قدر پیش رفت کی ہے، لیکن مجموعی طور پر اعلیٰ تعلیم کے معیار، تحقیق کے اثرات، عالمی تعاون اور تدریسی وسائل میں بہتری کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ عالمی درجہ بندی کسی جامعہ کی تمام خوبیوں اور خامیوں کا مکمل پیمانہ نہیں ہوتی، اس کے باوجود یہ ایک مفید اشارہ ضرور فراہم کرتی ہے کہ ہم علمی مقابلے میں کہاں کھڑے ہیں اور کن شعبوں میں مزید محنت کی ضرورت ہے۔ یہاں اصل مسئلہ کسی ایک فیصلے یا ایک مجلس کی تشکیل سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ ہمیں اپنے تعلیمی نظام میں ادارہ جاتی تسلسل، میرٹ، نگرانی اور احتساب کا ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں ہر فیصلہ علمی ترقی کی کسوٹی پر پرکھا جائے۔ تعلیمی اداروں کی گورننگ باڈیز محض اعزازی فورم نہیں ہونی چاہئیں۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ادارے کی سمت متعین کریں، مالیاتی شفافیت یقینی بنائیں، تحقیق کی حوصلہ افزائی کریں، انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور طلبہ کے مفادات کو بنیادی اہمیت دیں۔ اگر کسی ادارے کی مجلس انتظامیہ اپنے قیام کے بعد تعلیمی معیار، تحقیق، طلبہ کی سہولتوں اور انتظامی شفافیت میں قابل پیمائش بہتری پیدا نہیں کرتی تو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اس ضمن میں چند اصلاحات ناگزیر ہیں۔ سب سے پہلے، تعلیمی اداروں میں نامزدگیوں کے لیے واضح تحریری اور قابل جانچ معیارات مقرر کیے جائیں۔ مختلف شعبوں کی نمائندگی ضرور ہو، مگر اس کا تعلق ادارے کی حقیقی ضروریات سے ہونا چاہیے۔ دوسرے، گورننگ باڈیز کے لیے سالانہ کارکردگی کے اہداف مقرر کیے جائیں۔ تحقیق، تدریسی معیار، طلبہ کی سہولتوں، مالیاتی نظم و ضبط اور ادارہ جاتی ترقی کے نتائج عوام کے سامنے پیش کیے جائیں۔ تیسرے، اساتذہ، محققین اور طلبہ کی موثر مشاورت کو فیصلہ سازی کا مستقل حصہ بنایا جائے۔ جن لوگوں کی زندگیاں ان فیصلوں سے براہ راست متاثر ہوتی ہیں، ان کی آواز کو نظرانداز کرنا دانشمندی نہیں۔ چوتھے، مفادات کے ٹکراؤ سے بچنے کے لیے واضح ضابطے ہوں اور ہر ذمہ دار فرد سے یہ توقع رکھی جائے کہ وہ ذاتی، گروہی یا وقتی مفادات کے بجائے ادارے کی بہتری کو مقدم رکھے۔ پانچویں، تعلیمی اداروں کے لیے آزادانہ اور غیر جانبدار کارکردگی جانچنے کا نظام قائم کیا جائے تاکہ کامیابی کا فیصلہ محض دعووں یا تشہیری مہمات سے نہیں بلکہ حقیقی نتائج سے ہو۔ یہ اصلاحات کسی فرد یا گروہ کے خلاف نہیں، بلکہ پورے نظام کے حق میں ہیں۔ ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ پاکستان کے تعلیمی اداروں میں بے شمار مخلص اساتذہ، باصلاحیت محققین اور غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل نوجوان موجود ہیں۔ محدود وسائل کے باوجود ان کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ملک میں علمی ترقی کی استعداد موجود ہے۔ ضرورت صرف اس استعداد کو منصفانہ مواقع، درست قیادت اور مضبوط ادارہ جاتی نظام فراہم کرنے کی ہے۔

تعلیم کے معاملے میں سیاسی اختلافات، سماجی تقسیم اور ذاتی پسند و ناپسند سے بالاتر ہو کر سوچنا ہوگا۔ کسی فیصلے کو صرف اس بنیاد پر درست نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ قانونی اختیار کے تحت کیا گیا ہے، اور نہ ہی کسی نامزدگی کو محض تاثر یا قیاس کی بنیاد پر غلط قرار دینا مناسب ہے۔ درست راستہ یہ ہے کہ ہر فیصلے کو شفاف معیارات، قابل تصدیق حقائق اور اس کے عملی نتائج کی بنیاد پر جانچا جائے۔ ایک مہذب معاشرے میں سوال اٹھانا جرم نہیں ہوتا، سوالات ہی اصلاح کی راہیں کھولتے ہیں۔ [illegible] آج ہماری اصل ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ تعلیمی ادارے ایسی درسگاہیں بنیں جہاں طالب علم کو اپنے مستقبل پر اعتماد ہو، استاد کو اپنی علمی آزادی کا تحفظ حاصل ہو، تحقیق کو وسائل میسر ہوں اور والدین کو یہ اطمینان ہو کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جا رہیں۔ حکومتوں کی مدت محدود ہوتی ہے، مگر تعلیمی فیصلوں کے اثرات نسلوں تک پہنچتے ہیں۔ اسی لیے تعلیمی اداروں کو وقتی ترجیحات کے بجائے طویل المدت قومی حکمت عملی کے تحت چلانا ضروری ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا خود کفالت اور خوشحالی کا وژن

اسد اللہ غالب

پاکستان قدرتی وسائل اور معدنی دولت کے اعتبار سے دنیا کے ان خوش قسمت ممالک میں شامل ہے جن کے پاس معاشی ترقی کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ بلوچستان کے پہاڑوں سے لے کر خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان اور ملک کے دیگر علاقوں تک پھیلے معدنی ذخائر پاکستان کے روشن معاشی مستقبل کی نوید ہیں۔ سونا، تانبا، قیمتی پتھر، کرومائیٹ اور دیگر قیمتی معدنیات ایسی قدرتی دولت ہیں جو درست منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان کو معاشی خودمختاری کی منزل تک پہنچا سکتی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت پاکستان نے معدنی وسائل کو قومی ترقی کے ایک بڑے محرک میں تبدیل کرنے کے لیے جس انداز سے اقدامات شروع کیے ہیں، وہ ملک کی اقتصادی سمت کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اسلام آباد میں 12 اور 13 نومبر کو منعقد ہونے والا پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 اسی وژن کی عملی تصویر بن کر سامنے آیا، جس میں 60 سے زائد ممالک کے دس ہزار سے زیادہ شرکا نے شرکت کی۔ دنیا کی بڑی معدنیاتی کمپنیوں، عالمی مالیاتی اداروں، سرمایہ کاروں اور ماہرین کی اس اجتماع میں موجودگی اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان کے قدرتی وسائل عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ حاصل کر رہے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس فورم کے ذریعے عالمی برادری کو واضح پیغام دیا کہ پاکستان اپنی معدنی دولت کو جدید صنعتی ترقی، روزگار اور برآمدات میں اضافے کے لیے استعمال کرنے کا خواہاں ہے۔ یہ محض ایک سرمایہ کاری کانفرنس نہیں بلکہ پاکستان کے معاشی مستقبل کے لیے ایک نئی سوچ اور قومی ترقی کے ایک بڑے منصوبے کا آغاز ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف کی اس پالیسی کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان اب صرف معدنی ذخائر کی دریافت یا خام مال کی برآمد تک محدود نہیں رہنا چاہتا بلکہ ملک کے اندر ہی ان معدنیات کی پراسیسنگ، ریفائننگ اور متعلقہ مصنوعات کی تیاری کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ وزیراعظم نے عالمی سرمایہ کاروں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک واضح معاشی تصور پیش کیا کہ پاکستان میں معدنیات نکالی جائیں، پاکستان ہی میں ان کی پراسیسنگ ہو، مقامی صنعتوں میں انہیں تیار کیا جائے اور پھر دنیا بھر کی منڈیوں میں برآمد کیا جائے۔ اس وژن کے تحت ریفائنریز، اسملٹرز، کیبل اور کنڈکٹر بنانے والی فیکٹریوں اور دیگر جدید صنعتی یونٹس کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ اس پالیسی کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ خام معدنیات کی برآمد سے حاصل ہونے والی آمدنی کے مقابلے میں ان کی پراسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے ذریعے کہیں زیادہ معاشی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف برآمدات کی مالیت میں اضافہ ہوگا بلکہ ملک میں نئی صنعتیں قائم ہوں گی، مقامی کاروبار کو فروغ ملے گا، تکنیکی مہارت پیدا ہوگی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے ہزاروں نئے مواقع سامنے آئیں گے۔ وزیراعظم کا یہ موقف کہ پاکستان کو اپنی قدرتی دولت سے زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ خود حاصل کرنا چاہیے، ایک دوراندیش اقتصادی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔

بلوچستان کا ریکوڈک منصوبہ اس قومی معاشی وژن کی سب سے نمایاں مثال ہے۔ ضلع چاغی میں واقع ریکوڈک دنیا کے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ یہ منصوبہ پاکستان کے معدنی شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس منصوبے کو پاکستان کے اقتصادی مستقبل کے لیے غیر معمولی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے اس کی کامیاب تکمیل کو مستقبل کے معدنی منصوبوں کے لیے ایک معیار بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ اس منصوبے میں عالمی شہرت یافتہ بیرک مائننگ کارپوریشن کی شمولیت پاکستان کے معدنی شعبے کے لیے بین الاقوامی اعتماد کی اہم علامت ہے۔ وزیراعظم نے 13 نومبر کو بیرک مائننگ کے چیئرمین جان تھارنٹن کی قیادت میں آنے والے وفد سے ملاقات بھی کی، جس میں پاکستان کے معدنی شعبے میں مزید سرمایہ کاری اور جدید پراسیسنگ صنعتوں کے قیام پر تبادلہ خیال ہوا۔ بیرک مائننگ نے کراچی اور گوادر میں معدنیات کی پراسیسنگ سے متعلق صنعتیں قائم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ یہ پیش رفت اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ پاکستان کو صرف معدنیات نکالنے کے مرحلے تک محدود رکھنے کے بجائے ان سے وابستہ مکمل صنعتی نظام کی طرف لے جانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریکوڈک منصوبے سے 2028 میں پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے بلوچستان میں روزگار، ہنرمندی، کاروباری سرگرمیوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔ اگر اس منصوبے کے فوائد مقامی آبادی تک موثر انداز میں پہنچائے جائیں تو یہ بلوچستان کی معاشی اور سماجی ترقی میں ایک تاریخی کردار ادا کر سکتا ہے۔

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے عالمی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ پاکستان معدنیاتی منصوبوں، سرمایہ کاروں اور ان سے وابستہ افرادی قوت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کا مقصد صرف خام معدنیات کی برآمد نہیں بلکہ ملک کے اندر مکمل ویلیو چین، ریفائننگ اور مینوفیکچرنگ کا نظام قائم کرنا ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی موجودگی نے عالمی سرمایہ کاروں کے سامنے ایک مشترکہ قومی ترجیح کو نمایاں کیا کہ پاکستان اپنی قدرتی دولت کو اقتصادی ترقی میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔

کبھی سموگ بھی سرحدوں کا محتاج ہوا ہے؟

تابندہ خالد

(گزشتہ سے پیوستہ)

پاکستان میں پنجاب حکومت کی جانب سے فصلوں کی باقیات جلانے کی روک تھام کے لیے خصوصی اقدامات اور فوری ردعمل کی ٹیموں کا قیام اس مسئلے کی سنگینی کا اعتراف ہے۔ تاہم یہ بھی دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کیا موسمی مہمات، جرمانے اور عارضی کارروائیاں اسموگ جیسے مستقل مسئلے کا حل بن سکتی ہیں؟۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے ایسے اقدامات درکار ہیں جو پورے سال جاری رہیں، نہ کہ صرف اس وقت جب لاہور کا آسمان دھند اور دھوئیں کی دبیز تہہ میں چھپ جائے۔ اس سلسلے میں کسانوں کے معاشی مسائل کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ فصل کی کٹائی کے بعد اگلی فصل کی بوائی کے لیے کسانوں کے پاس محدود وقت ہوتا ہے۔ اگر جدید مشینری مہنگی ہو اور فصلوں کی باقیات تلف کرنے کے متبادل طریقے دستیاب نہ ہوں تو کسان کم خرچ راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسانوں کو جدید مشینری، مالی معاونت، سبسڈی اور زرعی تربیت فراہم کرے۔ صرف جرمانے عائد کرنا کافی نہیں، بلکہ مسئلے کی معاشی وجوہات کو بھی دور کرنا ہوگا۔ دوسری جانب بھارت کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے شہری اور صنعتی آلودگی کے ذرائع کا غیر جانبدارانہ جائزہ لے۔ نئی دہلی کی فضائی آلودگی میں زرعی سرگرمیوں کے علاوہ گاڑیوں کا دھواں، صنعتی اخراج، تعمیراتی گرد و غبار اور شہری آبادی سے پیدا ہونے والی آلودگی بھی اہم عوامل ہیں۔

یہی مسائل پاکستان کے بڑے شہروں میں بھی موجود ہیں۔ اس لیے دونوں ممالک کو اپنی داخلی پالیسیوں میں اصلاحات لانا ہوں گی۔ اصل ضرورت الزام تراشی سے آگے بڑھ کر مشترکہ علاقائی حکمت عملی اختیار کرنے کی ہے۔ پاکستان اور بھارت کے ماحولیاتی ماہرین، جامعات اور تحقیقی اداروں کے درمیان رابطے قائم کیے جا سکتے ہیں۔ سرحدی علاقوں میں فضائی معیار کی نگرانی، سیٹلائٹ کے ذریعے فصلوں کی باقیات جلانے کے واقعات کا ریکارڈ، موسمیاتی معلومات کا تبادلہ اور ہوا کے رخ کے بارے میں سائنسی تحقیق ایسے اقدامات ہیں جو دونوں ممالک کو آلودگی کے حقیقی ذرائع سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے علاقائی ماحولیاتی تعاون (Regional Environmental Cooperation) کو فروغ دینا ہوگا۔ ضروری نہیں کہ دونوں ممالک پہلے اپنے تمام سیاسی اور سفارتی اختلافات حل کریں، تب ہی ماحولیات پر بات ہو۔ ماحولیاتی تحفظ ایک ایسا انسانی معاملہ ہے جس پر اختلافات کے باوجود تعاون ممکن ہونا چاہیے۔ ماحولیاتی سفارت کاری (Climate Diplomacy) کے ذریعے مشترکہ منصوبوں، سائنسی مکالمے اور معلومات کے تبادلے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ قارئین یہاں عالمی تجربات سے بھی رہنمائی لی جا سکتی ہے۔

مستقبل کی تعلیم.....

میاں حبیب

پچھلے دنوں اسلام آباد کے ایک پانچ ستارہ ہوٹل میں انٹرنیشنل ایجوکیشن کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ منتظمین نے مجھے بھی خطاب کے لیے چن رکھا تھا، بلکہ میری دعوت پر معروف صحافی، میرے پرانے کولیگ اور تعلیم دوست شخصیت حامد میر اور سابق وزیر تعلیم و رکن قومی اسمبلی ریاض فتیانہ خصوصی طور پر تشریف لائے اور حکمت سے لبریز گفتگو کی۔ آپ کو صرف اتنا بتانا چاہ رہا ہوں کہ آج پنجاب کے تعلیمی میدان میں جتنے انقلابی اقدامات نظر آتے ہیں، یہ سب ریاض فتیانہ کی سوچ تھے۔ انہوں نے نہ صرف انہیں تعلیمی نظام کا حصہ بنایا بلکہ ان پر عملدرآمد بھی کروایا۔ ان میں سرکاری اسکولوں میں انگریزی کی تعلیم کا پہلی کلاس سے اجرا، اسکولوں میں ٹاٹوں کی جگہ فرنیچر کی فراہمی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کو دور کرنا اور نئی عمارتوں و جدید لیبز کی تعمیر سمیت دوررس اقدامات شامل ہیں۔ حامد میر اور ریاض فتیانہ نے بڑی پرمغز باتیں کیں۔ اس موقع پر راقم نے جو معروضات پیش کیں، وہ قارئین کی نذر کی جا رہی ہیں:

آج ہم اسلام آباد کے اس تاریخی ہال میں ایک ایسے موڑ پر جمع ہیں جہاں خاموشی جرم اور غفلت قومی تباہی کا سبب بن سکتی ہے۔ سال 2024 میں پاکستان میں "قومی تعلیمی ایمرجنسی" کا اعلان کیا گیا۔ یہ صرف ایک سرکاری اعلان نہیں تھا، بلکہ ہمارے قومی مستقبل پر ایک ہنگامی الارم تھا۔

آج ہمارے ملک میں 2 کروڑ 53 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں، اور جو اسکول جا رہے ہیں ان کی حالت یہ ہے کہ 10 سال کی عمر کے 5 میں سے 4 بچے ایک سادہ عبارت پڑھ کر سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 25-A ہر 5 سے 16 سال کے بچے کو مفت اور لازمی تعلیم کی ضمانت دیتا ہے، لیکن حقیقت میں ہماری موجودہ تعلیمی پالیسی ناقص معیار، اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی غیر معیاری تربیت اور نامناسب تعلیمی بجٹ کے بوجھ تلے سسک رہی ہے۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ آج ہماری تعلیمی ضروریات کا بڑا حصہ پرائیویٹ ادارے پورے کر رہے ہیں۔

حاضرین محترم!

آج اس کانفرنس میں ہمیں چند تلخ لیکن بنیادی سوالات کا سامنا کرنا ہوگا:

کیا علم مشینوں میں منتقل ہو چکا ہے؟

کیا انسان بلاشرکت غیرے جدید ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (مصنوعی ذہانت) کا مرہون منت بن چکا ہے؟

اگر سب کچھ ایک کلک پر دستیاب ہے تو کیا روایتی تعلیمی ادارے ختم ہو رہے ہیں؟ یونیورسٹیوں میں داخلے کیوں کم ہو رہے ہیں اور مستقبل میں ڈگریوں کی کیا حیثیت رہ جائے گی؟

جواب بالکل واضح ہے۔ دنیا ڈگریوں کے کاغذ سے نکل کر مہارتوں کی دنیا میں قدم رکھ چکی ہے۔ آج دنیا کو محض معلومات رٹنے والے ڈگری ہولڈرز کی نہیں، بلکہ مہارت، صلاحیت اور تنقیدی سوچ رکھنے والے افراد کی ضرورت ہے۔ اگر یونیورسٹیاں صرف پرانی کتابیں رٹوا کر ایک کاغذ کا ٹکڑا دے رہی ہیں، تو نوجوانوں نے ایسی یونیورسٹیوں کو رد کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی سطح پر اور پاکستان میں روایتی ڈگریوں کے لیے داخلے کم ہو رہے ہیں، جبکہ آن لائن مہارتوں (Skills) کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔

علوم و معلومات کی حد تک مشینوں میں منتقل ضرور ہو چکے ہیں، لیکن تخلیق، اخلاقیات، سوچنے کی صلاحیت اور حکمت (Wisdom) انسان کی ملکیت ہے اور رہے گی۔

پاکستان کی تعلیمی پالیسی کو اب بدلنا ہوگا۔ تعلیم کو قومی سلامتی کا حصہ بنانا بہت ضروری ہو چکا ہے۔ تعلیم صرف سوشل سیکٹر کا شعبہ نہیں، بلکہ ہماری معاشی اور قومی بقا کی بنیاد ہے۔

ہر سسٹم کا خاتمہ کر کے تعلیمی نصاب کو تحقیق، سائنس، ڈیٹا سائنس اور سائبر سیکیورٹی جیسے جدید علوم سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ فنی اور ووکیشنل تعلیم کو ترجیح دینی ہوگی، ہر بچے کو ڈگری کے ساتھ کم از کم ایک عملی اور ووکیشنل مہارت سکھانا ہوگی۔ اساتذہ کو سیاسی سفارش پر نہیں بلکہ میرٹ پر بھرتی کر کے جدید تربیت کے ساتھ میدان عمل میں اتارنا ہوگا۔ آج کی دنیا کو ایسے اساتذہ نہیں چاہئیں جو محض لیکچر پڑھ کر چلے جائیں، بلکہ وہ اساتذہ چاہئیں جو رہنما (Facilitators) ہوں اور جو بچوں میں سوال کرنے اور سوچنے کا جذبہ پیدا کریں۔

ایک اور اہم سوال یہ ہے کہ مستقبل کی تعلیم کیسی ہوگی؟

مستقبل کی تعلیم چار دیواری اور اینٹ پتھر کی عمارتوں تک محدود نہیں رہے گی۔ مصنوعی ذہانت (AI) اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اس کا دل ہوں گی۔ آن لائن اور ڈیجیٹل تعلیم عام ہوگی۔ ڈگری کے مقابلے میں "قابلیت اور عملی صلاحیت" کا راج ہوگا۔

لیکن یاد رکھیے، جتنی ٹیکنالوجی بڑھے گی، انسانی سوچ، اخلاقیات، ہمدردی اور تخلیقی صلاحیت کی قیمت اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ مشینیں کام کر سکتی ہیں، لیکن اخلاقی فیصلے اور قیادت صرف انسان ہی کر سکتا ہے۔

تعلیم صرف نوکری یا ملازمت حاصل کرنے کا نام نہیں ہے، بلکہ تعلیم قوموں کی تعمیر، معاشی خودمختاری اور قومی سلامتی کا نام ہے۔ پاکستان کو صرف ڈگری یافتہ نوجوانوں کی فوج نہیں چاہیے، بلکہ ایسے ہنرمند اور باصلاحیت معمار چاہئیں جو 21ویں صدی کے چیلنجز کا مقابلہ کر سکیں۔

آئیے! آج اسلام آباد کے اس عظیم الشان تعلیمی دانشوروں کے اجتماع میں یہ عہد کریں کہ ہم تعلیمی ایمرجنسی کو محض ایک کاغذی عہد تک نہیں رہنے دیں گے، بلکہ اپنی نسل کے مستقبل کو بچانے کے لیے تعلیم کو جدید، آزاد اور ہر بچے کی دسترس میں لانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

برسوں سے زیر بحث رہنے والا موضوع

سعد اختر

پاکستان میں جبری گمشدگیوں کا موضوع برسوں پرانا اور برسوں سے ہی زیر بحث ہے۔ قانونی فورم ہو یا کوئی سماجی پلیٹ فارم، ہمیشہ اس پر بات ہوتی رہی ہے۔ میڈیا نے بھی اس پر کافی آواز اٹھائی ہے۔ تاہم ارباب اختیار جبری گمشدگیوں کے حوالے سے کبھی سنجیدہ نہیں ہوئے۔ اس کے شکار افراد کے لواحقین نے ہمیشہ حکومتی اور عدالتی ایوانوں کی طرف دیکھا ہے کہ شاید انہیں انصاف مل جائے۔ ان کے پیارے انہیں واپس مل جائیں لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ سوال کئے جاتے ہی ہیں، ہر جبری اغوا یا گمشدہ شخص کے خاندان کا حق ہے کہ ارباب اختیار سے سوال کرے۔ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جبری اغوا یا گمشدگی آخر کیا ہے؟ تو آئیے جانتے ہیں۔ جبری گمشدگی (Enforced Disappearance) کی حقیقت کیا ہے۔ کسی بھی شخص کو ریاست یا ریاستی اداروں کی جانب سے کسی ایف آئی آر کے بغیر حراست میں لینا جبری گمشدگی کہلاتا ہے۔ ریاست کی طرف سے گرفتاری سے انکار بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔ حراست میں لیے جانے کی صورت میں ایسے شخص کی موجودہ جگہ کو چھپانا اور پوشیدہ رکھنا بھی جبری گمشدگی کی ایک شکل ہے۔ یوں کر کے جبری اغوا ہونے والے شخص کو قانونی تحفظ سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ ایسے عمل کو کسی بھی مہذب معاشرے میں اچھا نہیں سمجھا جاتا۔

پاکستان میں جبری گمشدگیوں کا آغاز 1999 میں ہوا، جب جنرل پرویز مشرف کی حکومت تھی۔ یہ ایک تسلسل تھا جو 2008 تک جاری رہا۔ بعد کی حکومتوں میں بھی یہی ہوا۔ لوگ لاپتہ ہوتے رہے یا جبری گمشدگی کا شکار ہو گئے۔ انسانی حقوق کی ایک معروف کارکن اور ڈیفنس آف ہیومن رائٹس پاکستان کی چیئرپرسن آمنہ مسعود جنجوعہ کے مطابق پاکستان میں جبری گمشدگی کے پانچ ہزار سے زیادہ کیس اب تک رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس تنظیم کا یہ بھی الزام ہے کہ پاکستان میں جبری گمشدگیوں کے واقعات میں کوئی اور نہیں بلکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ملوث ہیں تاہم یہ ادارے اس بات سے انکار کرتے ہیں۔ ان کا یہ موقف ہوتا ہے کہ لاپتہ افراد میں سے بیشتر افغانستان چلے گئے یا ٹی ٹی پی (تحریک طالبان پاکستان) میں شامل ہو کر پاکستان اور افغانستان کے سرحدی علاقوں اور پہاڑوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ کافی لوگ ملک سے فرار ہو کر یورپ میں اقامت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ فرار کے دوران راستے میں کئی کی موت واقع ہو گئی۔ جو زندہ بچے وہ کسی طرح یورپ پہنچ گئے اور اب وہاں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

2011 میں حکومت نے جبری گمشدگیوں کے معاملات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیشن بھی قائم کیا جس کی رپورٹ کے مطابق کمیشن کو جبری گمشدگی یا لاپتہ افراد کے 7000 کیسز موصول ہوئے۔ ان میں سے قریباً 5000 کو حل کیا جا چکا ہے۔ تاہم یہ گمشدگیاں پاکستان میں انسانی حقوق کے ریکارڈ پر ایک سیاہ داغ کی مانند ہیں۔

پاکستان کا جو فوجداری نظام ہے، وہ بنیادی طور پر عام جرائم پیشہ افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ بہت سی قانونی خامیوں، گواہوں اور ججوں کو لاحق خطرات، نیز انٹیلیجنس ذرائع سے حاصل کردہ شواہد کو بطور ثبوت قبول کرنے کی محدود گنجائش کے باعث دہشت گردی کے مقدمات میں قانونی کارروائی انتہائی مشکل رہی ہے۔ 2001 سے 2020 کے دوران دہشت گردی کے مقدمات میں سزا کی شرح صرف 8 فیصد رہی جو فوجداری طریقہ کار کی محدود افادیت کو ظاہر کرتی ہے۔

سنگین جرائم اور دہشت گردی میں ملوث عناصر کے خلاف عدالتی کارروائی موثر ثابت نہ ہو تو قانون نافذ کرنے والے اداروں پر غیر رسمی اور ماورائے قانون اقدامات کا دباؤ پڑتا ہے۔ اس صورت حال سے جبری گمشدگیوں کے الزامات جنم لیتے ہیں۔ خصوصاً جب دہشت گردی کے مشتبہ افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوری طور پر باقاعدہ کارروائی شروع نہ ہو۔

پاکستان کا انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 دہشت گردی سے متعلق جرائم اور مشتبہ افراد سے نمٹنے کے لیے بنیادی قانونی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔ تاہم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے جیسی تنظیموں سے وابستہ دہشت گردوں کے خلاف موثر قانونی کارروائی کے حوالے سے اس میں بعض خامیاں موجود تھیں۔ ان خامیوں کو دور کرنے کے لیے اس قانون میں دفعہ EEEE-11 شامل کی گئی۔ یہ دفعہ تحقیقات کے مقصد کے لیے احتیاطی حراست کی اجازت دیتی ہے جس کے تحت دہشت گردی کے حوالے سے مشتبہ افراد کو شواہد اکٹھے کرنے اور تحقیقات مکمل کرنے کے مقصد کے تحت 90 دن تک حراست میں رکھا جا سکتا ہے تاکہ مقدمہ چلانے سے قبل عدالت میں ٹرائل کے لیے باقاعدہ قانونی بنیاد فراہم کی جا سکے۔ 90 دن تک کسی بھی مشتبہ فرد یا ایسے ملزم کو جسمانی ریمانڈ پر رکھنے کی قانونی شق رکھی گئی ہے۔ تاکہ دہشت گردی سے متعلق اس سے جامع اور مکمل تحقیقات ہو سکے۔

انسداد دہشت گردی پنجاب ترمیمی ایکٹ 2026 میں بھی دفعہ EEEE-11 شامل کی گئی ہے۔ جبکہ اسی ایکٹ میں دفعہ AAA-21 کو بھی متعارف کرایا گیا۔ جس کے ذریعے پنجاب میں ایک خصوصی سیکیورٹی نظام قائم کیا گیا ہے جس میں فیس لیس کورٹس (Faceless Courts) ججوں اور استغاثہ کے گواہوں کے تحفظ کے لیے اضافی اقدامات شامل ہیں۔ یہ تحفظ اس لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ دہشت گردی کے مقدمات اکثر روایتی عدالتی نظام کے ذریعے اپنے منطقی انجام تک نہیں پہنچ پاتے۔ جبکہ دہشت گردی کے مقدمات کی سماعت کرنے والے ججوں پر اکثر حملوں کے خدشات رہتے ہیں۔ دیگر کئی خطرات بھی انہیں لاحق ہوتے ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران پاکستان میں دہشت گردی کے مقدمات میں سزا کی شرح 8.7 فیصد رہی جبکہ برطانیہ میں یہ شرح 88 فیصد، چین میں 99 فیصد اور جاپان میں 99.9 فیصد بتائی جاتی ہے۔

غیر نتیجہ خیز عدالتی کارروائیاں دہشت گرد تنظیموں کو موقع فراہم کرتی ہیں کہ قانونی عمل کو اپنے حق میں استعمال کرتے ہوئے لاپتہ افراد یا جبری گمشدگیوں جیسے بیانیوں کے ذریعے خود کو مظلوم ظاہر کریں۔ اس قانونی نظام کے تحت کسی مشتبہ شخص کو ایک متعین قانونی طریقہ کار کے مطابق حراست میں رکھا جا سکتا ہے جس میں اہل خانہ کو اطلاع دینا اور 24 گھنٹوں کے اندر متعلقہ جج یا مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا لازم ہے۔

حکومتی اخراجات اور عام آدمی کے مسائل

صادق جرال

پاکستان اس وقت معاشی مشکلات کے بدترین دنوں سے گزر رہا ہے لیکن اس کے برعکس آپ حکومت سے بات کریں گے تو وہ ترقی کے ساتھ ساتھ اسٹاک ایکسچینج کے اعداد و شمار پیش کرے گی لیکن اسے عام آدمی کی آمدن کا اندازہ نہیں ہوتا۔ مجموعی طور پر عوام بنیادی سہولیات، روزانہ عام استعمال کی اشیا کے ساتھ بجلی، گیس، پانی کے بل، صحت، تعلیم سے بھی محروم ہیں۔ لاکھوں خاندان مسلسل دباؤ کا شکار ہیں۔ اس کے برعکس اشرافیہ اور مراعات یافتہ طبقہ حکومتی وسائل سے لطف اندوز ہو رہا ہے جس کا عام آدمی تصور بھی نہیں کر سکتا۔

وطن عزیز پاکستان کو آزاد ہوئے قریباً 80 سال ہونے کو ہیں لیکن لوگ ان گنت مسائل کا شکار ہیں۔ کرپشن، بدانتظامی، لوٹ کھسوٹ، عام آدمی کی حق تلفی ملکی معیشت کو متاثر کر رہی ہے۔ قدرتی وسائل، چار موسموں سے مزین دنیا کے بہترین اور خوبصورت ملکوں میں پاکستان کا شمار ہونے کے باوجود وطن عزیز مسلسل مسائل سے دوچار ہے۔ قیام پاکستان کے اوائل میں جب بے سروسامانی، وسائل نہ ہونے کے باوجود عام آدمی بہت آسان زندگی گزار رہا تھا، مہنگائی نہ ہونے کے برابر تھی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے ہماری سب حکومتوں کی روشن خیالی، عیاشیاں، توجہ نہ دینے اور بھی ترقی کا کیا دھرا ہے۔ پاکستان کے معاشی مسائل کی لمبی تاریخ ہے۔ بیرونی قرض پر انحصار نے ہماری حکومتوں کو بدانتظامی، بدحالی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان کو اپنی نااہلی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ حکومتی ذمہ داران اپنے مہنگے اخراجات تو احسن طریقے سے پورے کرتے ہیں، عام آدمی حوصلہ ہارتا چلا جا رہا ہے۔ کوئی شرم یا ڈر کے مارے آواز نہیں نکال رہا وہ ظلم سہہ رہا ہے۔

ایک ریاست کا خیال اس وقت حقیقت بن سکتا ہے جس کی معاشی پالیسیوں کا مرکز عام آدمی ہو کیونکہ عام آدمی کو ریلیف دینا خیرات نہیں، ان کا بنیادی حق ہے۔ ہمارے ملک کی معیشت اشرافیہ کے حقوق کا تحفظ کر رہی ہے لیکن کروڑوں کی آبادی کا دال، روٹی، بجلی، صاف پانی، گیس، صحت، تعلیم اور باعزت زندگی گزارنا مشکل ہو چکا ہے۔ ملک کے اخراجات آمدنی سے کئی گنا زیادہ ہیں جس کی وجہ سے بجٹ خسارہ کم نہیں ہو رہا۔ ملکی اور غیر ملکی قرضوں کا بوجھ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ قومی معیشت اتنے وسائل پیدا نہیں کرتی کہ ورلڈ بینک پر انحصار ختم کیا جا سکے۔

اراکین پارلیمنٹ، وفاقی، صوبائی وزرا اور مشیروں، ٹیکنیکل بیوروکریسی کی بھاری تنخواہیں، کنٹریکٹ ملازمین کے بھاری پیکج ملک کو سنبھلنے نہیں دے رہے۔ ٹیکسوں کی وصولی نہ ہونے کے برابر ہے۔ سب تعلق، اقربا پروری کا کیا دھرا ہے۔ ملک میں برآمدات نہ ہونے کے برابر ہیں جس سے زرمبادلہ کے ذخائر کم ہیں۔ کاروباری پروڈکشن والے ادارے سالہا سال سے شکایت کر رہے ہیں کہ ان کو کاروبار نہیں کرنے دیا جا رہا۔ حکومت کو چاہیے کہ جو پروڈکشن کر کے برآمدات کرنا چاہتے ہیں ان کو یقینی بنائے، را میٹیریل مہیا کرے، بجلی، گیس کی فراہمی، ٹیکسز سمیت ہر شعبے میں حوصلہ افزائی کی جائے۔ حکومت کی سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے ٹیکسٹائل کے یونٹ بند ہونے کی آئے دن نوید ملتی ہے۔ اسی طرح زراعت کا شعبہ جو کہ ہماری ریڑھ کی ہڈی ہے، یہ زرعی ملک ہے۔ زمینداروں کو ترجیحی بنیادوں پر سہولتیں دی جائیں۔ وہ آئے دن سراپا احتجاج رہتے ہیں۔ ان کو بھی جینے کا حق دیں۔

ہمارا پڑھا لکھا اور ہنرمند طبقہ جو کروڑوں روپے خرچ کر کے میدان عمل میں آتا ہے، کوئی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔ مایوس ہو کر آئے دن ہزاروں کی تعداد میں بیرون ملک جا رہے ہیں۔

مہنگائی، افراط زر کی کمی، عام آدمی کی قوت خرید نہ ہونے کی بنیادی وجہ حکومت کے بے تحاشا شاہانہ اخراجات ہیں۔ ہمیں کم از کم دنیا سے سبق سیکھنا چاہیے۔ خسارے کی بنیادی وجہ غیر ملکی سرمایہ داروں کا پاکستان میں دلچسپی نہ لینا ہے۔ حکومت جو مرضی کہے، آج کل سوشل میڈیا کا دور ہے، ہر چیز سامنے آ جاتی ہے۔ بچپن سے سنتے چلے آ رہے ہیں کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے۔ افسوس وہ نازک دور ابھی گزرا ہی نہیں۔ بھاری اخراجات ہمیں گھٹانے ہوں گے۔

صورت حال خراب نہیں بلکہ گمبھیر سیاسی، سماجی تضاد ہے۔ ہر حکومت عوام سے کیوں قربانی کا تقاضا کرتی ہے۔ اصولی طور پر حکومت کے مراعات یافتہ طبقے کو قربانی دینی چاہیے اور اپنی مراعات کم کریں، عام آدمی سکھ کا سانس لے سکے، ملک بھی ترقی اور کامیابی کی منزلیں طے کرے۔ اخراجات کم کیے بغیر ملکی سمت درست ہونا ناممکن ہے۔

نئے صوبے یا قومی خزانے پر ایک اور بوجھ؟

امیر محمد خان

ہزار ارب روپے سے زائد قرضوں کے بوجھ تلے دبا پاکستان کیا مزید صوبوں کے اخراجات برداشت کر سکتا ہے؟ پاکستان اس وقت جس معاشی صورت حال سے گزر رہا ہے، اسے محض ایک عارضی مالی بحران قرار دے کر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ملکی معیشت پر اندرونی اور بیرونی قرضوں کا بوجھ، ان قرضوں پر سود کی ادائیگیاں، محدود ٹیکس وصولی، بڑھتے ہوئے سرکاری اخراجات، مہنگائی، بے روزگاری اور توانائی کے شعبے کے مسائل پہلے ہی بڑے چیلنج ہیں۔ عام شہری بجلی، گیس، پٹرول، اشیائے خورونوش اور روزمرہ ضروریات کی قیمتوں سے پریشان ہے۔ دوسری جانب حکومت کو اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے مزید قرضوں اور نئے مالی وسائل کی تلاش رہتی ہے۔ اس صورت حال میں پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ ایک مرتبہ پھر سیاسی اور قومی بحث کا موضوع بن رہا ہے۔ جنوبی پنجاب، ہزارہ اور دیگر علاقوں میں نئے صوبوں کے قیام کی آوازیں اٹھتی رہی ہیں۔ ان مطالبات کے پیچھے انتظامی محرومیاں، ترقیاتی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، بڑے صوبوں میں علاقائی عدم توازن اور عوام کی شکایات جیسے حقیقی مسائل موجود ہیں۔ ان مسائل کو نظرانداز کرنا بھی درست نہیں۔ لیکن بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان کی موجودہ معاشی حالت نئے صوبوں کے قیام کے اضافی اخراجات برداشت کر سکتی ہے؟ کیا نئے صوبے بنانے سے عوام کی محرومیاں ختم ہو جائیں گی یا ہم پہلے سے کمزور معیشت پر مزید مستقل اخراجات کا بوجھ ڈال دیں گے؟ یہ بحث محض صوبوں کی تعداد بڑھانے یا کم رکھنے کی نہیں، بلکہ قومی خزانے، عوام کے ٹیکسوں اور آنے والی نسلوں کی معاشی ذمہ داریوں کی ہے۔

پاکستان کی معاشی صورت حال کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسٹیٹ بینک کے ستمبر کے اعداد و شمار کے مطابق ملک کے مجموعی قرضوں اور واجبات کا حجم تقریباً ٹریلین روپے تک پہنچ چکا ہے۔ یہ رقم تقریباً ہزار ارب روپے بنتی ہے۔ صرف ایک سال میں مجموعی قرضوں اور واجبات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مالی سال کے وفاقی بجٹ میں پنشن کے لیے تقریباً ارب روپے، دفاع کے لیے ارب روپے اور وفاقی ترقیاتی پروگرام کے لیے تقریباً ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار ایک بنیادی حقیقت واضح کرتے ہیں کہ پاکستان کے مالی وسائل پہلے ہی شدید دباؤ میں ہیں۔ جب قرضوں پر سود کی ادائیگی ہی ہزاروں ارب روپے تک پہنچ چکی ہو تو نئے صوبوں کے قیام سے پیدا ہونے والے مستقل اخراجات کو معمولی معاملہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہ افسوسناک تفصیلات تو سرکاری دستاویزات اور ریکارڈ میں موجود ہیں۔ یہاں ان کا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ نئے صوبوں کے خواہش مند اپنے اپنے مقاصد کے تحت اس معاملے پر کام کر رہے ہیں۔ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت صوبے کی تقسیم کی کسی بھی تجویز کی مخالف ہے، جبکہ پنجاب میں وہ چاہتی ہے کہ کل صبح ہی نئے صوبے بن جائیں۔ نئے صوبوں کی حمایت یا ان کے قیام کا مطالبہ کرنے والے ملکی معیشت کی بہتری کے لیے بھی تجاویز سامنے لائیں۔ ایک نیا صوبہ صرف نقشے پر ایک نئی لکیر نہیں ہوتا۔ عام طور پر نئے صوبے کے قیام کو انتظامی سہولت اور ترقی کے نئے مواقع سے جوڑ کر پیش کیا جاتا ہے، لیکن اس کے عملی اخراجات ہماری کمزور معیشت پر کیا اثر ڈالیں گے؟ ایک نیا صوبہ قائم کرنے کا مطلب ایک مکمل حکومتی اور انتظامی مشینری وجود میں لانا ہے۔ اس کے لیے نیا گورنر ہاؤس، وزیراعلیٰ ہاؤس، صوبائی اسمبلی، اسپیکر کا دفتر، وزرا کے دفاتر، صوبائی سیکرٹریٹ، مختلف سرکاری محکمے، ہائی کورٹ، پولیس کا انتظام، سرکاری رہائش گاہیں، سرکاری گاڑیاں اور دیگر ادارے درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ اراکین اسمبلی، وزرا، مشیروں، سیکرٹریوں، افسران اور ہزاروں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں، مراعات، پنشن، طبی سہولتوں اور سفری اخراجات سمیت دیگر انتظامی ذمہ داریاں بھی پیدا ہوں گی۔ یہ اخراجات صرف پہلے سال تک محدود نہیں رہیں گے، بلکہ ہر سال قومی اور صوبائی بجٹ کا مستقل حصہ بن جائیں گے۔ عمارتیں بنانے کے لیے ایک مرتبہ سرمایہ درکار ہوگا، لیکن ان عمارتوں کو چلانے، ملازمین کو تنخواہیں دینے، گاڑیوں کے ایندھن، بجلی، مرمت اور دیگر سہولتوں کے اخراجات مسلسل جاری رہیں گے۔ ہم کئی برس تک بجٹ میں کالا باغ ڈیم کے لیے رقم مختص کرنے کے باوجود صوبائی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے یہ منصوبہ مکمل نہ کر سکے، جو پاکستان کے پانی اور بجلی کے مسائل کے حل میں مدد دے سکتا تھا۔ مالی سال کے وفاقی بجٹ میں صوبوں کا حصہ تقریباً ارب روپے رکھا گیا ہے۔ یہ رقم وفاقی محاصل میں سے صوبوں کو ان کے حصے کی منتقلی سے متعلق ہے۔

اب اس پر مستزاد نئے صوبوں کے قیام کی خواہش اور ان کے اضافی اخراجات ہیں۔ یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے: کیا نئے صوبے بننے سے قومی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا یا صرف موجودہ وسائل کو مزید حصوں میں تقسیم کیا جائے گا؟ اگر قومی آمدنی وہی رہے اور صوبوں کی تعداد بڑھ جائے تو صرف انتظامی اکائیوں کی تعداد بڑھنے سے قومی دولت میں اضافہ نہیں ہوگا۔ نئے صوبوں کو وسائل دینے سے موجودہ مالیاتی نظام میں مزید پیچیدگیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر جنوبی پنجاب کو الگ صوبہ بنایا جاتا ہے تو اس کے وسائل، آبی حصص، محصولات، موجودہ واجبات اور اخراجات کا تعین کیسے ہوگا؟ موجودہ پنجاب کے حصے میں کیا تبدیلی آئے گی؟ نئے صوبے کو وفاقی وسائل میں کتنا حصہ ملے گا؟ کیا دوسرے صوبے اپنے موجودہ حصے میں کمی قبول کریں گے؟ اگر نئے صوبے کی آمدنی اس کے اخراجات سے کم ہوئی تو فرق کون پورا کرے گا؟ یہی سوال ہزارہ یا کسی دوسرے مجوزہ صوبے کے بارے میں بھی پیدا ہوں گے۔

بقیہ 1

پر فیلڈ مارشل کو موجودہ سکیورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں پر بریفنگ دی گئی، فیلڈ مارشل کو بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف جاری کامیاب آپریشنز پر بھی جامع بریفنگ دی گئی۔ شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر کو بلوچستان میں جاری مختلف سماجی و اقتصادی ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مشکل آپریشنل حالات کے باوجود ان کے اعلیٰ آپریشنل تیاریوں، پیشہ ورانہ مہارت اور مادر وطن کے دفاع کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے مسلسل حصول میں فوج کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا اور بلوچستان کے عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے پاک فوج کے غیر متزلزل عزم کا بھی اعادہ کیا۔

بقیہ 2

سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزمِ استحکام کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 16 اور 17 نومبر کو خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب کارروائیاں کی گئیں۔ جنوبی وزیرستان میں خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں 15 خوارج ہلاک ہوگئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع بنوں میں دو مختلف جھڑپوں کے دوران سکیورٹی فورسز نے خوارج کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 6 دہشت گرد مارے گئے، جبکہ ضلع ٹانک میں ایک اور جھڑپ کے دوران ایک خارجی کو ہلاک کر دیا گیا، ہلاک ہونے والے بھارتی سرپرستی میں سرگرم خوارج سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔

بقیہ 3

ہوئے کہا گیا کہ تمام معاملات کا حل مذاکرات کے ذریعے نکالا جائے گا اور قومی امور پر تمام متعلقہ فریق مل بیٹھ کر مشاورت سے پیش رفت کریں گے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ تمام معاملات پر مل کر بیٹھا جائے گا اور باہمی مشاورت کے ذریعے ان کا حل تلاش کیا جائے گا۔ اس موقع پر گزشتہ آئینی ترامیم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ ترامیم تمام اتحادی جماعتوں کی باہمی مشاورت سے کی گئی تھیں، آئندہ بھی اہم معاملات پر اتحادی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر مشترکہ لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

بقیہ 4

تحفظ سے متعلق قوانین اس ضمن میں قومی ذمہ داری کی بنیاد فراہم کرتے ہیں، سرکاری اداروں، والدین، اساتذہ، معاشرے، سول سوسائٹی، میڈیا، علمائے کرام اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو مل کر گھروں، سکولوں، کام کی جگہوں اور ڈیجیٹل ماحول کو بچوں کے لیے محفوظ بنانا ہوگا، ہمیں ایسا پاکستان تعمیر کرنا ہے جہاں بچے خوف کے بغیر تعلیم حاصل کریں، عزت و وقار کے ساتھ پروان چڑھیں اور امید کے ساتھ اپنے مستقبل کی جانب دیکھ سکیں۔ انہوں نے یہ بات عالمی یوم اطفال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو 20 نومبر کو منایا جا رہا ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ عالمی یوم اطفال ہمیں ہر بچے کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہماری ذمہ داری کی یاد دلاتا ہے کہ ہر بچے کو آگے بڑھنے، سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملے، بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کی منظوری کی سالگرہ کے موقع پر یہ دن ریاستوں اور معاشروں سے ہر حال میں بچوں کے حقوق کو برقرار رکھنے پر زور دیتا ہے، پاکستان اس کنونشن کا ابتدائی رکن بننے والے ممالک میں شامل تھا اور اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے عزم پر کاربند ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کا موضوع میرا دن، میرے حقوق، میرا مستقبل بچوں کی آواز پر توجہ دینے اور ان کی زندگی پر اثر انداز ہونے والے معاملات میں ان کی رائے کا احترام کرنے کی اہمیت اجاگر کرتا ہے، ان کی تعلیم، تحفظ، صحت اور فلاح و بہبود سے متعلق فیصلوں میں بچوں کی رائے کو اہمیت دی جانی چاہیے، بچے آج کے حقوق کے حامل شہری ہیں اور ہماری طرف سے انہیں فراہم کیے جانے والے مواقع ملک کے مستقبل کا تعین کریں گے۔ صدر مملکت نے کہا کہ آئین پاکستان اور بچوں کے تحفظ سے متعلق قوانین اس قومی ذمہ داری کی بنیاد فراہم کرتے ہیں تاہم حقیقی پیمانہ بچوں کی روزمرہ زندگی میں تحفظ، وقار اور مواقع کی فراہمی میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بچوں کے خلاف جرائم کا براہ راست مقابلہ کرنا چاہیے، چائلڈ لیبر، ٹریفکنگ، کم عمری کی شادی، جسمانی تشدد، جنسی زیادتی اور استحصال بچوں کا بچپن چھین لیتے ہیں اور عمر بھر کیلئے ان پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

بقیہ 5

والے عملی تجربات اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آگاہ کیا اور ریکوڈک منصوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا آر ڈی ایم سی کے کنٹری منیجر ضرار جمالی کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان انجینئرز کی کامیابی کو سراہا اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا روشن مستقبل اور ترقی کے حقیقی معمار ہیں۔ بین الاقوامی معیار کی تربیت اور جدید تکنیکی مہارتوں سے آراستہ ہو کر وطن واپس آنے والے یہ نوجوان ریکوڈک منصوبے سمیت بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کی کامیابی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر باصلاحیت نوجوانوں کو مناسب مواقع اور معاونت فراہم کی جائے تو وہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مقامی نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے اور انہیں بین الاقوامی تجربات سے روشناس کرانے کے لیے آر ڈی ایم سی اور اس کی آپریٹر کمپنی بیرک کی سرمایہ کاری اور اقدامات کو بھی سراہا۔

بقیہ 6

متعارف کرانے کا اہم اقدام کیا ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کا دورہ کیا اور بار کے اراکین کو نئے ایڈووکیٹ پورٹل اور اس کی سہولیات سے آگاہ کیا۔ ایڈووکیٹ پورٹل کے ذریعے وکلا سپریم کورٹ آئے بغیر عدالتی خدمات سے آن لائن استفادہ کر سکیں گے۔ وکلا کو عدالتی خدمات کے حصول کے لیے پبلک فیسیلیٹیشن سینٹر جانے کی ضرورت بھی کم ہوگی۔ ایڈووکیٹ پورٹل وکلا کو سپریم کورٹ کی مختلف خدمات ایک ہی آن لائن پلیٹ فارم پر فراہم کرے گا۔ وکلا ای میل اور شناختی کارڈ کی تصدیق کے ذریعے پورٹل پر آن لائن رجسٹریشن کر سکیں گے۔

بقیہ 7

کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک یہ موثر کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ نے 22 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور عزم کو سراہتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک یہ موثر کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 8

خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان کی عالمی امن، سلامتی اور یو این امن مشنز میں خدمات ایک روشن مثال ہے، دہائیوں میں 48 اقوام متحدہ امن مشنز میں 2 لاکھ 37 ہزار پاکستانی اہلکار خدمات انجام دے چکے ہیں، عالمی امن مشنز میں 183 پاکستانی اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ تنازعات میں گھرے علاقوں میں امن مشنز میں اچانک کی انسانی سلامتی کے خطرات مزید بڑھا سکتی ہے، امن مشنز کے مینڈیٹ حقیقت پسندانہ، وسائل سے بھرپور اور دیرپا سیاسی حل سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ امن مشنز کے مینڈیٹ کی تشکیل میں فوجی اور پولیس دستے فراہم کرنے والے ممالک کو موثر نمائندگی ملنی چاہیے، امن صرف جنگ نہ ہونے کا نام نہیں، پائیدار استحکام کیلئے انسانی سلامتی کو ترجیح دینا ہوگی، موسمیاتی تبدیلی، غذائی عدم تحفظ اور معاشی کمزوری تنازعات کو مزید ہوا دے رہے ہیں۔

بقیہ 9

کی دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ ناجائز طالبان رجیم میں افغانستان سے منشیات سمگلنگ اور بڑھتی دہشتگردی سے ہمسایہ ممالک شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ ایرانی جریدہ ایس این این اور افغان جریدہ افغانستان انٹرنیشنل کے مطابق ایرانی بارڈر گارڈز نے تایباد سرحد پر افغانستان سے منشیات اور اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ ایرانی جریدے کے مطابق ایرانی فورسز نے کارروائی کے دوران افغان سمگلروں سے 55 کلوگرام سے زائد منشیات اور اسلحہ برآمد کر لیا۔ ایرانی جریدے کے مطابق ایرانی فورسز کے ساتھ جھڑپ کے بعد مسلح سمگلر موٹر سائیکل اور سامان چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق 2026 کی پہلی سہ ماہی میں ایرانی حکام نے افغانستان سے یورپ اور خلیجی ممالک اسمگل کی جانے والی 3 ہزار 663 کلوگرام آئس ضبط کی۔ دفاعی و سکیورٹی تجزیہ کاروں کے مطابق افغانستان ایک ناکام ریاست کے ساتھ انتہا پسندی اور منشیات کی سمگلنگ کا مرکز بھی بن چکا ہے جس کے اثرات پورے خطے تک پھیل رہے ہیں۔

بقیہ 10

نے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کو درپیش رکاوٹیں، سرخ فیتہ، بیوروکریٹک اور طریقہ کار کی غیر ضروری تاخیر دور کرنا ضروری ہے، پاکستان کو پائیدار اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے برآمدات میں اضافہ، نجی شعبے کو با اختیار بنانا اور ساختی اصلاحات جاری رکھنا ہوں گی، حکومت کا کام کاروبار کرنا نہیں، کاروباری برادری کو سہولتیں فراہم کرنا ہے، گزشتہ 75 برس کے تجربات سے سبق سیکھ کر اب آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، خلیجی بحران نے دنیا کی طاقتور ترین معیشتوں کو بھی متاثر کیا ہے اس کے باوجود پاکستان استحکام کی جانب بڑھ رہا ہے، پاکستان خطے میں امن کی بحالی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے اور ایران اور امریکا کے ساتھ دوست اور برادر ممالک کی معاونت سے رابطے جاری رکھے ہوئے ہے، امید ہے پاکستان اس صورتحال پر قابو پانے میں کامیاب ہوگا اور خطے میں امن بحال ہونے کی صورت میں ملک غیر معمولی اقتصادی ترقی کی جانب پیش قدمی کر سکے گا۔ وہ جمعرات کو یہاں امریکن بزنس کونسل پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111225453 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The DIRECTOR GENERAL FARMS & FEED RESOURCES QUETTA invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 40,000/-**

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	REPAIR AND CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALLAROUND DG FARM AND FEED RESOURCES OFFICE QUETTA	1,950,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 1,365,000 PKR Amount in2 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of amount 40,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 04 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 04 December, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM **Address:** Office of the Director General Farms and Feed Resources Brewery Road Near CASVAB quetta

Phone no: 0819213147Fax no: 0819213147

Email: dgffdddd@gmail.com

DIRECTOR GENERAL
FARMS & FEED RESOURCES
BALOCHISTAN QUETTA

DPRQ/PRQ No.2533/19-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 11

پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہے، پاکستان اور ترکیے کے درمیان دیرینہ دفاعی شراکت داری قائم ہے۔ رسالپور پی اے ایف اکیڈمی اصغر خان میں گریجویشن پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف نے کہا کہ پاسنگ آؤٹ پریڈ میں شرکت باعث اعزاز ہے، پاس آؤٹ کیڈٹس اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف نے کہا کہ قائداعظم نے فرمایا تھا مضبوط فضائیہ کے بغیر کوئی ملک دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتا

بقیہ 12

جاری کر دیے گئے جبکہ گرفتاری کے لیے اسلام آباد پولیس نے چھاپے شروع کر دیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کے سیکٹر آئی نائن فور میں فاروق اعظم مسجد کے قریب مبینہ غیر قانونی اجتماع، سڑک کی بندش اور پولیس پر پتھراؤ کے مقدمے میں مفتی ابرار کو نامزد کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر نمبر 1212/26 کے مطابق جے یو آئی (ف) کے کارکنان نے پیشگی اجازت کے بغیر اجتماع کیا اور پولیس کی جانب سے روکنے پر مبینہ طور پر اہلکاروں پر پتھراؤ، سرکاری گاڑیوں کی توڑ پھوڑ اور سرکاری امور میں مداخلت کی۔ مقدمے میں الزام عائد کیا گیا کہ واقعہ کے دوران اسلحے کے زور پر سرکاری اہلکاروں کو فرائض کی انجام دہی سے روکا گیا جبکہ عام شہریوں، مسافروں اور قریبی رہائشی فلیٹس کے مکینوں کی جان و مال بھی خطرے میں پڑ گئی۔ عدالتی کارروائی کے دوران انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت اسلام آباد نے انسداد دہشت گردی ایکٹ کی دفعہ 7 سمیت دیگر سنگین دفعات کے تحت مفتی ابرار کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کے بعد اسلام آباد پولیس نے مفتی ابرار کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں تاہم فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق وہ تاحال گرفتار نہیں ہو سکے۔

بقیہ 13

جرنلسٹس کی ملک گیر احتجاجی تحریک کے سلسلے میں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے رابطہ مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ احتجاجی تحریک صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، تنخواہوں کی عدم ادائیگی، آزادی اظہار پر پابندیوں، بلوچستان میں ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور پیکا ایکٹ کے خلاف شروع کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں جنرل سیکرٹری کوئٹہ پریس کلب ایوب ترین کی قیادت میں بی یو جے کے وفد نے مختلف ٹی وی چینلز، اخبارات اور نیوز ایجنسیوں کے دفاتر کا دورہ کیا۔ وفد میں بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، سابق صدر بی یو جے خلیل احمد اور سینئر صحافی جلال نورزئی شامل تھے۔ وفد نے روزنامہ باخبر کوئٹہ، یو این اے نیوز ایجنسی، کوئٹہ وائس، جی این این، اے پی پی، اے این این اور سچ نیوز کے بیورو دفاتر کا دورہ کیا، جبکہ ڈان نیوز اور 24 نیوز کی ٹیموں سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر میڈیا اداروں کے نمائندوں کو 23 نومبر سے کوئٹہ پریس کلب کے باہر شروع ہونے والے دو روزہ احتجاجی کیمپ اور دھرنے میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ بی یو جے کے مطابق احتجاجی کیمپ 23 نومبر بروز پیر دوپہر 12 بجے شروع ہو کر 24 نومبر دوپہر 12 بجے تک جاری رہے گا، جس میں پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ سمیت مرکزی قائدین بھی شرکت کریں گے۔

بقیہ 14

نے مہنگائی، بیروزگاری اور بدانتظامی سے چھٹکارے کے لیے نئے انتظامی یونٹس کے قیام کی حمایت کر دی۔ کوئٹہ اور کراچی کے شہریوں نے اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور وسائل کی بہتر تقسیم کے لیے چھوٹے صوبوں کو ناگزیر قرار دیا ہے۔ کوئٹہ اور کراچی کے شہریوں کا کہنا تھا کہ پاکستانیوں نے 70 سال بدانتظامی دیکھی ہے، اب نظام کو ری سیٹ کرنے کا وقت آچکا ہے جس سے عوام کو سہولیات فراہم ہو سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹس قائم ہونے سے لوگوں کو تمام تر سہولیات اور مسائل کا حل اپنے قریبی علاقوں میں میسر آئے گا۔ شہریوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام سے روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا اور نوجوانوں کو نوکریاں مل سکیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ کراچی کی آبادی بھی بے حد بڑھ چکی ہے، اس لیے اختیارات مقامی نمائندوں تک پہنچانے کے لیے نئے صوبے بنائے جائیں۔ شہریوں کے مطابق چھوٹے انتظامی یونٹس قائم ہونے سے حکومتی کنٹرول میں اضافہ ہوگا، جبکہ امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ملک کے مختلف علاقوں میں یکساں ترقی کے مواقع بھی پیدا ہو سکیں گے۔

بقیہ 15

بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت موثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کر کے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی بحالی، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور منظم جرائم کے سدباب کے لیے جامع اقدامات کی منظوری دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور ان پر عمل درآمد سے متعلق ایک ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

بقیہ 16

بحال ہونے کے باوجود ملک کے بڑے شہروں لاہور، پشاور اور کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہو سکیں جس کے باعث شہری شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ لاہور میں ایل پی جی کی بڑھتی قیمت نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں، مارکیٹ میں 500 سے 580 روپے تک ایل پی جی کی قیمت مقرر ہے۔ شہریوں نے کہا کہ ہم لوگ کہاں جائیں۔ دوسری جانب، پشاور شہر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ برقرار ہے، قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوام میں مایوسی اور نا امیدی پائی جاتی ہے۔ پریشان شہری نے کہا کہ اس وقت مارکیٹ میں فی کلو ایل پی جی 550 سے 600 تک پہنچ گئی۔ ادھر کوئٹہ میں بھی ایل پی جی کی قیمتوں میں استحکام نہ آسکا، شہر کے وسطی اور مضافاتی علاقوں میں ایل پی جی کی قیمتوں میں بڑا فرق برقرار ہے، کوئٹہ شہر میں ایل پی جی 550 سے 580 روپے فی کلو فروخت ہونے لگی جبکہ مضافاتی علاقوں میں ایل پی جی کی قیمت 600 سے 630 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ متبادل ایندھن بھی عوام کی پہنچ سے دور ہونے لگا۔ واضح رہے کہ ایران سے سپلائی بحال ہونے سے گزشتہ روز کراچی میں فی کلو ایل پی جی کی قیمت 450 روپے پر آ گئی تھی۔

بقیہ 17

کارروائی اور لائسنس منسوخ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ فیکٹری سطح پر کھاد کی قیمتیں مستحکم ہونے کے باوجود مارکیٹ میں غیر ضروری اضافے پر شدید تشویش ہے، جب فیکٹری سطح پر کھاد کی قیمتیں مستحکم ہیں تو ڈیلرز کو من مانی اور زائد قیمتیں وصول کرنے کا کوئی جواز نہیں، کسانوں کو منافع خور عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا، کھاد کی مناسب دستیابی کے باوجود مصنوعی قلت کا تاثر پیدا کر کے قیمتوں میں اضافہ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت فرٹیلائزر ریویو کمیٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں کھاد بنانے والی کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں زرعی سیزن 2026-27 کے دوران یوریا اور ڈی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی) کی طلب و رسد، دستیابی اور قیمتوں کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر نے فیکٹری سطح پر کھاد کی قیمتیں مستحکم ہونے کے باوجود مارکیٹ میں غیر ضروری اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے من مانی قیمتیں وصول کرنے اور ناجائز منافع خوری میں ملوث ڈیلرز کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے کسانوں کا کھلا استحصال قرار دیا۔

بقیہ 18

رپورٹ کے مطابق آنے والی دہائیوں میں مسلمانوں اور عیسائیوں دونوں کی آبادی میں اضافہ ہوگا تاہم مسلمانوں کی آبادی بڑھنے کی رفتار عیسائیوں کے مقابلے میں زیادہ تیز رہنے کا امکان ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے تخمینے کے مطابق 2035 میں دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 2 ارب 57 کروڑ جبکہ عیسائیوں کی تعداد 2 ارب 52 کروڑ تک پہنچ سکتی ہے۔ تحقیق میں مسلمانوں کی آبادی میں اضافے کی بڑی وجوہات نسبتاً زیادہ شرح پیدائش اور نوجوان آبادی کو قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان مستقبل میں دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی والا ملک بن سکتا ہے، 2070 تک پاکستان کی مسلم آبادی تقریباً 46 کروڑ تک پہنچنے کا امکان ہے، جس کے نتیجے میں پاکستان انڈونیشیا کو پیچھے چھوڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب پیو ریسرچ سینٹر کی رپورٹ میں کانگو کے امریکا کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی سب سے زیادہ عیسائی آبادی والا ملک بننے کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

بقیہ 19

سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے حکومتوں، پارلیمانوں اور کثیر جہتی ترقیاتی بینکوں پر زور دیا ہے کہ ایشیا کے مالیاتی نظام اور بجٹ سازی میں بچوں کے حقوق اور ضروریات کو مرکزی حیثیت دی جائے اور بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق وعدوں کو عملی اور قابل پیمائش سرمایہ کاری میں تبدیل کیا جائے۔ وہ بنکاک میں سیو دی چلڈرن کے زیر اہتمام پالیسی ڈائیلاگ سے خطاب کر رہے تھے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ایشیا اور بحرالکاہل کا خطہ ایک ارب سے زائد بچوں کا مسکن ہے، تاہم خطے کی ترقی کا حقیقی معیار صرف معاشی اشاریے نہیں بلکہ بچوں کی صحت، تعلیم اور فلاح و بہبود کے لیے مختص وسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں بچے معاشی ناہمواری، مالیاتی دباؤ، موسمیاتی تبدیلی، سپلائی چین میں رکاوٹوں اور ترقیاتی معاونت میں تبدیلیوں سے متاثر ہو رہے ہیں، اس لیے محدود مالی وسائل کے باوجود صحت اور تعلیم کے اخراجات کو ثانوی ترجیح نہیں بنایا جانا چاہیے۔

بقیہ 20

کمپنی کو واحد اہل اور کوالیفائیڈ فرم قرار دے دیا ہے۔ اس مقصد کے لیے چار کمپنیوں نے بولیاں جمع کرائی تھیں، تاہم وزارت خزانہ کی پروکیورمنٹ کمیٹی نے جانچ پڑتال کے بعد تین فرموں کو نااہل قرار دے دیا۔ اہل قرار پانے والی اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی نے خدمات کی فراہمی کے لیے ایک کروڑ 82 لاکھ 96 ہزار 500 روپے کی بولی جمع کرائی تھی۔ تفصیلات کے مطابق وزارت خزانہ کی پروکیورمنٹ کمیٹی نے پاکستان گلوبل سکوک پروگرام کے لیے ٹیکس ایڈوائزری سروسز کے حصول کی خاطر موصول ہونے والی چاروں فرموں کی بولیوں کا جائزہ مکمل کر لیا ہے۔ جانچ پڑتال کے بعد اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی کو واحد اہل فرم قرار دیا گیا، جبکہ تاسیر ہادی اینڈ کمپنی، بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی اور یوسف عادل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی کی خدمات پاکستان گلوبل سکوک پروگرام کی ابتدائی اپ ڈیٹ اور پہلے سکوک کے اجرا کے لیے حاصل کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ سکوک کے آئندہ اجرا اور ضرورت کے مطابق پروگرام کی اپ ڈیٹس کے لیے بھی مذکورہ کمپنی کی خدمات لی جائیں گی۔ تاہم پاکستان گلوبل سکوک کمپنی لمیٹڈ کی ٹیکس کمپلائنس سروسز فی الحال اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی کے سپرد نہیں کی جائیں گی۔ وزارت خزانہ نے ٹیکس ایڈوائزری سروسز کے حصول کے لیے بولیوں کی جانچ پڑتال اور جائزے کی رپورٹ پاکستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (پیپرا) اور وزارت خزانہ کی ویب سائٹ پر جاری کرنے کی ہدایت بھی کر دی ہے تاکہ پروکیورمنٹ کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 21

نئی دہلی میں منعقد ہونے والے فورم میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے، جہاں وہ تہذیبوں کے درمیان مکالمے کی اہمیت، سفارت کاری میں پاکستان کے کردار اور ملک کے متنوع تہذیبی و ثقافتی ورثے کو اجاگر کریں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق بھارتی وزیر ثقافت و سیاحت کی دعوت پر ڈاکٹر مصدق ملک ایس سی او تہذیبی مکالمے کے پہلے فورم میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر تہذیبوں کے درمیان مکالمے کے فروغ اور مختلف معاشروں کے مابین باہمی احترام و تفہیم کے حوالے سے پاکستان کا موقف پیش کریں گے۔

بقیہ 22

کریں گے۔ اپنے بیان میں اسلم غوری نے کہا کہ جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان کی تمام سکیورٹی واپس لے لی گئی ہے، ایک طرف تحریک لیڈر اور دوسری طرف سکیورٹی کی واپسی حکومت کیا پیغام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی قیادت کو کوئی بھی نقصان پہنچا تو حکمران ذمہ دار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت کے پرسنل سیکرٹری مفتی ابرار اور ان کی پوری فیملی کے خلاف جھوٹی ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رات گئے مفتی ابرار کی گرفتاری کی آڑ میں اسلام آباد میں جگہ جگہ چھاپے مارے گئے۔ اسلم غوری نے کہا کہ حکمران بتائیں کہ جے یو آئی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف کیوں کریک ڈاؤن کیا جا رہا ہے؟ حکمران جو بیج رہے ہیں کل ان کو کاٹنا ہوگا۔ اسلم غوری نے کہا کہ کارکن الرٹ رہیں، قائد جمعیت کے تحفظ کے لئے کسی بھی وقت کال دی جا سکتی ہے۔

بقیہ 23

رکھنے والے افراد کو ہی اسلحہ لائسنس جاری کر سکیں گے۔ صوبوں کی جانب سے ماضی میں جاری کردہ تمام آل پاکستان اسلحہ لائسنس فوری طور پر وزارت داخلہ میں جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق وزارت داخلہ کی جانب سے جانچ پڑتال اور توثیق کے بعد نادرا کو لائسنس پر نئی عبارت درج کرنے کی ہدایت کی جائے گی، وزارت داخلہ سے توثیق نہ کرانے والے آل پاکستان لائسنس صرف متعلقہ صوبے کی حد تک ہی کارآمد تصور ہوں گے۔ وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز اور آئی جیز کو باضابطہ مراسلہ ارسال کر دیا۔

بقیہ 24

بھر میں صحت عامہ کے لیے بڑے خطرات میں سے ایک ہے، جس کے باعث ہر سال تقریباً 70 لاکھ افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں جبکہ پاکستان میں بھی صورتحال تشویشناک ہے جہاں روزانہ تقریباً 450 افراد تمباکو نوشی سے متعلق بیماریوں اور پیچیدگیوں کے باعث موت کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات اسلام آباد میں عالمی یوم اطفال 2026 کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

بقیہ 25

جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر کا کہنا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے تینوں عالمی جوہری طاقتیں مل کر کام کر سکتی ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ دنیا کے دیگر ممالک میں جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے خطرے سے نمٹنے کے لیے ہمارا باہمی تعاون انتہائی اہم ہے، ہم ایران کے معاملے میں بھی یہی کر رہے ہیں، ہم ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکا، روس اور چین کو اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخائر میں کمی لانے اور ان ہتھیاروں کے استعمال کے خطرات کم کرنے کے حوالے سے بات چیت کے لیے ایک منفرد حیثیت حاصل ہے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے کہا کہ امریکا، چین اور روس بڑی عالمی طاقتوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل ارکان کی حیثیت سے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں اور عالمی امن و استحکام برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے بھی کہا کہ تینوں ممالک کے مفادات علاقائی تنازعات کے حل میں مشترک ہیں، جن میں یوکرین کی جنگ بھی شامل ہے۔ انہوں نے اقتصادی تعلقات، غذائی اور توانائی کے تحفظ اور دہشت گردی کے خلاف تعاون کو بھی تینوں ممالک کے درمیان مشترکہ مفادات کے اہم شعبے قرار دیا۔

بقیہ 26

بدھ کو ہوگا۔ اجلاس سپریم کورٹ اسلام آباد میں دوپہر ڈھائی بجے منعقد ہوگا۔ اجلاس میں ہائیکورٹس ججز کی سالانہ کارکردگی جانچنے کے طریقہ کار کے لیے قواعد مرتب کرنے پر غور ہوگا۔ اجلاس میں ججز کی تقرری سے متعلق جوڈیشل کمیشن 2024 رولز میں ترمیم پر بھی غور ہوگا۔

بقیہ 27

دورہ کرے گا جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت کو 20 کروڑ ڈالر تک بڑھانے کے ہدف پر پیش رفت کرنا ہے۔ وزارت تجارت جاری بیان کے مطابق مطابق وفاقی وزیر تجارت کی قیادت میں دورہ کرنے والے وفد میں سرکاری حکام اور کاروباری نمائندے شامل ہوں گے یہ دورہ دسمبر کے دوسرے یا تیسرے ہفتے میں متوقع ہے جبکہ حتمی تاریخ مالدیپ کی توثیق کے بعد طے کی جائے گی۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے مالدیپ کے وزیر برائے اقتصادی ترقی، ٹرانسپورٹ و تجارت محمد سعید سے ورچوئل ملاقات کی جس میں وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انور چوہدری، وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر خان اور سیکرٹری تجارت جواد پال نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تجارت کے فروغ کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپس قائم کرنے پر اصولی اتفاق کیا۔ یہ ورکنگ گروپس کراچی اور مالے کے درمیان براہ راست بحری سہولیات کو مزید بہتر بنانے تجارتی اور نقل و حمل کی رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے سفارشات وزارتی جائزے کے لیے پیش کریں گے۔

بقیہ 28

بن حمد بن خلیفہ الثانی نے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے راولپنڈی میں ملاقات کی، ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، خطے اور دنیا کی بدلتی ہوئی سکیورٹی صورتحال، اور دوطرفہ سکیورٹی تعاون کو بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، بالخصوص سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور ادارہ جاتی تعاون کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا۔ قطر کے وزیر داخلہ شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ الثانی نے خطے میں امن و استحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا اور پاکستان اور قطر کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کا اعتراف کیا، آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قطر کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور مشترکہ سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قریبی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 29

درمیان مذاکرات اہم مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں۔ دونوں فریقوں کی تکنیکی کمیٹیوں کے مذاکرات مکمل ہونے کے بعد تجاویز کے مسودے بھی تیار کر لیے گئے ہیں، جبکہ وزیراعظم شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی کے درمیان 24 یا 25 نومبر کو متوقع ملاقات میں عوامی ریلیف کے حتمی پیکیج کا اعلان کیے جانے کا امکان ہے۔ جماعت اسلامی کی مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ لیاقت بلوچ کی قیادت میں وفد نے جمعرات کو دفتر خارجہ میں حکومتی مذاکراتی کمیٹی سے ملاقات کی۔ حکومتی وفد میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، رانا ثناء اللہ، احسن اقبال اور بلال اظہر کیانی شامل تھے، جبکہ جماعت اسلامی کی جانب سے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید فراست شاہ، ضیاء الدین انصاری اور عنایت اللہ خان نے مذاکرات میں شرکت کی۔ مذاکرات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی کی جدوجہد کے نتیجے میں پیٹرول پر 146 روپے فی لیٹر اور ڈیزل پر 200 روپے سے زائد فی لیٹر ریلیف ملا ہے، جبکہ پیٹرولیم لیوی کی مد میں بھی 16 روپے 36 پیسے فی لیٹر کمی کی گئی ہے۔ ان کے مطابق حکومت نے لیوی میں مزید کمی کا منصوبہ تیار کر لیا ہے

بقیہ 30

وزیراعلیٰ پنجاب محمد حمزہ شہباز شریف سے امریکی سفارت خانے کی ناظم الامور نٹالی اے بیکر نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاک امریکہ دوطرفہ تعلقات، خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال، پاکستان کی معاشی صورتحال اور دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حمزہ شہباز شریف نے نٹالی بیکر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پاکستان میں امریکہ کی نئی سفیر نامزد کیے جانے پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نٹالی بیکر کا سفارتی تجربہ پاک امریکہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ملاقات میں پاکستان کی معاشی ترجیحات اور دوطرفہ اقتصادی تعاون بڑھانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔ بالخصوص زرعی شعبے میں باہمی تعاون کو فروغ دینے، جدید زرعی ٹیکنالوجی کے تبادلے، سرمایہ کاری کے مواقع اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان میں بلدیاتی نظام، مقامی سطح پر موثر حکمرانی اور ادارہ جاتی ترقی سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ ملاقات خوشگوار اور تعمیری ماحول میں ہوئی، جس میں پاک امریکہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ ملاقات میں امریکی سفارت خانے کے شعبہ داخلی سیاست کی سربراہ ڈاکٹر کیرن اے گلوکر اور وزیراعظم آفس کے قانونی مشیر سید علی رضا بھی موجود تھے۔

بقیہ 31

نے کہا ہے کہ نجکاری بذات خود منزل نہیں، معاشی استحکام کا ذریعہ ہے، 2026 کی پہلی ششماہی میں سرکاری ملکیتی اداروں پر 342.8 ارب روپے کا خسارہ برداشت کرنا پڑا۔ جمعرات کو چھٹے پاکستان پراسپرٹی فورم سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان کا معاشی مستقبل عالمی اور علاقائی غیر یقینی حالات کے باوجود اس کے اپنے ہاتھ میں ہے تاہم اس کے لیے پالیسیوں میں وضاحت، طریقہ کار میں تعاون اور اقدامات میں تسلسل ناگزیر ہے۔ وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی نے کہا کہ ہم ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جب خطے اور دنیا کا معاشی منظرنامہ شدید غیر یقینی کیفیت سے دوچار ہے، جغرافیائی سیاسی کشیدگی، توانائی کی رسد میں تعطل، عالمی تجارتی رکاوٹوں اور مالیاتی دباؤ نے پائیدار معاشی ترقی کے ہدف کو نہایت پیچیدہ بنا دیا ہے جس کے باعث پاکستان جیسی معیشتوں کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی داخلی معاشی لچک کو مضبوط بنائیں اور ان بنیادی ڈھانچے کی کمزوریوں کا تدارک کریں جو بیرونی چیلنجز کے سامنے ملک کو غیر محفوظ بناتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ملک کا سب سے بڑا معاشی اثاثہ محض اس کے قدرتی وسائل نہیں ہوتے بلکہ وہ اعتماد ہوتا ہے جو وہ اپنے مستقبل میں سرمایہ کاری کرنے والوں کے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔

بقیہ 32

کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں میں شدید آگ بھڑک اٹھی جس کے باعث 12 افراد جاں بحق اور 27 زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق آزاد دشت کوچ 46 مسافروں کو لے کر تربت سے کراچی جا رہی تھی کہ بسول کے قریب کراچی سے 250 بارڈر کی جانب جانے والا ایل پی جی گیس باؤزر مسافر بس سے ٹکرا گیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ دونوں گاڑیوں میں فوری طور پر آگ لگ گئی۔

بقیہ 33

تاریخی پیشرفت میں پہلا پاکستانی خلاباز 25 نومبر کو چین کے شین ژو 24 مشن کے ذریعے خلا میں روانہ ہوگا۔ پاک چین خلائی تعاون میں یہ ایک تاریخی سنگ میل ہے، سپارکو کے مطابق محمد ذیشان علی اور خرم داؤد چین میں خلائی تربیت مکمل کر چکے ہیں، دونوں میں سے ایک امیدوار بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ خلا کا سفر کرے گا۔ پاکستانی خلاباز چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر پہنچنے والے پہلے غیر ملکی خلاباز ہوں گے، مشن کے لوگو میں پاکستان کے قومی پھول چنبیلی کو بھی جگہ دی گئی ہے۔

بقیہ 34

مشترکہ ذمہ داری ہے۔ قومی مفاد کو سیاسی وابستگیوں اور ذاتی مفادات پر ترجیح دیتے ہوئے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس سینیٹر ناصر بٹ، کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے جہانزیب ناصر، راؤ امانت علی، پارلیمنٹیرینز، قبائلی عمائدین، صحافیوں، وکلاء، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور میڈیا ٹیم سے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں ملکی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال، قومی ترقی، عوامی مسائل، نوجوانوں اور صحافیوں کو درپیش چیلنجز سمیت مختلف شعبوں میں بہتری کے لیے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر ناصر بٹ سے ملاقات میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے موثر قانون سازی، پارلیمانی امور اور سرکاری ملازمین کی رہائش سے متعلق معاملات پر گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ قانون سازی کا بنیادی مقصد عوامی ضروریات کو پورا کرنا اور عام شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہونا چاہیے۔

بقیہ 35

درمیان آن لائن ملاقات ہوئی جس میں دونوں ممالک نے تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ مشترکہ ورکنگ گروپ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات مضبوط بنانے اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مالدیپ کو چاول، چینی، پھل اور سبزیوں کی برآمدات بڑھانے کا خواہاں ہے، جبکہ ادویات اور ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں اضافے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر بحری امور نے کہا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ بحری تعاون کے نئے مواقع تلاش کر رہا ہے تاکہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ دوطرفہ تعلقات اور اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کا اعلیٰ سطح کا وفد جلد مالدیپ کا دورہ کرے گا۔

بقیہ 36

(ایس ایس جی سی) کے جنرل منیجر کو طلب کیا گیا، جس میں صوبے بالخصوص کوئٹہ میں بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج، عوامی مشکلات اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اراکین صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، ہادیہ نواز بگرانی، فرح عظیم شاہ، سلمیٰ بی بی، کلثوم نیاز بلوچ، شاہدہ رؤف، زرک خان مندوخیل، ملک نعیم خان بازئی، لیاقت علی لہڑی، صفیہ بی بی اور محمد خان لہڑی نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز پر اراکین اسمبلی نے کیسکو کی کارکردگی پر شدید تحفظات اور عوامی شکایات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ، انتہائی کم وولٹیج اور بجلی کی عدم دستیابی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ اراکین نے کہا کہ شدید سرد موسم میں بھی عوام کو بجلی اور گیس جیسی بنیادی سہولیات سے محروم رکھا جا رہا ہے، جس کا جواب انہیں اپنے حلقوں میں عوام کو دینا پڑتا ہے۔ اراکین اسمبلی نے مزید کہا کہ اپنے پی ایس ڈی پی فنڈز میں انرجی کے لیے مختص فنڈز کے باوجود بجلی کی فراہمی سے متعلق متعدد اسکیمیں تاحال مکمل نہیں ہو سکیں۔ اگر ان منصوبوں کے فنڈز جاری ہو چکے ہیں تو ان کی عدم تکمیل کی ذمہ داری کیسکو پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ عوامی نمائندوں کی جانب سے رابطے کے باوجود بعض علاقوں کے ایس ڈی اوز فون تک وصول نہیں کرتے، جبکہ اعلیٰ حکام سے ملاقاتوں میں مسائل کے حل کی یقین دہانی کے بعد بھی عملی پیش رفت دکھائی نہیں دیتی۔

بقیہ 37

نے بھارتی طیاروں کے لیے فضائی حدود بندش توسیع کا نیا نوٹم جاری کر دیا۔ نوٹم کے مطابق پاکستان نے بھارت کے لیے فضائی حدود بندش میں 23 دسمبر 2026ء تک توسیع کر دی۔ نوٹم میں بتایا کہ بھارت کے تمام رجسٹرڈ کمرشل، مسافر اور ملٹری طیارے پاکستان کی فضائی حدود استعمال نہیں کر سکتے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے بھارت کے لیے 23 اپریل 2025ء سے فضائی حدود بند کی ہوئی ہے۔

بقیہ 38

استوار ہیں، دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، عوامی روابط اور ثقافتی تعلقات وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہوئے ہیں

بقیہ 39

کمیٹی میں شمولیت کی ایک بار پھر دعوت دے دی ہے۔ حکومتی چیف وہپ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے اپوزیشن کے چیف وہپ عامر ڈوگر سے ملاقات میں کمیٹی کی تشکیل اور اپوزیشن کے ناموں کی فراہمی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا، تاہم پی ٹی آئی نے تاحال کمیٹی میں شمولیت کا حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ انتخابی اصلاحات کمیٹی کے لیے اتحادی جماعتوں کے تمام نام موصول ہو چکے ہیں، جبکہ اپوزیشن کے چیف وہپ عامر ڈوگر سے بھی کمیٹی کے لیے نام دینے کے حوالے سے بات ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کی تشکیل میں اگر کوئی رکاوٹ ہے تو وہ اپوزیشن کی جانب سے اپنے نام فراہم نہ کرنا ہے۔ طارق فضل چوہدری نے امید ظاہر کی کہ اپوزیشن جلد اپنے نمائندوں کے نام فائنل کر کے بھجوائے گی، جس کے بعد اسپیکر قومی اسمبلی انتخابی اصلاحات کمیٹی کی تشکیل کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیں گے۔

بقیہ 40

سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش منزل کے طور پر متعارف کرانے اور عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سنگاپور میں وفاقی وزیر خزانہ نے پاکستانی کمیونٹی اور کاروباری شخصیات سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سنگاپور میں پاکستان کی ہائی کمشنر رابعہ شفیق کی جانب سے پاکستان ہاؤس میں عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے شرکا کو ملکی معیشت میں بہتری، معاشی استحکام اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات اور اصلاحاتی پالیسیوں سے آگاہ کیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت مالیاتی نظم و ضبط برقرار رکھنے، معاشی اصلاحات کو آگے بڑھانے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 41

صاحبزادے مولانا اسعد محمود سے حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سکیورٹی واپس لے لی گئی جبکہ جے یو آئی کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ مولانا صاحب کے گھر کی ناکہ بندی شروع کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ رات وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات پر ڈیرہ اسماعیل خان میں مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ پر تعینات ایف سی کا پلاٹون واپس بلا لیا گیا جبکہ مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ تعینات پولیس کی تمام سکیورٹی بھی ختم کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ اسی طرح مولانا فضل الرحمٰن کے صاحبزادے مولانا اسعد محمود سے بھی ایف سی اور پولیس کی سکیورٹی واپس لے لی گئی۔ سکیورٹی اہلکاروں کو 15 منٹ کے اندر اپنی ڈیوٹیاں چھوڑ کر واپس روانہ ہونے کی ہدایات جاری کی گئیں۔

بقیہ 42

بزنس کمیونٹی اور تاجر برادری نے ہمیشہ تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور صنعت کاری کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں ملک بھر میں بلوچستان کے چیمبرز کے توسط سے بزنس کمیونٹی نے صوبے کی حقیقی معنوں میں ترجمانی کر کے ملک بھر کے بزنس مینوں کو حقائق سے آگاہ کیا ہے جس کی بدولت صوبے کے حوالے سے ملک کے دیگر حصوں کے لوگوں میں پائی جانے والی بدگمانیاں اور تحفظات ختم ہوئے ہیں جو قابل تحسین عمل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایف پی سی سی اور یو بی جی پاکستان کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر کو کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کی جانب سے دیئے گئے عشائیے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پیٹرن انچیف حاجی ولی محمد، حاجی جمعہ خان، حنیف گوہر، غلام فاروق خلجی، میاں زاہد حسین، احمد گل کاکڑ، رؤف مختار، طارق محمود، ذکی اعجاز، میاں زاہد، انور اسلم، کاشف کھوکھر، ندیم حسین ملک، ایچ آر قادری، ملک ندیم کاسی، مقبول الہیٰ بھٹی، ڈاکٹر فرحت حسین، اسد نورزئی، سید عبدالخالق آغا، حاجی جانان اچکزئی، حاجی روف گل بڑیچ، تاج محمد بڑیچ، محمد ایوب مریانی، نوید یوسف چوہدری، دارو خان اچکزئی، حاجی جلال خان، وومن چیمبر کی صدر شرمین یونس، فرزانہ کریم بلوچ سمیت بھی موجود تھے۔ نسیم الرحمٰن ملاخیل اور بلال خان کاکڑ نے ملک بھر سے آئے ہوئے بزنس کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور ایف پی سی سی آئی کے ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات میں بلوچستان کے چیمبر آف کامرس کے فورم سے ان کے گروپ کی حمایت کرتے ہوئے انہیں کامیاب کرانے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ بلوچستان کے تاجروں، بزنس کمیونٹی کو کاروبار سمیت دیگر حوالوں سے حائل مشکلات اور رکاوٹوں کو دور کر کے انہیں سہولیات فراہم کی جائے۔ اس موقع پر صدارتی امیدوار ایس ایم تنویر، غلام فاروق خلجی، حاجی ولی محمد نورزئی، حنیف گوہر، میاں زاہد حسین، ذکی اعجاز سمیت دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان ہمارا گھر ہے اور ہم اپنے گھر اپنے بھائیوں اور ساتھیوں سے ملنے کے لئے آئے ہیں تاجر برادری کاروباری سرگرمیوں اور ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے متحد ہیں ہم نے ہر فورم پر اپنی تنظیمی مخالفین کا ہر فورم پر ڈٹ کر مقابلہ کریں گے چاہے وہ قانونی ہو یا دیگر حوالوں سے ہم نے ہمیشہ ذاتی اور گروہی مفادات کو پس پشت ڈال کر اجتماعی مفاد کو ترجیح دی ہے۔

بقیہ 43

خبردار کر دیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ جنوبی ساحلی علاقوں میں امریکی جارحیت کے جواب میں خطے میں 2 امریکی فوجی اڈوں پر پیٹریاٹ فضائی دفاعی نظام اور ڈرون و میزائل لانچنگ پلیٹ فارمز کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکا نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی اور طاقت کے غیر قانونی استعمال سے خطے کے امن و سلامتی کو خطرے سے دوچار کر رکھا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ خطے کے ممالک جارح قوتوں کو ایران کے خلاف اپنی سرزمین کا استعمال کرنے سے روکیں۔

بقیہ 44

کر کے دکھائے گی، کارکنوں کو مسلسل اشتعال دلانے کی کوششوں کے باوجود جماعت کے کارکن صبر و تحمل کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مولانا فضل الرحمان کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری نواز شریف پر عائد ہوگی، جبکہ مولانا کی سکیورٹی واپس لینے کے معاملے پر بھی انہوں نے حکومت سے وضاحت طلب کی ہے۔ اپنے بیان میں مولانا عبدالغفور حیدری نے دعویٰ کیا کہ صبح سے اداروں کے اہلکار مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کے چکر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ مسلم لیگ (ن) کو آخر کس بات کا خوف ہے اور اسے کیا مشکل درپیش ہے؟ ان کا کہنا تھا کہ اب ووٹ کے بجائے بوٹ کے تقدس کی بات کی جا رہی ہے اور مسلم لیگ (ن) ہر حال میں بوٹ کو سر پر رکھنا چاہتی ہے۔ جے یو آئی رہنما نے کہا کہ ان کی جماعت کراچی سمیت ملک کے مختلف شہروں میں جلسے کر چکی ہے۔

بقیہ 45

اسے "پاکستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ" بنا دیا گیا ہے "پاکستان دانش اتھارٹی" کے قیام کے ذریعے ملک بھر کے غریب ترین طبقے کے بچوں کے لیے معیاری تعلیمی ادارے قائم کیے جا رہے ہیں، وسائل سے محروم مستحق طلبہ کو دنیا کی ٹاپ 50 یونیورسٹیوں میں سکالرشپس دے رہے ہیں۔ وہ جمعرات کو جی این سی اے میں منعقدہ ویسٹ منسٹر سکول کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ رانا مشہود احمد خان نے تعلیمی تسلسل پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 2010 میں بطور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے ملک کی پہلی یوتھ پالیسی دی تھی جس کے تحت دانش اسکولز، ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اور آسان قرضوں کی بنیاد رکھی گئی، جبکہ 2013 میں اس وقت کے وزیراعظم نواز شریف نے لیپ ٹاپ اسکیم کو وفاقی سطح پر متعارف کرایا، اب وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں اسی وراثت کو آگے بڑھاتے ہوئے تمام تعلیمی و فلاحی منصوبوں کو قومی سطح پر وسعت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ہم بانیان پاکستان کے اصل وژن سے بھٹک گئے تھے تاہم اب نوجوانوں کو معیاری تعلیم اور شفاف پلیٹ فارم فراہم کر کے قیام پاکستان کے وعدوں کو پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس معرکہ حق "بنیان مرصوص" میں پاکستان نے نہ صرف عسکری محاذ پر فتح حاصل کی بلکہ ہمارے نوجوانوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں بھارتی نظام کو مفلوج کر کے دنیا کو حیران کر دیا، جس کے بعد عالمی منڈی میں پاکستانی ہنرمند نوجوانوں کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام نے حکومت کے فلیگ شپ منصوبے "ڈیجیٹل یوتھ ہب" کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ وہ بطور سربراہ کمیٹی برائے پیداواری روزگار ملک سمیت دنیا بھر میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیجیٹل یوتھ ہب پر اب تک 10 لاکھ سے زائد نوجوان اور 2400 سے زیادہ ملکی و غیر ملکی کمپنیاں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں، جبکہ دنیا بھر میں موجود 129 پاکستانی سفارتی مشنز روزگار، گرین اکانومی اور اسکالرشپس کے مواقع براہ راست اس پورٹل پر فراہم کر رہے ہیں۔ رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ نوجوانوں کے اسٹارٹ اپس کے لیے نیشنل انوویشن ایوارڈ کے ذریعے فنڈز اور سازگار ماحول جبکہ پرائم منسٹر یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم کے تحت آسان قرضے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ تقریب میں ڈائریکٹر ویسٹ منسٹر اسکول، سی ای او راحیل سجاد خان، پرنسپل شگفتہ عرفان، بیرسٹر دانیال چوہدری سمیت اساتذہ، والدین اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ 46

گے۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر 23 نومبر کو سپریم کورٹ آف پاکستان میں دستخط ہوں گے۔ مفاہمتی یادداشت کا مقصد دونوں ممالک کی اعلیٰ عدالتوں کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ معاہدے کے تحت عدالتی وفود کے تبادلوں، پیشہ ورانہ تربیت اور بہترین عدالتی طریقہ کار سے استفادے کو فروغ دیا جائے گا۔ پاکستان اور ترکیہ ضلعی عدلیہ کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے مشترکہ تربیتی پروگراموں پر تعاون کریں گے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت جوڈیشل افسران کے لیے تعلیمی تبادلوں اور بین الاقوامی عدالتی تجربات سے استفادے کے مواقع پیدا ہوں گے۔ عدالتی امور میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور کیس مینجمنٹ میں بہتری بھی مجوزہ تعاون کا حصہ ہوگی۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان عدالتی تعاون سے انصاف کی فراہمی میں کارکردگی، شفافیت اور عوامی رسائی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ ترک عدالتی وفد دورے کے دوران اعلیٰ سطحی ادارہ جاتی ملاقاتیں کرے گا۔ ملاقاتوں میں عدالتی انتظام، مقدمات کے فیصلوں اور جدید عدالتی اصلاحات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال ہوگا۔ ترک وفد پاکستان کے شعبہ انصاف سے متعلق اہم اداروں اور نمائندگان سے بھی ملاقاتیں کرے گا۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب سپریم کورٹ آف پاکستان سے براہ راست نشر کی جائے گی۔

عوامی اشتہارات

Himmat Classfied

اطلاع گمشدگی

میری گاڑی بنام محمد ندیم ولد حاجی ارشاد علی رجسٹریشن نمبر AAE-646 کا رنگ پیچ (پیلا صفی) بازار میں کہیں گم ہوگیا ہے جس کسی کو ملے فون نمبر 0336-8462134 پر اطلاع کریں۔

المشتہر: محمد ندیم ولد حاجی ارشاد علی

بقیہ 1

ادارہ جاتی شکل دینا'' سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی ڈی ایم اے بلوچستان نے بین الاقوامی مندوبین، ترقیاتی و انسانی ہمدردی کے اداروں کے نمائندوں اور محققین کے سامنے بلوچستان کے موسمیاتی تحفظ اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ پریزنٹیشن میں بلوچستان کے جامع موسمیاتی لچک اور ڈیزاسٹر پری پیئرڈنس پروگرام کے اہم خدوخال اور مستقبل کے منصوبوں کو اجاگر کیا گیا، جن میں ایمرجنسی آپریشنز سینٹرز کو جدید خطوط پر استوار کرنا، کثیر الجہتی خطرات سے متعلق جدید قبل از وقت وارننگ سسٹم کا قیام، ممکنہ آفات سے قبل حفاظتی اقدامات، اربن سرچ اینڈ ریسکیو کی صلاحیت میں اضافہ، خواتین کی قیادت میں دیہی سطح پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹیوں کا قیام، جبکہ پانی، شمسی توانائی اور روزگار کے ذرائع کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے محفوظ بنانے جیسے اہم اقدامات شامل ہیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے اثرات اور قدرتی آفات کے خطرات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، بروقت پیشگی اقدامات اور مقامی آبادی کی شمولیت ناگزیر ہے۔ کانفرنس کے دوران اس اہم سیشن نے بلوچستان میں موسمیاتی تحفظ، قدرتی آفات سے بچاؤ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی اداروں اور ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ تعاون، اشتراک اور نئی شراکت داریوں کے فروغ کے مواقع بھی فراہم کیے۔ اس موقع پر حکومت بلوچستان، محکمہ موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات اور تمام متعلقہ شراکت داروں کے تعاون اور بھرپور معاونت کو سراہا گیا۔ عالمی سطح پر بلوچستان کی نمائندگی اور صوبے کے موسمیاتی تحفظ کے اقدامات کو اجاگر کرنا صوبے کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے محفوظ اور قدرتی آفات کے مقابلے میں زیادہ مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

بقیہ 2

انتظامات یقینی بنائے، زخمیوں کو ضرورت کے مطابق بڑے اسپتالوں میں منتقل کیا جائے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی یا تاخیر نہ برتی جائے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر پیش آنے والے ایسے المناک حادثات مسافروں کی زندگیوں کے تحفظ اور محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے متعلقہ حکام کی ذمہ داریوں پر سوالیہ نشان ہیں۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ محض انتظامی معاملہ نہیں بلکہ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ بیان میں شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ نیشنل پارٹی اس دکھ اور کرب کی گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ ترجمان نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہدا کو جوار رحمت میں جگہ، پسماندگان کو صبر و حوصلہ اور زخمیوں کو مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔

بقیہ 3

ایجوکیشن آفیسر کوہلو اکبر جان مری، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ کوآرڈینیٹر آر ٹی ایس ایم بہرام خان کاکانی، ڈسٹرکٹ سپروائزر بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن یوسف مری، نمائندہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فیمیل کاہان اماوند عبدالواحد مری سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ تعلیم کے افسران نے ڈپٹی کمشنر کو ضلع بھر میں تعلیمی اداروں کی فعالیت، تدریسی عملے کی حاضری، تعلیمی معیار، طلبا و طالبات کے داخلوں، کلسٹر بجٹ کے استعمال، اسکولوں میں دستیاب سہولیات اور مختلف انتظامی و تدریسی مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ افسران نے اپنے حالیہ فیلڈ وزٹس اور معائنوں کی رپورٹس بھی پیش کیں، جن میں غیر حاضر اساتذہ کی نشاندہی کی گئی۔ اس موقع پر تعلیمی اداروں میں غیر حاضر پائے جانے والے تدریسی عملے کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لانے اور تنخواہوں میں بھاری کٹوتی کا فیصلہ کیا گیا، تاکہ سرکاری تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی حاضری اور تدریسی عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے

بقیہ 4

نہروں میں پانی کی دستیابی، مختلف علاقوں تک پانی کی بروقت فراہمی اور نہری نظام کی مؤثر نگرانی کے حوالے سے امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ کاشتکاروں کو ان کے مقررہ حصے کے مطابق زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے محکمہ آبپاشی اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان مربوط روابط اور باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ زرعی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں اور ٹیل کے علاقوں تک پانی کی رسائی ممکن بنائی جا سکے۔ چیف انجینئر کینالز قربان علی ہتوئی نے محکمہ آبپاشی کو درپیش مختلف انتظامی اور فنی چیلنجز کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا، جبکہ نہری نظام کی بہتری، پانی کی منصفانہ تقسیم اور آبپاشی کے معاملات کو مزید بہتر بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے اس موقع پر کہا کہ زراعت علاقے کی معیشت میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے اور کاشتکاروں کو درپیش مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے محکمہ آبپاشی کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر نہری نظام سے متعلق امور کو باہمی مشاورت اور مربوط حکمت عملی کے تحت آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ زرعی شعبے کو درپیش مسائل کا مؤثر حل نکالا جا سکے۔

بقیہ 5

موقع پر سابق سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے بل کے اغراض و مقاصد پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس قانون سازی کا بنیادی مقصد شہریوں کو بروقت معلومات کی فراہمی یقینی بنانا ہے، جبکہ معلومات نہ ملنے کی صورت میں عوام متعلقہ کمیشن سے رجوع کر سکیں گے۔ چیئرمین کمیٹی رحمت صالح بلوچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائمہ کمیٹیاں قانون سازی اور عوامی مفاد کے امور پر تفصیلی غور و خوض کا حقیقی فورم ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئین پاکستان عوام کو معلومات تک رسائی کا بنیادی حق دیتا ہے، تاہم قانون کے تحت حساس اور خفیہ قرار دی گئی معلومات کی رازداری کو برقرار رکھنا بھی ناگزیر ہے۔ اجلاس میں انفارمیشن کمیشن کی تشکیل، ارکان کی اہلیت اور پیشہ ورانہ قابلیت کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ کمیشن کے پانچ ارکان میں سے تین کا تعلق متعلقہ پیشہ ورانہ شعبوں سے ہونا چاہیے تاکہ کمیشن کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، ڈپٹی سیکرٹری قانون سعید اقبال، احسان برکت اور دیگر حکام بھی شریک تھے۔ اختتام پر چیئرمین کمیٹی نے تمام شرکا کی تجاویز اور شرکت پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 6

حاجی صادق، ان کے دو بیٹے عبدالباسط اور حبیب جاں بحق جبکہ ان کے بھائی منظور احمد شدید زخمی ہوگئے تھے۔ اس افسوسناک واقعے نے ایک پورے خاندان کو غم میں مبتلا کر دیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق حاجی صادق خاندان کے 28 افراد کے کفیل تھے، ان کی شہادت سے 28 افراد اپنے واحد سہارے سے محروم ہوگئے۔ تاہم پنجاب میں نامزد مرکزی ملزم محمد ہاشم کی ہلاکت سے متعلق اطلاعات کی سرکاری سطح پر تصدیق تاحال سامنے نہیں آئی۔

بقیہ 7

ایس ایس کا امتحان کامیابی سے پاس کرنے اور پولیس سروس آف پاکستان میں انتخاب کے بعد انہوں نے پولیس کے شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور اب ایس ایس پی کے عہدے پر ترقی حاصل کر لی ہے۔ پری گل ترین اس وقت اسلام آباد میں تعینات ہیں پری گل ترین کا یہ کامیابی کا سفر نہ صرف ان کی ذاتی محنت اور پیشہ ورانہ قابلیت کا مظہر ہے بلکہ بلوچستان کی ان خواتین کے لیے بھی ایک حوصلہ افزا پیغام ہے جو اعلیٰ تعلیم، مقابلے کے امتحانات اور سرکاری اداروں میں اہم ذمہ داریاں سنبھالنے کا خواب دیکھتی ہیں۔ انہوں نے ثابت کیا کہ اگر انسان اپنے مقصد کے حصول کے لیے مسلسل محنت کرے، مشکلات کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھے اور اپنے خوابوں پر یقین قائم رکھے تو کامیابی کی منزل حاصل کرنا ناممکن نہیں سی ایس ایس جیسے ملک کے انتہائی مشکل اور مسابقتی امتحان میں کامیابی حاصل کرنا ایک غیر معمولی اعزاز سمجھا جاتا ہے، جس کے لیے طویل عرصے تک مطالعہ، نظم و ضبط، ذہنی یکسوئی اور بھرپور تیاری درکار ہوتی ہے۔ پری گل ترین نے اس امتحان میں کامیابی حاصل کر کے پولیس سروس کا انتخاب کیا

بقیہ 8

گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو حادثے کے زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور علاج معالجے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ زخمیوں کو ڈاکٹر مجا اسپتال اور ماڑہ اور پسنی اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے شاہد رند نے حادثے میں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی ہے۔

بقیہ 9

قرار دیتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے فوری اور سنجیدہ اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ انتظامی امور کو بہتر بنانے، عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی و خوشحالی کا راستہ ہموار ہو سکے۔ اپنے ایک بیان میں سید امان شاہ نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں انتظامی امور کو مؤثر بنانے اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے انتظامی یونٹس میں اضافہ کیا جاتا ہے، پاکستان بھی ایک وسیع و عریض ملک ہے جہاں آبادی میں مسلسل اضافے اور انتظامی مشکلات کے باعث نئے صوبوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کا مقصد کسی علاقے یا قوم کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ عوام کو بہتر انتظامی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 10

کر دیا۔ کیسکو اتحاد ورکرز یونین کا ایک ہنگامی اجلاس عبدالستار خان کی صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس میں جنرل سیکرٹری سلام بلوچ سمیت دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء نے حکومت کی جانب سے نئی آسامیوں کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے پیش نظر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، لہٰذا دوران ملازمت وفات پانے والے ملازمین کے بچوں کیلئے مختص سن کوٹہ پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، تاکہ متاثرہ خاندانوں کو معاشی تحفظ فراہم کیا جا سکے اور ان کے بچوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔ کیسکو اتحاد ورکرز یونین کے صدر عبدالستار خان اور جنرل سیکرٹری سلام بلوچ نے کہا کہ سن کوٹہ کے تحت زیر التوا درخواستوں اور کیسز کو فوری طور پر نمٹایا جائے اور نئی آسامیوں پر بھرتیوں کے دوران مستحق امیدواروں کو مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق ترجیح دی جائے۔ یونین عہدیداران کا کہنا تھا کہ کیسکو میں ملازمین کی کمی کے باعث ادارے کے امور متاثر ہو رہے ہیں، جس کے پیش نظر نئی بھرتیاں ناگزیر ہو چکی ہیں۔ حکومت اور کیسکو کے متعلقہ حکام نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ محنت کش ملازمین کے خاندانوں کے حقوق کے تحفظ کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نئی آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شفاف اور میرٹ کے مطابق مکمل کیا جائے جبکہ سن کوٹہ کے تحت مستحق افراد کی بھرتیوں اور زیر التوا کیسز کی منظوری کیلئے فوری عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 11

مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا بدھ کے روز ہونے والی ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں میر ریاض شاہوانی، میر ثناء اللہ جنگ، صوبائی رہنما اختر بلوچ، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر، اکرم گل سمیت دیگر سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کے لیے ان کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں اور کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے صوبائی حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ صرف کوئٹہ تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی ترقی اور پسماندگی کے خاتمے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکومت صوبے کے تمام علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے۔ دریں اثناء پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے جمعیت علمائے اسلام کے رہنما و رکن بلوچستان اسمبلی فضل قادر مندوخیل نے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی و علاقائی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے سیاسی و جمہوری تعاون کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی بات چیت کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور اجتماعی مفادات کے لیے باہمی مشاورت اور مشترکہ کوششوں کو جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 12

سرگرم مبینہ عناصر نے 2010 سے 2026 کے دوران لواحقین کوٹے کی آڑ میں یہ بھرتیاں کیں۔ اطلاعات کے مطابق اس تمام عمل میں موجودہ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کو مبینہ طور پر لاعلم رکھا گیا؛ نہ تو اسامیوں کے لیے کوئی اشتہار شائع کیا گیا، نہ کھلے مقابلے کا شفاف طریقہ کار اختیار کیا گیا اور نہ ہی مجاز حکام کی باضابطہ منظوری کا کوئی واضح ریکارڈ سامنے آیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض افسران اور اہلکاروں پر اپنے من پسند افراد اور قریبی رشتہ داروں کو نوازنے کے الزامات بھی عائد کیے جا رہے ہیں۔ اس معاملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عوامی و سماجی حلقوں نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ غریب والدین اپنی جمع پونجی بچوں کی تعلیم پر خرچ کرتے ہیں اور نوجوان برسوں ملازمتوں کے اشتہارات کا انتظار کرتے ہیں، ایسے میں اگر سرکاری اداروں میں بھرتیاں میرٹ کے بجائے سفارش اور ذاتی تعلقات کی بنیاد پر کی جائیں تو عام نوجوانوں کی حق تلفی ہوتی ہے۔ مبصرین کے مطابق یہ معاملہ سرکاری اختیارات کے مبینہ ناجائز استعمال، اقربا پروری اور قومی خزانے پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ حیران کن امر یہ بھی سامنے آیا ہے کہ مبینہ طور پر خاکروب (سینٹری ورکرز) کے کوٹے پر بھی بھرتیاں کی گئی ہیں، حالانکہ شہری صفائی کا انتظام پہلے ہی ایک نجی کمپنی کے سپرد کیا جا چکا ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ 2010 سے اب تک ہونے والی تمام تقرریوں، اشتہارات، سلیکشن کمیٹیوں اور منظور شدہ اسامیوں کا مکمل ریکارڈ فوری طور پر طلب کر کے شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور بے ضابطگیوں میں ملوث ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 13

اچکزئی، ذیشان احمد کاکڑ، عرفان خان کاکڑ، زور لیس خان خلجی، مین خان نورزئی سمیت طلبا رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جمال شاہ کاکڑ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج گورنمنٹ سائنس کالج میں طلبا کے درمیان کھڑے ہو کر انہیں اپنا طالب علمی کا دور یاد آ رہا ہے، جب ان کے اساتذہ کہا کرتے تھے کہ آنے والا دور آپ کا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ دنیا کے 50 سے زائد ممالک کا دورہ کر چکے ہیں، لیکن پاکستان جیسی خوبصورتی اور جغرافیائی اہمیت انہیں کہیں نظر نہیں آئی، تاہم ہمارے قول و فعل میں تضاد کے باعث ملک کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت کے تعلیمی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قائد میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں بلوچستان کو دانش اسکول کا تحفہ دیا گیا ہے جبکہ نوجوانوں میں ہزاروں لیپ ٹاپس بھی تقسیم کیے گئے ہیں۔ ملکی دفاع کا حوالہ دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ میاں نواز شریف نے ماضی میں امریکی دباؤ اور مالی پیشکشوں کو ٹھکرا کر چھ ایٹمی دھماکے کیے اور ملک کو ناقابل تسخیر بنایا، اسی طرح وزیر اعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت کی سربراہی میں ملک کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ رکن قومی اسمبلی نے طلبا کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے اور اس سلسلے میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی سمیت متعلقہ حکام سے سائنس کالج کے طلبا کے لیے اسٹڈی ٹورز کے انعقاد اور فنڈز کی فراہمی پر بات کی جائے گی۔ پروگرام کے اختتام پر جمال شاہ کاکڑ نے کالج کے پرنسپل پروفیسر رفیع اللہ سے ملاقات کی اور ادارے اور طلبا کو درپیش مسائل کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 14

متعلقہ کمیشن سے رجوع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کمیشن کی تشکیل اور اس کے قانونی کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ چیئرمین کمیٹی رحمت صالح بلوچ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قانون ساز اسمبلیوں کی قائمہ کمیٹیاں وہ حقیقی فورمز ہیں جہاں قانون سازی اور عوامی مفاد سے متعلق امور پر تفصیلی بحث و غور کیا جاتا ہے، اور ایسے معاملات کا جائزہ لیا جاتا ہے جن پر ایوان میں تفصیلی گفتگو ممکن نہیں ہوتی۔ چیئرمین کمیٹی نے مزید کہا کہ آئین پاکستان عوام کو معلومات تک رسائی کا حق فراہم کرتا ہے، تاہم جو معلومات قانون کے تحت خفیہ اور حساس قرار دی گئی ہیں، ان کی رازداری کو برقرار رکھنا بھی ضروری ہے۔ اجلاس میں بل کے تحت انفارمیشن کمیشن کی تشکیل، ارکان کی اہلیت، تجربے اور پیشہ ورانہ قابلیت سے متعلق مختلف پہلوؤں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ کمیشن کے پانچ ارکان میں سے تین کا تعلق متعلقہ پیشہ ورانہ شعبوں سے ہونا چاہیے تاکہ کمیشن کی کارکردگی اور مؤثریت کو بہتر بنایا جا سکے۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سابق سیکرٹری اطلاعات عمران خان، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، ڈپٹی سیکرٹری قانون سعید اقبال، احسان برکت اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اختتام پر چیئرمین کمیٹی نے اراکین اور متعلقہ حکام کی شرکت اور تجاویز پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 15

آئین، اصولوں اور جمہوری اقدار کو مقدم نہ رکھنے والی سیاسی جماعتوں کو ان حالات کی سزا بھگتنا پڑے گی۔ ماضی میں جب سیاسی جماعتوں نے آئین اور قومی مفادات کے بجائے اقتدار کے حصول اور ذاتی مفادات کو اولیت دی تو موجودہ بحرانوں اور پیدا ہونے والے حالات کی سزا خود انہی سیاسی جماعتوں کو عوامی سطح پر اور تاریخ کے کٹہرے میں بھگتنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصولوں سے ہٹ کر بنائے گئے پی ڈی ایم سیاسی اتحاد وقتی، سیاسی سودے بازی پر مبنی اور کھوکھلے ثابت ہوئے جن کا نقصان بالآخر عوام اور جمہوریت کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔

بقیہ 16

اب جماعت اسلامی کو بھی موقع دیں اور ہماری جدوجہد میں شریک ہوں۔ جماعت اسلامی کے پاس اقتدار اور حکومتی اختیار نہیں، اس کے باوجود تعلیم، صحت اور خدمتِ خلق کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے۔ جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کے ذریعے یتیم بچوں کی کفالت، تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت اسلامی اقتدار کے بغیر بھی عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ جماعت اسلامی نہ صرف خدمت کے میدان میں سرگرم ہے بلکہ عوام پر ہونے والی ناانصافیوں، حکومتی مظالم اور زیادتیوں کے خلاف بھی مسلسل آواز بلند کر رہی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، بارڈرز اور شاہراہوں کی بندش، ظالمانہ نظام اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں۔ نوجوان روزگار سے محروم، تعلیمی ادارے مسائل کا شکار اور غریب عوام علاج معالجے کی سہولیات کے لیے پریشان ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ عملی اقدامات اور عوام دوست پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کے حقوق، امن، روزگار، تعلیم، صحت اور عزت و وقار کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی۔ ہم کسی عہدے یا اقتدار کے حصول کے لیے نہیں بلکہ عوام کی خدمت اور مظلوموں کو انصاف دلانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان بھر کے عوام، نوجوانوں، علمائے کرام، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور تاجر برادری سمیت تمام مکاتب فکر سے اپیل کی کہ وہ 22 نومبر کو کوئٹہ میں جماعت اسلامی کے عظیم الشان جلسہ عام '' میں بھرپور شرکت کریں۔ مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں منعقد ہونے والا یہ جلسہ بلوچستان کے عوام کے مسائل، حقوق اور امن کے لیے آواز بلند کرنے کا اہم موقع ہوگا۔

بقیہ 17

زاہد علی ریکی اور سید محمد آغا خطاب کیا۔ اس موقع پر صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے قائد مولانا فضل الرحمان سے وفاقی حکومت نے سیکیورٹی لے لی، مجھے بھی بلوچستان حکومت کی سیکیورٹی کی کوئی ضرورت نہیں، میں سیکیورٹی واپس کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ ہر حال میں لاکھوں کارکن قائد کے سنگ رہیں گے، ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ 18

عرفان اور شہزاد زخمی ہو گئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا زخمیوں میں بسم اللہ کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 19

محمد یعقوب، لطیف محمد حسنی نے کہا ہے کہ پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جو ملک کے محدود وسائل، تعلیمی و طبی سہولیات، روزگار کے مواقع اور بنیادی خدمات پر اضافی دباؤ کا باعث بنتا جا رہا ہے بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے کیلئے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، حکومت سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی لوگوں کو مفت فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات اور ضروری سامان کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فیملی پلاننگ پروگرام سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو محکمہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ پلس استعداد کار کو مضبوط بنانے سے متعلق ورکشاپ کے دوسرے روز اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

بقیہ 20

اینڈ نارکوٹکس، انٹیلیجنس بیورو اور ضلعی پولیس پر مشتمل مشترکہ ٹیموں نے آپریشن کے دوران نواز کلی مندری میں تقریباً 111 ایکڑ جبکہ کلی بالا مندری میں دو مختلف مقامات پر تقریباً 23 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل کو تلف کر دیا۔ اس طرح مجموعی طور پر تقریباً 134 ایکڑ اراضی پر غیر قانونی بھنگ کی فصل کا خاتمہ کیا گیا۔ اس مشترکہ کارروائی میں ضلعی انتظامیہ پشین، محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ کارروائی کا مقصد علاقے میں منشیات کی غیر قانونی کاشت کا سدباب، نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنا اور معاشرے کو اس لعنت سے پاک کرنے کی حکومتی کوششوں کو مؤثر بنانا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے منشیات کی غیر قانونی کاشت اور اس کے کاروبار کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے جبکہ منشیات کے خلاف جنگ، صحت مند اور محفوظ معاشرے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 21

والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اپنے بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ خان شہید حاجی جیلانی خان اچکزئی نے فخر افغان باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد پر عمل پیرا ہوتے ہوئے پشتون قوم کے اتحاد، اتفاق، امن، خوشحالی اور مظلوم عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے عملی جدوجہد کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرحوم رہنما قبائلی تنازعات اور برادر اقوام کے درمیان پائی جانے والی رنجشوں کے خاتمے اور صلح جوئی کے لیے بھی ہمیشہ صفِ اول میں سرگرم رہے۔ اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے کہا کہ شہید جیلانی خان اچکزئی کی سیاسی، قومی اور وطنی خدمات کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، ان کی زندگی اور جدوجہد عوامی نیشنل پارٹی کی سیاسی تاریخ کا ایک سنہری اور اہم باب ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اپنے شہدا کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے ملک میں جمہوریت کی بالادستی، امن، عدم تشدد، قومی حقوق اور عوامی خوشحالی کے لیے اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان کے دورے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی آمد سے علاقے کی سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل کے حل پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہوں گے، اور ایمل ولی خان پشتون وطن کو درپیش مسائل کو ہر قومی و پارلیمانی فورم پر بھرپور انداز میں اجاگر اور حل کرانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے۔ آخر میں انہوں نے پشتون عوام، بالخصوص ضلع قلعہ عبداللہ کے غیور عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ 22 نومبر کو منعقد ہونے والے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کر کے اپنے اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ 22

اور درپیش مسائل'' کے عنوان سے منعقد ہونے والے اس سیمینار میں ساحلی پٹی کے محنت کش ماہی گیروں کو درپیش چیلنجز، روزگار کے تحفظ اور ان کے بنیادی حقوق پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے گی۔ پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن کی جانب سے تمام ٹریڈ یونینوں، سیاسی جماعتوں، وکلا برادری، سول سوسائٹی اور محنت کش طبقے سے اس اہم سیمینار میں بھرپور شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

بقیہ 23

کال دی تھی جس کے باعث جمعرات کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے اکثر اضلاع میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی۔ کوئٹہ شہر میں ہڑتال کے دوران جناح روڈ، قندھاری بازار، سورج گنج بازار، مسجد روڈ، علی بھائی روڈ، تھانہ روڈ، مسجد روڈ، لیاقت بازار، عبدالستار روڈ، پرنس روڈ، میکانگی روڈ، مشن روڈ، علمدار روڈ، طوغی روڈ سمیت دیگر علاقوں میں کاروباری مراکز اور دکانیں بند رہیں۔ ہڑتال کے دوران پولیس نے امن و امان برقرار رکھنے کیلئے سخت حفاظتی اقدامات کر رکھے تھے شہر میں پولیس کے مسلح دستے گشت کرتے رہے جبکہ مختلف بازاروں میں بھی پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی

بقیہ 24

طریقہ کار اور حفظانِ صحت کے اصولوں پر عملدرآمد کو بھی چیک کیا گیا۔ ایس ایس پی جیل خانہ جات حمید اللہ نے ڈائریکٹر آپریشنز اور ان کی ٹیم کو جیل میں کھانے کی تیاری، قیدیوں کو خوراک کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کے انتظامات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈائریکٹر آپریشنز کاشف زبیر نے مجموعی طور پر کھانے کے معیار اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے جیل انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، جس میں جیلوں اور دیگر سرکاری اداروں میں فراہم کی جانے والی خوراک بھی شامل ہے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوامی صحت کے تحفظ کے لیے خوراک کی تیاری، ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے تمام مراحل میں حفظانِ صحت کے اصولوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری و نجی اداروں میں خوراک کے معیار اور صفائی کے انتظامات کا جائزہ لینے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ صحت بخش اور محفوظ خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 25

عہدیداران کو مبارکباد پیش کی اور تنظیمی اتحاد کو مضبوط بنانے، ڈاکٹرز کے جائز حقوق کے تحفظ اور ہسپتال میں درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے پر زور دیا۔ اجلاس کے بعد وائی ڈی اے بلوچستان کی مرکزی کابینہ نے BICHQ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ڈاکٹر غلام نبی ناصر سے ملاقات کی، جس میں ڈاکٹرز کو درپیش مسائل، بنیادی حقوق، پیشہ ورانہ امور اور ہسپتال کے مجموعی ماحول پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران زیر بحث مسائل کے حل کے حوالے سے مثبت پیش رفت سامنے آئی۔ وائی ڈی اے بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ڈاکٹرز کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور ہسپتالوں میں سازگار پیشہ ورانہ ماحول کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ فورمز پر مؤثر نمائندگی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 26

کے حقوق کی پاسداری اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آغاز حقوق بلوچستان پیکیج کے تحت پانچ ہزار افراد کو روزگار کی فراہمی اس عزم کی ایک نمایاں مثال ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کامریڈ یونس زہری اور ان کی ٹیم کی کامیابی کو سراہتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ سرکاری ملازمین کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

بقیہ 27

صدام بلوچ سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ نے ضلع بھر میں محکمہ صحت کی کارکردگی، مختلف مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی، ملازمین کی حاضری اور غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی سمیت دیگر انتظامی امور کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کیچ کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر پی پی ایچ آئی مکران مرتضیٰ بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع کیچ میں پی پی ایچ آئی کے تحت مجموعی طور پر 132 ملازمین مختلف بنیادی مراکز صحت (BHU) میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ غیر حاضری کی بنیاد پر رواں ماہ چار ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی گئی ہے جبکہ ادارے کے پاس آئندہ چار ماہ کے لیے ادویات کا اسٹاک بھی موجود ہے۔

بقیہ 28

جمالی، ریاض احمد کھوسہ، فقیر محمد صوبدرانی جمالی، علی حر جمالی، سجاد حسین گولہ، محمد پنگل جمالی، کرم خان بروہ، استاد نیاز احمد سومرو اور محمد صادق شیخ سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے معززین شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران تنظیم سازی، پارٹی امور، ملک و صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، مقامی علاقائی مسائل کے حل اور قبائلی معتبرین کے ساتھ باہمی رابطوں کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر شرکا سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے کہا کہ سیاست اور زندگی میں مشکل وقت ہمیشہ نہیں رہتا اور یہ دور بھی جلد گزر جائے گا۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کو حوصلہ برقرار رکھنے اور عوامی رابطہ مہم جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ ملکی و صوبائی حالات جلد اور تیزی سے بدلنے والے ہیں، اور آنے والا وقت علاقے اور عوام کے لیے بہتری، ترقی اور خوشحالی کی نوید لے کر آئے گا۔

بقیہ 29

سے متعلق مسائل، ایمبولینسز کی دستیابی اور درپیش مسائل، جبکہ بنیادی مراکزِ صحت (BHUs) کے اسٹاف کی حاضری اور دیگر انتظامی و طبی مسائل کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ادویات کی دستیابی، فراہمی اور اسٹاک سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مراکزِ صحت میں ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ غیر حاضر عملے کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور تمام مراکزِ صحت میں عملے کی حاضری، ادویات اور ضروری سہولیات کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 30

جی پولیس کو منصوبے کے مختلف حصوں پر ہونے والے کام اور اب تک کی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں پولیس فورس کی عمارت کے سول ورکس اور سی فور آئی (C4I) بلڈنگ کی تعمیر کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ڈی آئی جی پولیس شاد ابن مسیح نے متعلقہ انجینئرز کو ہدایت کی کہ منصوبے کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تعمیراتی کام کو مزید تیز کیا جائے اور اسے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تعمیراتی کام کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی باقاعدگی سے نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ گوادر سیف سٹی منصوبے کو بروقت پایۂ تکمیل ہونے پر اس سے بروقت استفادہ حاصل کیا جا سکے۔

بقیہ 31

والی صحت کی سہولیات، عملے کی حاضری اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ عملے کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دینے کی ہدایت کی۔

بقیہ 32

کی نگرانی میں مختلف کیٹیگریز کی آسامیوں کے لیے امیدواروں سے انٹرویو لیے گئے۔ انٹرویو سینٹر کے باہر صبح سے ہی امیدواروں کا رش دیکھا گیا، جن میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل تھیں۔ چھ رکنی کمیٹی امیدواروں کے انٹرویوز لے رہی ہے، جس میں ضلعی انتظامیہ خضدار کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ کمیٹی کی جانب سے امیدواروں سے ان کی تعلیم، قابلیت اور متعلقہ آسامی سے متعلق سوالات کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اب تک 1000 سے زائد امیدوار انٹرویو دے چکے ہیں، جبکہ مزید دو دن میں سینکڑوں امیدوار انٹرویوز میں حصہ لیں گے۔ انٹرویوز کے اختتام کے بعد کامیاب امیدواروں کی فہرست جاری کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ بھرتی کا عمل مکمل طور پر صاف، شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی، ہر امیدوار کو برابر موقع دیا جائے گا اور حق صرف حقدار کو ملے گا۔ ضلعی انتظامیہ اس پورے عمل کی نگرانی کر رہی ہے تاکہ انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ امیدواروں نے امید ظاہر کی ہے کہ اگر بھرتیاں میرٹ پر ہوئیں تو خضدار جیسے پسماندہ ضلع میں بے روزگاری میں کمی آئے گی اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔

بقیہ 33

کو سی ایس ایس کے امتحان، تیاری کے مؤثر طریقہ کار اور مستقبل میں کامیابی کے حوالے سے تفصیلی لیکچر دیا۔ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے بھی سیشن میں خصوصی شرکت کی اور طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ سیشن کے دوران ایس ایس پی سبی عبدالحمید نے اپنے سی ایس ایس کے سفر اور کامیابی کے تجربات طلباء و طالبات کے ساتھ شیئر کیے اور انہیں بتایا کہ مقابلے کے امتحان میں کامیابی کے لیے مستقل مزاجی، محنت، مطالعے کی عادت اور درست سمت میں تیاری بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ طلباء و طالبات کو انٹرمیڈیٹ ہی سے سی ایس ایس کی تیاری کا آغاز کرنا چاہیے، اسکالرشپس کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے اور بہتر تعلیمی اداروں اور اچھی یونیورسٹیوں میں داخلہ لے کر اپنی تعلیمی قابلیت کو مزید بہتر بنانا چاہیے۔ انہوں نے طلباء و طالبات کو سی ایس ایس امتحان کی تیاری کے مختلف مراحل، مطالعے کے طریقہ کار اور مستقبل کے تعلیمی و پیشہ ورانہ لائحہ عمل کے حوالے سے بھی رہنمائی فراہم کی۔ اس موقع پر طلباء و طالبات نے مختلف سوالات کیے جن کے ایس ایس پی عبدالحمید نے تفصیلی جوابات دیتے ہوئے ان کی رہنمائی کی۔ ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی نے اس طرح کے رہنمائی سیشنز کو نوجوان نسل کے لیے مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ طلباء و طالبات کو اعلیٰ تعلیم اور مقابلے کے امتحانات کی جانب راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ ایس ایس پی سبی عبدالحمید سی ایس ایس امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے ٹاپ پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔ ان کا تجربہ اور رہنمائی نوجوانوں کے لیے ایک مؤثر مثال اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہے۔

بقیہ 34

فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ RD-238 کی حدود گاں دودا خان تنداونی کے قریب مقامی زمیندار حسین کنرانی کی جانب سے 10 ایکڑ رقبے سے حاصل کر کے جمع کیے گئے چاول کے ڈھیر کو نامعلوم ملزمان نے نذر آتش کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی علاقہ مکین بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئے اور اپنی مدد آپ کے تحت بھرپور جدوجہد کر کے آگ پر قابو پا لیا، جس سے مزید نقصان ہونے سے بچ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر متعلقہ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے ابتدائی تفتیش کا آغاز کر دیا ہے، تاہم آخری اطلاعات موصول ہونے تک اس واقعے کا باقاعدہ مقدمہ درج نہیں ہو سکا تھا۔

بقیہ 35

ریکارڈ کرائے گئے دفعہ 164 کے بیان کے مطابق متاثرہ بچی کی اصل عمر محض 14 سال ہے۔ اپنے ایک بیان میں ایم پی اے اشوک کمار نے انکشاف کیا کہ اس معاملے کے حوالے سے بلوچستان اسمبلی میں جو دستاویزات جمع کرائی گئی ہیں، ان میں نہ تو کوئی شرعی نکاح نامہ موجود ہے اور نہ ہی کسی عدالتی نکاح نامے کا کوئی ریکارڈ شامل ہے، جس سے اس واقعے کی سنگینی مزید واضح ہو جاتی ہے۔ انہوں نے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ والدین کی جانب سے سندھ حکام کو دی گئی اطلاعات میں غلط بیانی کی گئی تھی، تاہم وزیر داخلہ بلوچستان نے اس حساس معاملے پر براہ راست سندھ حکومت سے رابطہ کیا ہے۔ اشوک کمار کے مطابق سندھ حکومت نے مکمل تعاون اور بچی کو سوموار کے روز بحفاظت بازیاب کرا کے بلوچستان حکام اور ورثا کے حوالے کرنے کی باقاعدہ یقین دہانی کرائی ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی اشوک کمار نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اقلیتی برادری اور ایوان کے اراکین اس کم عمر بچی کے تحفظ اور انصاف کے حصول کے لیے اس کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور بچی کی بحفاظت واپسی تک اس معاملے کی بھرپور پیروی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 36

ایس ایچ او حب پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے واقع سے متعلق شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے۔ بعد ازاں، ایس ایس پی حب بھی ڈی ایس پی انویسٹیگیشن کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور جائے وقوعہ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ایس ایس پی حب نے اپنی نگرانی میں دونوں لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم اور دیگر ضروری قانونی کارروائی کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق تاحال میاں بیوی کی ہلاکت کی اصل وجوہات سامنے نہیں آ سکیں۔ واقعے کے محرکات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے اور پولیس مختلف پہلوؤں سے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تفتیش مکمل ہونے کے بعد ہی واقعے کی اصل نوعیت واضح ہو سکے گی

بقیہ 37

حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی ادائیگی فوری کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی مد میں 50 ہزار کا چیک فراہم کر دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 38

بنا کر اپنے ساتھ لے گئے اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس نے پورے علاقے اور داخلی و خارجی راستوں کی سخت ناکہ بندی کر کے مغویوں کی بحفاظت بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 39

اور سکھر کے درمیان پروازیں شروع کرنے، جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی بلوچستان کو اقوام متحدہ کے کلائمٹ جسٹس فنڈ میں حصہ دینے، جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر آغا صوبے بھر میں شیشہ، ای سگریٹس و یپ، اسنفنگ سمیت مضر صحت مشروبات کی خرید و فروخت پر پابندی، اے این پی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی وفاقی سیکرٹریٹ میں ڈیپوٹیشن بنیادوں پر فرائض سرانجام دینے والے افسران کے معاملے کے حل، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری سمیت اپوزیشن اراکین کوئٹہ میں بند ہونے والے تمام ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر، اخبارات سے ملازمین کی جبری برطرفیوں، فیک نیوز کی روک تھام کے لیے قانون سازی کرنے کی قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی ملک میں اسلامی نظام نافذ کرنے کو یقینی بنانے کی قرارداد پیش کریں گے۔

بقیہ 40

پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے تعمیراتی کام کی سست رفتاری پر تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ ٹراما سینٹر اور او پی ڈی بلاک کی تکمیل سے گوادر کے عوام کو علاج معالجے کی بہتر اور جدید طبی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ ہنگامی طبی خدمات اور مریضوں کو علاج کی فراہمی میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ صوبائی حکومت بلوچستان صحت عامہ کے شعبے کی بہتری اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، اس سلسلے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل انتہائی اہمیت کی حامل ہے دورہ کے موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ اور ضلعی آفیسر صحت ڈاکٹر یاسر طاہر بھی ان کے ہمراہ تھے، جنہوں نے ہسپتال کے انتظامی امور، طبی سہولیات اور جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان کو بریفنگ دی۔

بقیہ 41

مجلا کے مزید جسمانی ریمانڈ کی استدعا نہیں کی، جس پر عدالت نے انہیں جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دے دیا۔

بقیہ 42

بطور امیدوار کاغذات نامزدگی جمع کرائے ہیں۔ دونوں امیدواروں کے درمیان انتخابی مقابلے کو اساتذہ برادری میں اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس موقع پر دونوں امیدواروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کامیابی کی صورت میں اساتذہ کرام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے، ان کے حقوق کے تحفظ اور تعلیمی ماحول کی بہتری کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ اساتذہ کے حقوق کی جنگ لڑی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی اساتذہ کے مسائل کے حل میں صف اول کا کردار ادا کرتے رہیں۔

بقیہ 43

ہوئے اسسٹنٹ کمشنر سجاد الرحمان نے واضح کیا کہ تعلیم کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کرام کے جائز مسائل کے حل اور تعلیمی ماحول کی بہتری کے لیے ضلعی انتظامیہ اور حکومتِ بلوچستان اپنے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معیاری تعلیم و تربیت ہر بچے کا بنیادی حق ہے، کیونکہ یہی بچے ہمارے ملک و قوم کے حقیقی معمار ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے مزید کہا کہ بچوں میں نظم و ضبط، ادب اور احترام کی اقدار درسگاہوں اور والدین کی مشترکہ تربیت سے پروان چڑھتی ہیں، لہٰذا نئی نسل کے روشن مستقبل کے لیے اساتذہ اور والدین کو مل کر بھرپور محنت کرنی ہوگی۔

بقیہ 44

صوبوں کی تشکیل کے لیے ریفرنڈم کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ایک انٹرویو میں اشتر اوصاف نے کہا کہ سسٹم کو ری سیٹ کرنا ضروری ہے نہ کیا تو ہارڈ ری سیٹ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبے بنانے سے پہلے چارٹرڈ آف ٹاؤنز بنانا چاہیے۔ قومی اسمبلی، سینیٹ اور صوبائی اسمبلی سے دو تہائی اکثریت چاہیے جبکہ آئین کے آرٹیکل 234 سمیت 10 آرٹیکل میں ترامیم ہوں گی۔ سابق اٹارنی جنرل آف پاکستان نے کہا کہ پہلے روڈ میپ دیں پھر صوبے بنانے کی بات کریں، سیاسی جماعتوں کو پہلے اپنے اندر جمہوریت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 45

تحریک نہیں چل رہی بلکہ یہ ایک لاحاصل جنگ ہے جو بھارت کی ایما پر مسلط کی گئی ہے، اور اس کا نہ تو بلوچ روایات سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی اسلام سے۔ بابر یوسفزئی نے مزید کہا کہ افواج پاکستان، ایف سی اور پولیس دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کر رہی ہیں جن کے نتیجے میں صوبے کے حالات تیزی سے بہتری کی جانب گامزن ہیں اور سیکیورٹی فورسز مادر وطن کے دفاع کے لیے مسلسل قربانیاں دے رہی ہیں۔

بقیہ 46

سیاسی برادری اور تعلیم کے موضوع پر پینل مباحثے کے شرکا سے خطاب رہے تھے۔ مباحثے میں تعلیمی اصلاحات، طلبہ کی قائدانہ صلاحیتوں، سیاسی شرکت اور پاکستان کے تعلیمی نظام کے مستقبل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قیادت کی نشوونما میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر احسن اقبال نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ یونینز نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اپنے ذاتی تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طلبہ یونینز اور طلبہ سیاست میں شرکت نے ان کی اپنی قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وفاقی وزیر نے طلبہ یونینز کی بحالی پر زور دیتے ہوئے ان کی بحالی کے لیے نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کی تجویز پیش کی، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ جامعات کو قومی سطح کی جماعتی سیاست کے اثرات سے آزاد رہنا چاہیے تاکہ طلبہ تعلیمی ماحول کو متاثر کیے بغیر اپنی قائدانہ اور نمائندہ صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔

بقیہ 47

پراسپیریٹی فورم سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سال فورم کا موضوع بحرانوں سے دوچار خطے میں معاشی ترقی تھا۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ پاکستان کو آئی ایم ایف پروگراموں کے مسلسل چکر سے نکلنے کے لیے برآمدات میں پائیدار اضافہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک برآمدات میں مستقل بنیادوں پر اضافہ نہیں ہوگا، اس وقت تک پائیدار معاشی ترقی کا حصول ممکن نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ برآمد کنندگان کیلئے 350 ارب روپے کی نئی طویل مدتی فنانسنگ سہولت متعارف کرائی گئی ہے جس کے تحت مشینری کی خریداری کے لیے پہلے دو سال 2 فیصد اور آئندہ آٹھ سال 5 فیصد شرح سود پر قرض فراہم کیا جائے گا اس کے علاوہ برآمدی آمدن پر عائد 0.25 فیصد سرچارج بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ پاکستان میں آئی ایم ایف کے ریذیڈنٹ نمائندے ڈاکٹر ماہیر بینیچی نے کہا کہ پاکستان نے معاشی استحکام دوبارہ حاصل کر لیا ہے تاہم کم شرح نمو کی وجوہات ساختی نوعیت کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں حقیقی فی کس آمدن میں سالانہ تقریباً 1.6 فیصد اضافہ ہو رہا ہے جبکہ مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے تناسب سے سرمایہ کاری 13 فیصد سے بھی کم ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ معاشی استحکام ضروری ضرور ہے لیکن صرف اسی سے مطلوبہ ترقی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ ماہر اقتصادیات رضوان راوجی نے وسیع ٹیکس نیٹ کے ساتھ ٹیکسوں کی شرح کم کرنے، حکومتی اخراجات میں احتیاط اور سرکاری اداروں کی نجکاری پر زور دیا۔

TENDER NOTICE

TSE-2627111225523 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEV: DEPARTMENT QUETTA DIVISION QUETTA invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2500 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONST OF BT ROAD DRAIN, SEWERAGE LINE JHELUM KAREZ KILLI GEO ROAD PORTION-I QUETTA PSDP # 5408 (Z2026.1892)	25,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 17,500,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm PEC Category Code is C-6 and above (Upto 25 million) and Specialized Code is CE09(I) (Sewerage Works),CE01-(i) (Road and Pavements Drainage & Retaining Structure), The firm must have completed at least two project of Road & Drains in single component works 80% similarity scope of work, each costing at least 60% of the E/ cost, in the last three (03) years in any Govtt sector The firm must have completed at least one project of Sewerage Line in single component works 80% similarity scope of work, each costing at least 60% of the E/ cost, in the last three (03) years in any Govtt sector All bidders shall submit the contract agreements of the similar nature works mentioned above. The bidder shall submit a Power of Attorney on Rs. 100/- stamp paper, mentioning the name of work and TSE No. In case of the owner, a self-authorization on stamp paper, duly attested by a 1st Class Magistrate, Oath Commissioner, or Notary Public The bidder shall submit Rs. 100/- affidavit, duly attested by 1st Class Magistrate, Oath Commissioner, or Notary Public, no conflict of interest, blacklisting, major litigation, non-performance, or failure to sign any contract during the last five years The bidders are required to provide CDR or B/Gurantee and Green challan and BPPRA Deposit slip in original **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 2,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 04 December, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 04 December, 2026till 09:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 09:30 AM **Address:** Executive Engineer UPDD Quetta Division New Zarghoon Road

Phone no: 0819211904Fax no: 0819211904

Email: ghaffar.nasar9@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEV: DEPARTMENT QUETTA DIVISION QUETTA

DPRQ/PRQ No.2534/19-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan